جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کے تاریخی سفر کا تیرھواں

1446 AH | 2025 CE

اقتباس حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

برموقع تقریب تقسیمِ اسناد جامعہ احمدیہ 2025

’’پس آپ جو میدان عمل میں جا رہے ہیں بہت بڑی ذمہ داری کے ساتھ جا رہے ہیں اور جو میدان عمل میں پہلے ہی ہیں انہیں بھی میں آج اس بارے میں کہتا ہوں کہ اپنا جائزہ لیں۔ نئے آنے والوں کے لیے نمونہ بنیں نہ کہ سستی کی راہ دکھائیں اور نہ ہی اپنے غلط قسم کی ترجیحات کے نمونے دکھائیں اور آپ لوگ جو آج میرے سامنے بیٹھے ہیں، نئے مربیان ہیں وہ یہ سوچیں کہ ہم نے خدا تعالیٰ کی خاطر وقف کیا ہے۔ ایک عہد کیا ہے تو پھر اس عہد کو پورا کرنا ہے۔‘‘
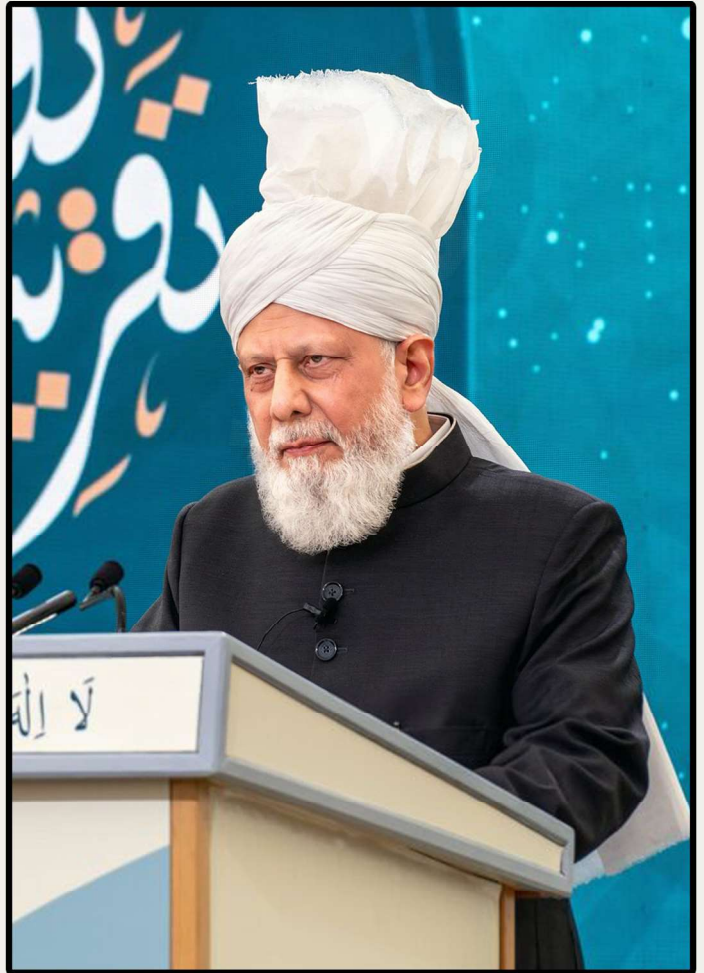
بسم اللہ الرحمن الرحیم

جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا
کے تاریخی سفر کا تیرہواں

سنگ میل

13

فہرست مضامین

قرآن وحدیث	6
پیش لفظ	7
پیغام حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بر موقع افتتاح جامعہ احمدیہ	8
ابتدائیہ	12
لائحہ عمل	15
جامعہ احمدیہ تاریخ کے مختلف ادوار میں	30
حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیان کردہ ایک خواب اس کی بابرکت تعبیر	35
گھانامیں خلفاء احمدیت کی آمد	36
حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات، جامعہ کی تاریخی سعادت	39
مرحلہ وار تاریخی سفر، اہم سنگ میل	43
جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل کی ابتدائی تجاویز	59
تدریسی سٹاف کا تعارف	71
زریں ہدایات برائے مبلغین از حضرت مصلح موعودؓ	80
جامعہ احمدیہ کے متفرق شعبہ جات کا تعارف	84
مہمانان کرام کی آمد	110
کانووکیشن (2025-2017)	136
علمی مجالس جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا	191
ویب سائٹ جامعہ	193
ترانہ	194
طلبہ جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل (2025-2017)	196

قال اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

(سورة آل عمران:105)

ترجمہ: اور چاہیے کہ تم میں سے ایک جماعت ہو وہ بھلائی کی طرف بلاتے رہیں اور اچھی باتوں کی تعلیم دیں اور بری باتوں سے روکیں اور یہی ہیں وہ جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

قال الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

عن عَبْدِ اللهِ بْنِ الحَرْثِ بْنِ جَزْء :يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْ تَفَقَّهَ فِي دِينِ اللهِ كَفَاهُ اللّٰہُ مَهَمَّهُ وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

(مسند ابو حنيفه كتاب العلم باب فضيلة التفقه)

حضرت عبد اللہ بن الحرثؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا

"جو اپنے اندر تفقہ فی الدین پیدا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے کاموں کا خود متکفل بن جاتا ہے اور اس کو ایسی جگہوں سے رزق عطا کرتا ہے کہ جس کا اُسے وہم وگمان بھی نہیں ہوتا"

عَن أَبُو عَبْسٍ:قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللهِ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

(صحيح بخاری كتاب الجمعة باب المشى الى الجمعة)

حضرت ابو عبسؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا

"جس کے قدم اللہ کی راہ میں گرد آلود ہوئے، اُن پر اللہ تعالیٰ آگ حرام کر دیتا ہے"

پیش لفظ

محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا جو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خاص شفقتوں اور دعاؤں کے سائے میں ستمبر 2012ء میں شروع ہوا تھا، اب تعلیم و تدریس کی مختلف منزلیں طے کرتا ہوا اپنے 13 کامیاب سال مکمل کر چکا ہے۔ ان خدائی فضلوں کا شکر ادا کرنے کے لیے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے پہلے سات سالہ تعلیم و تدریس ریکارڈ جمع کر کے شائع کیا گیا اور اب الحمدللہ اس کا تیسرا ایڈیشن، جو تیرہ سال کی تاریخ پر مشتمل ہے، شائع کیا جا رہا ہے۔ جس کے لیے ایک کمیٹی کی تشکیل دی گئی جو کہ مکرم شہود آصف صاحب، مکرم احمد کمال صاحب اور خاکسار (مرزا خلیل احمد بیگ) پر مشتمل تھی۔ اس مجموعہ میں جامعہ کی تاریخ اور تعلیم و تدریس کے مختلف مراحل کو تفصیل سے بیان کیا گیا، نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جامعہ کے لیے ازراہ شفقت ارسال کردہ پیغامات اور نصائح کو بھی محفوظ کر لیا گیا ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ تمام تر تاریخی حقائق کو پوری جانچ پڑتال کے بعد اس مجلے کا حصہ بنایا جائے۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک۔

خاکسار اپنے ساتھیوں پر مشتمل کمیٹی کا نہایت شکر گزار ہے جنہوں نے انتھک محنت اور عرق ریزی سے اس پروجیکٹ کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو اپنے خاص فضلوں کا وارث بنائے۔ اللہ تعالیٰ اس مجلہ کو نافع الناس بنائے اور ہمیں ہمیشہ خلافت احمدیہ کے زیر سایہ روز افزوں ترقیات سے نوازتا چلا جائے۔ آمین یارب العالمین۔

والسلام

خاکسار

مرزا خلیل احمد بیگ

وائس پرنسپل، صدر اکیڈمکس جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا

پیغام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بر موقع

افتتاح جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا

''مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ گھانا میں جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل کا قیام عمل میں آ چکا ہے۔ الحمدللہ۔ اس بہت بڑی نعمت کے عطا ہونے پر ہمیں اللہ کا بہت شکرگزار ہونا چاہئے۔ جامعہ کے قیام کا بنیادی مقصد حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے کہ:

''مدرسہ کی سلسلہ جنبانی کی بھی اگر کوئی غرض ہے تو یہی ہے۔ اسی لیے میں نے کہا تھا کہ اس کے متعلق غور کیا جاوے کہ یہ مدرسہ اشاعت اسلام کا ایک ذریعہ بنے اور اس سے ایسے عالم اور زندگی وقف کرنے والے لڑکے نکلیں جو دنیا کی نوکریوں اور مقاصد کو چھوڑ کر خدمت دین کو اختیار کریں۔۔۔ اور وہ اسلام کی خوبیوں اور کمالات کو پرزور اور پرشوکت الفاظ میں ظاہر کر سکیں۔'' (الحکم 10 فروری 1906ء)

جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کی ضروریات بڑھ رہی ہیں اور ہم مسلسل اللہ کا پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچا رہے ہیں یہ بہت بڑا مقصد ہے جو ہمارے ذمہ ہے۔ اس بلند مقصد کے حصول کے لئے اگر ہم مبلغین کی تعداد کا اندازہ لگائیں جن کی ہمیں ضرورت ہے تو یہ تعداد اتنی بڑی ہے کہ اگر ہم چند موجود جامعات کا اندازہ لگائیں اور ان میں پڑھنے والے طلباء کو شمار کریں تو یہ واضح ہو جاتا ہے کہ یہ تعداد ہمارے مقصد کے حصول کے لئے کافی نہیں ہے۔ پس اس جامعہ کا قیام جماعت کی ان کوششوں کا ایک حصہ ہے جو وہ مختلف ممالک میں جامعات کے قیام کے لئے کر رہی ہے۔ **اللہ نے ہمیں یہ نادر موقع عطا فرمایا ہے کہ گھانا میں ایک جامعہ انٹرنیشنل کا آغاز ہوا ہے۔ جو تمام افریقن ممالک سے آنے والے طلباء کے لئے ہوگا کہ وہ آئیں اور دینی تعلیم حاصل کریں۔ یہ علم وہ مبارک روشنی ہے جو آنحضرت ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی۔ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں اس روشنی سے دوبارہ منور کیا ہے اور ہمیں وہ مکمل روحانی علم عطا فرمایا ہے جسے ہم نے دنیا کے ہر کونے میں پھیلانا ہے۔** جامعہ کی وسعت کے حوالے سے حضرت مصلح موعودؓ کی ایک بیٹی نے رویاء میں دیکھا تھا کہ ایک جہاز ہوا میں اڑ رہا ہے اور انہوں نے دیکھا کہ حضرت مصلح موعود جہاز میں بیٹھے ہیں اور وہ ان کے ساتھ بیٹھی ہیں، جہاز ہوا میں اڑتا چلا جا رہا ہے اور اس کے نیچے جامعہ کی عمارت بھی چلتی چلی جا رہی ہے اور ختم نہیں ہوتی۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ ایک دن جامعات ساری دنیا میں پھیل جائیں گے۔ مزید اسکا یہ بھی مطلب ہے کہ ان جامعات سے فارغ التحصیل خلافت احمدیہ کی مسلسل تربیت اور نگرانی میں ساری دنیا میں پھیلتے چلے جائیں گے۔

آپ میں سے جو طلباء اس جامعہ میں داخل ہونے کا اعزاز پا رہے ہیں وہ انتہائی خوش نصیب ہیں۔ میری آپکو نصیحت یہ ہے کہ آپ اپنا دینی علم بڑھائیں اور اس کے لئے اپنی ساری توجہ اپنی تعلیم پر مرکوز رکھیں۔ جو بھی علم آپکو دیا جائے اسے یاد

رکھیں اور اسے مکمل سمجھنے کی کوشش کریں نہ صرف امتحان پاس کرنے کے لئے بلکہ آپ جو بھی علم حاصل کریں وہ آپکی روزمرہ زندگی کا حصہ بن جائے اور مزید پھیلتا چلا جائے۔ سب سے قیمتی علم قرآن کا علم ہے۔ اسلئے آپ کو قرآن کا صحیح ترجمہ سیکھنا چاہئے تفسیر پڑھیں اور قرآنی آیات پر غور کرنا اپنا روزمرہ کا معمول بنا لیں۔ اسکے لئے پہلے دن سے آپکی توجہ قرآن پر مبذول ہونی چاہیے۔ کیونکہ قرآن کے بغیر آپ ترقی نہیں کرسکتے۔ پھر آپ کو حدیث میں بھی مہارت پیدا کرنی چاہئے۔ حضرت مسیح موعودؑ کی کتب اپنے اندر حدیث اور قرآن کی عظیم الشان تفسیر لئے ہوئے ہیں۔ اس لئے آپؑ کی کتب کا مکمل اور سمجھ کر مطالعہ آپکا واحد مقصد ہونا چاہئے تا کہ آپ قرآن میں موجود خوبصورت تعلیم سے روشناس ہوسکیں۔ اس کے علاوہ آپکے ذہن میں کوئی اور مقصد نہیں ہونا چاہئے۔ آپ کو خصوصی توجہ اپنے اخلاق پر دینی چاہئے تا کہ آپ مسلسل اپنی اخلاقی حالتوں میں ترقی کرسکیں۔ آپ کو کوشش کرنی چاہئے کہ خود کو غیر ضروری دنیاوی معاملات سے بچائیں تا کہ جب آپ میدان عمل میں جائیں تو ایسا معلوم ہو کہ آپ ابھی بھرپور توانائی کے ساتھ اللہ کی طرف سے آئے ہیں تا کہ اس کے دین کو دنیا میں پھیلا سکیں۔ میدان عمل میں اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لئے جو آپ پر ڈالی جائیں گی یہ ضروری ہے کہ پہلے آپ اپنے پیدا کرنے والے خدا کے ساتھ ایک زندہ تعلق پیدا کریں۔ آپ کو مسلسل اس آیت کی تلاوت کرنی چاہیے اھدنا الصراط المستقیم ۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ آپ کو یہ دعا کثرت سے پڑھنی چاہئے اور اللہ کے حضور جھکنا چاہئے۔ مبلغین مذہبی امور میں ایک نمونہ ہوتے ہیں اور آپکا کام تربیت کرنا اور دوسروں کی اصلاح کرنا ہے۔ اسلئے جب تک آپ میں تقویٰ گہرائی تک سرایت نہیں کرے گا آپ دوسروں کی ہدایت اور راہنمائی، ہدایت کی راہوں کی طرف نہیں کرسکتے۔ اس لئے آپ کے ہر عمل میں تقوٰی مدنظر رہنا چاہئے کیونکہ یہ آپ کے تقویٰ کا نمونہ ہی ہے جو لوگوں میں ایک مثبت پاک تبدیلی پیدا کرے گا۔ جب آپ نے اپنی زندگی دین کے لئے وقف کردی ہے تو یہ بھی ضروری ہے کہ آپ دینی علم سیکھیں اور بہترین راستے اس کے لئے وہ ہیں جو اللہ نے ہمیں سکھائے ہیں۔ سب سے ضروری چیز نماز کا قیام ہے یعنی باجماعت نماز کا قیام۔ آپ کو روزانہ باجماعت نماز ادا کرنی چاہئے۔ تہجد پڑھنی چاہیے اور نوافل ادا کرنے چاہئیں اور روزانہ ایک حصہ قرآن کریم کی تلاوت کرنی چاہئے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ بطور مبلغ آپ کو خود انحصاری کا مظاہرہ کرنا چاہیئے اور اپنے وسائل میں گزارہ کرنا سیکھنا چاہئے۔ آپ کو ہر وقت اللہ سے مدد اور ہدایت مانگنی چاہیے۔ یہ میری دعا ہے کہ اللہ اس نئے جامعہ پر اور اسکے سٹاف اور طلباء پر اپنا فضل کرے اور یہ جامعہ سینکڑوں ہزاروں صالح اور باہمت مبلغین پیدا کرنے والا ہو جن کی بے لوث خدمات اور کوششیں اسلام اور احمدیت کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کا باعث بن جائیں۔ اللہ آپ سب پر اپنا فضل نازل فرمائے۔

والسلام

آپکا خیر خواہ

مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس

جامعہ احمدیہ کی چند عالمگیر شاخیں

جامعہ احمدیہ یوکے

جامعہ احمدیہ قادیان۔ سرائے طاہر

جامعہ احمدیہ سینیئر سیکشن ربوہ۔ موجودہ عمارت

جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ

جامعہ احمدیہ جرمنی

جامعہ احمدیہ کینیڈا

جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا

ایڈمنسٹریشن بلاک

ایڈمنسٹریشن بلاک۔عقبی منظر

ابتدائیہ

خلافت احمدیہ زندہ باد

بچپن میں جب جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح کی تقاریر کے دوران خلافت احمدیہ زندہ باد کا نعرہ لگتا تو ہم بھی فرط محبت سے اپناہاتھ بلند کر کے اس نعرے میں شامل ہو جاتے تھے۔ مکمل شعور اور بھر پور ادراک سے پہلے کی اس عمر میں بھی ہر احمدی آنکھ میں خلیفۃ المسیح کی محبت کے ستارے چمکتے ہوئے دیکھ کر ہمیں یہ احساس تو بہر حال ہو چکا تھا کہ خلافت احمدیہ ایک ایسی غیر معمولی اور عظیم نعمت ہے جو اس تمام روحانی برادری کا مرکزی نکتہ ہے اور بظاہر مختصر سا یہ نعرہ تمام احمدیوں کو ایک لڑی میں پرونے کی طاقت رکھتا ہے۔

عمر بڑھنے کے ساتھ شعور اور علم میں کچھ ترقی ہوئی تو معلوم ہوا کہ یہ مختصر سا فقرہ ایک نعرہ ہی نہیں ہے بلکہ یہ تو ایک عہد وفا ہے، ایک پختہ وعدہ ہے، ایک عزم اور ارادہ ہے جو ہم نسلاً بعد نسل دہراتے چلے جا رہے ہیں تا کہ ہم اور ہماری آئندہ نسلیں یہ جان سکیں کہ خلافت کی یہ نعمت اللہ تعالیٰ کا وہ احسان ہے جو اس کے فضل کے بغیر میسر ہی نہیں آسکتا۔ زمانہ لاکھ کوشش کرلے، دنیا جہان کا مال و دولت خرچ کر کے بھی یہ نعمت خرید نہیں سکتا۔ حکومتوں اور ملکوں کے سربراہ مل کر بھی کوشش کریں اور اپنے طور پر نظام خلافت قائم کرنا چاہیں تب بھی دنیاوی طاقتوں کے بل بوتے پر یہ انعام حاصل نہیں کر سکتے۔ یہی وہ وجہ ہے کہ ہم پورے زور اور کامل یقین کے ساتھ دنیا بھر میں یہ اعلان کرتے چلے جاتے ہیں کہ خلیفہ خدا بناتا ہے کیونکہ روحانی دنیا کی خلافت اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور احسان کے بغیر قائم ہو ہی نہیں سکتی۔ تاریخ اس حقیقت پر شاہد ہے، زمانہ گواہ ہے اور قرآن کریم باآواز بلند اس دعوے کی سچائی بیان کر رہا ہے پس آج جب ہم خلافت احمدیہ زندہ باد کا نعرہ لگاتے ہیں تو ہر مخلص اور سمجھدار احمدی کی طرح اس نعرے کی سچائی کے ساتھ ہماری محبت اور یقین آسمان کی بلندیوں کو چھو رہا ہوتا ہے۔

ہر دور میں دشمن طرح طرح کے حیلوں بہانوں سے لوگوں کو یہ باور کروانے کی کوشش کرتا رہتا ہے کہ شاید خلافت کا قیام دنیاوی کوششوں سے بھی ہو سکتا ہے لیکن قرآن کریم کی آیات اور ہمارے آقا و مولا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے واضح ارشادات ان کے اس خیال کی صاف نفی کر دیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ خلافت علیٰ منہاج النبوۃ تو ہوتی ہی وہ ہے جو نبوت کے فیض کو جاری رکھنے کے لئے قائم کی جاتی ہے اور نبی بھیجنا خداوند تعالیٰ کے خاص فضل اور عطا کے بغیر ممکن ہی نہیں ہے۔ نبوت تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بنی نوع انسان کو دیا جانے والا خوبصورت ترین تحفہ ہے اور خلافت علیٰ منہاج النبوۃ اسی آسمانی تحفہ کے زمانی تسلسل کا نام ہے۔ پس کون ہے جو دنیا میں یہ دعویٰ کر سکے کہ وہ

اپنے زور بازو سے خلافت علی منہاج النبوۃ قائم کر سکتا ہے یہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کا کام ہے کیونکہ وہی نبی بھیجتا ہے اور وہی ان کے فیض کو جاری رکھنے کے لئے نظام خلافت بھی قائم فرماتا ہے۔

خلافت احمدیہ کے زیر نگرانی دنیا بھر میں احمدیت کی ترقیات کے عظیم الشان نمونے ہم نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھے ہیں اور باوجود دشمن کی لاکھ کوششوں کے وہ احمدیت کی ترقی کے اس سفر کو صرف اس بنا پر نہیں روک پائے کہ اس جماعت کی قیادت اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے ایک امام کے ہاتھ میں ہے۔ الحمدللہ۔ جامعہ احمدیہ بھی ان عظیم الشان نشانوں میں سے ایک نشان ہے جو خلافت احمدیہ کی زیر نگرانی دنیا بھر میں ترقیات کی نئی منازل طے کرتا چلا جا رہا ہے اور کوئی حاسد دل اور کوئی میلی آنکھ خلافت احمدیہ کے زیر نگرانی جاری ان اداروں کی ترقی کے سفر کو نہیں روک سکتی۔ اسی سفر کے 13 ویں سنگ میل پر اللہ تعالیٰ کے شکر کے اظہار کے طور پر یہ تاریخی دستاویز آپ کے سامنے موجود ہے جو بآواز بلند یہ اقرار کر رہی ہے اور نعرہ لگا رہی ہے کہ: **خلافت احمدیہ زندہ باد!**

والسلام

خاکسار

فرید احمد نوید

پرنسپل جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل، گھانا

27 مئی 2025ء

بمطابق 29 ذوالقعدہ 1446 ہجری

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی امام مہدی و مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام (1835ء-1908ء)
آپ نے عالمگیر تبلیغ اسلام کے لئے مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان میں دینیات شاخ کے ذریعہ جامعہ احمدیہ کے قیام کی بنیاد ڈالی

لائحۂ عمل

حضرت مسیح موعودؑ کی بیان فرمودہ ہدایات جن پر

نظامِ وقفِ زندگی اور جامعہ احمدیہ

کی بنیاد رکھی گئی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے 1905 میں جب علماء تیار کرنے اور دینی علم حاصل کر کے خدمت دین پر کمربستہ ہونے کی تحریک فرمائی تو آپ نے تفصیل کے ساتھ واقفین زندگی کی ضرورت اور ان کی صفات اور تیاری کے طریق پر روشنی ڈالی۔ حضورؑ نے اس مقصد کے لئے 26 دسمبر 1905 کو جلسہ سالانہ پر ایک زبردست تقریر فرمائی جو جامعہ احمدیہ کے لئے ایک مستقل لائحۂ عمل کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس خطاب کے منتخب حصے درج ذیل ہیں:

’’میں نے یہ امر پیش کیا تھا کہ ہماری جماعت میں سے ایسے لوگ تیار ہونے چاہئیں جو واقعی طور پر دین سے واقف ہوں اور اس لائق بھی ہوں کہ وہ ان حملوں کا جو بیرونی اور اندرونی طور پر اسلام پر ہو رہے ہیں، پورا پورا جواب دے سکیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں سچ کہتا ہوں کہ یہ جماعت بڑھے گی لیکن وہ لوگ جو بعد میں آئیں گے ان مدارج اور مراتب کو نہ پائیں گے جو اس وقت والوں کو ملیں گے۔ خدا تعالیٰ نے ایسا ہی ارادہ فرمایا کہ وہ اس جماعت کو بڑھائے اور وہ دین اسلام اور توحید کی اشاعت کا باعث بنے۔

واقفین زندگی کی ضرورت

مدرسہ کی سلسلہ جنبانی کی بھی اگر کوئی غرض ہے تو یہی ہے۔ اسی لیے میں نے کہا تھا کہ اس کے متعلق غور کیا جاوے کہ یہ مدرسہ اشاعت اسلام کا ایک ذریعہ بنے اور اس سے ایسے عالم اور زندگی وقف کرنے والے لڑکے نکلیں جو دنیا کی نوکریوں اور مقاصد کو چھوڑ کر خدمت دین کو اختیار کریں .... **مدرسہ کے متعلق میری روح ابھی فیصلہ نہیں کر سکی کہ کیا راہ اختیار کیا جاوے۔ ایک طرف ضرورت ہے ایسے لوگوں کی جو عربی اور دینیات میں توغل رکھتے ہوں۔ اور دوسری طرف ایسے لوگوں کی بھی ضرورت ہے جو آجکل کے طرز مناظرات میں پکے ہوں۔ علوم جدیدہ سے بھی واقف ہوں۔ کسی مجلس میں کوئی سوال پیش آ جاوے تو جواب دے سکیں اور کبھی ضرورت کے وقت عیسائیوں سے یا کسی اور مذہب والوں سے انہیں اسلام کی طرف سے مناظرہ کرنا پڑے تو ہتک کا باعث نہ ہوں بلکہ وہ اسلام کی خوبیوں اور کمالات کو پرزور اور پرشوکت الفاظ میں ظاہر کر سکیں۔**

میرے پاس اکثر ایسے خطوط آئے ہیں جن میں ظاہر کیا گیا تھا کہ آریوں سے گفتگو ہوئی یا عیسائیوں نے اعتراض کیا اور ہم جواب نہیں

دے سکے۔ایسے لوگ اسلام کی ہتک اور بے عزتی کا موجب ہوجاتے ہیں۔اس زمانہ میں اسلام پر ہر رنگ اور ہرقسم کے اعتراض کئے جاتے ہیں۔میں نے ایک مرتبہ اس قسم کے اعتراضوں کا اندازہ کیا تھا تو میں نے دیکھا کہ اسلام پر تین ہزار اعتراض مخالفوں کی طرف سے ہوا ہے۔پس یہ کس قدر ضروری ہے کہ ایک جماعت ایسے لوگوں کی ہوجوان تمام اعتراضات کا بخوبی جواب دے سکے۔آجکل کے مناظروں اور مباحثوں کی حالت اور بھی بُری ہوگئی ہے کہ اصول کو چھوڑ کر فروع میں جھگڑتے ہیں؛ حالانکہ اس اصل کو کبھی ہاتھ سے نہیں دینا چاہیے کہ جب کسی سے گفتگو ہوتو وہ ہمیشہ اصول میں محدود ہو،لیکن یا وہ گو اس طریق کو پسند نہیں کرتے وہ جہاں تک ان سے ہوسکتا ہے اس سے نکلتے ہیں اور فروعات میں آکر اُلجھ جاتے ہیں۔ایسے لوگ اس امر کی بھی پابندی نہیں کرتے کہ پہلے اپنے گھر کو دیکھ لیں کہ دوسرے مذاہب پر جو اعتراض کرتا ہوں۔وہ میرے گھر میں تو کسی تعلیم پر وارد نہیں ہوتا۔بلکہ ان کی غرض محض اعتراض کرنا ہوتا ہے حق کو لینا نہیں ہوتا۔..............

غیر زبانیں سیکھنے کی تلقین

میں جب اسلام کی حالت کو مشاہدہ کرتا ہوں تو میرے دل پر چوٹ لگتی ہے اور دل چاہتا ہے کہ ایسے لوگ میری زندگی میں تیار ہو جاویں جو اسلام کی خدمت کرسکیں۔ہم تو پابگور ہیں اور اگر اور تیار نہ ہوں تو پھر مشکل پیش آتی ہے۔میرا مدعا اس قدر ہے کہ آپ لوگ تدبیر کریں خواہ کسی پہلو پر صاد کیا جاوے مگر یہ ہو کہ چند سال میں ایسے نوجوان نکل آویں جن میں علمی قابلیت ہو اور وہ غیر زبان کی واقفیت بھی رکھتے ہوں اور پورے طور پر تقریر کر کے اسلام کی خوبیاں دوسروں کے ذہن نشین کرسکیں۔میرے نزدیک غیر زبانوں سے اتنی ہی مراد نہیں کہ صرف انگریزی پڑھ لیں۔نہیں اور زبانیں بھی پڑھیں اور سنسکرت بھی پڑھیں تا کہ ویدوں کو پڑھ کر اُن کی اصلیت ظاہر کر سکیں۔اس وقت تک وید گویا مخفی پڑے ہوئے ہیں۔کوئی ان کا مستند ترجمہ نہیں۔اگر کوئی کمیٹی ترجمہ کر کے صاد کردے تو حقیقت معلوم ہو جاوے۔**اصل بات یہ ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ اسلام کو ان لوگوں اور قوموں میں پہنچایا جاوے جو اس سے محض ناواقف ہیں اور اس کے لیے یہ ضروری ہے کہ جن قوموں میں تم اُسے پہنچانا چاہو اُن کی زبانوں کی پوری واقفیت ہو۔ان کی زبانوں کی واقفیت نہ ہو اور ان کی کتابوں کو پڑھ نہ لیا جاوے تو مخالف پورے طور پر عاجز نہیں ہوسکتا۔.........**

تعلیم وتربیت کے طریق

مجھے یہ بھی شبہ ہے کہ دماغی حالتیں کچھ اچھی نہیں ہیں۔بہت ہی کم ایسے لڑکے ہوتے ہیں جن کے قویٰ اعلیٰ درجہ کے ہوں ورنہ اکثر کو سل یادق ہوجاتی ہے۔پس ایسے کمزور قویٰ کے لڑکے بہت محنت برداشت نہیں کرسکتے۔اس لحاظ سے جب ہم دیکھتے ہیں تو اور بھی فکر دامنگیر ہوتا ہے کیونکہ ایک طرف تو ہم ایسے لڑکے تیار کرنا چاہتے ہیں جو دین کیلئے اپنی زندگی وقف کریں اور فارغ التحصیل ہو کر خدمت دین کریں مگر وہ دوسری طرف اس قسم کی مشکلات ہیں۔اسلئے ضروری ہے کہ اس سوال پر بہت فکر کیا جاوے۔ہاں میں یہ بھی دیکھتا ہوں کہ جو بچے ہمارے اس مدرسہ میں آتے ہیں، اُن کا آنا بھی بے سود نہیں ہے۔ان میں اخلاص اور محبت پائی جاتی ہے اس لیے اس موجودہ صورت اور انتظام کو بدلنا بھی مناسب نہیں ہے۔

میرے نزدیک یہ قاعدہ ہونا چاہیے تھا کہ ان بچوں کو تعطیل کے دن مولوی سید محمد احسن صاحب یا مولوی حکیم نورالدین صاحب زبانی تقریروں کے ذریعہ ان کو قرآن شریف اور علم حدیث اور مناظرہ کا ڈھنگ سکھاتے اور کم از کم دو گھنٹہ ہی اس کام کے لیے رکھے جاتے۔

میں یقیناً کہتا ہوں کہ زبانی تعلیم ہی کا سلسلہ جاری رہا ہے اور طب کی تعلیم بھی زبانی ہوتی آئی۔ زبانی تعلیم سے طالب علموں کو خود بھی بولنے اور کلام کرنے کا طریق آ جاتا ہے۔ خصوصاً جبکہ معلم فصیح و بلیغ ہو۔ زبانی تعلیم سے بعض اوقات ایسے فائدے ہوتے ہیں کہ اگر ہزار کتاب بھی تصنیف ہوتی تو وہ فائدہ نہ ہوتا۔ اس لیے اس کا التزام ضروری ہے۔

تعطیل کے دن ضرور ان کو سکھایا جاوے۔ پھر باقاعدہ اُن کو قرآن شریف سنایا جاوے۔ اس کے حقائق و معارف بیان کیے جاویں اور ان کی تائید میں احادیث کو پیش کیا جاوے۔ عیسائی جو اعتراض اسلام پر کرتے ہیں اُن کے جواب ان کو بتائے جائیں اور اس کے بالمقابل عیسائیوں کے مذہب کی حقیقت کھول کر اُن کو بتائی جاوے تا کہ وہ اس سے خوب واقف ہو جاویں۔ ایسا ہی دہریوں اور آریوں کے اعتراضات اور اُن کے جوابات سے اُن کو آگاہ کیا جاوے۔ اور یہ سب کچھ سلسلہ وار ہو۔ یعنی کسی ہفتہ کچھ اور کسی ہفتہ کچھ۔ اگر یہ التزام کر لیا گیا تو میں یقیناً جانتا ہوں کہ بہت کچھ تیاری کر لیں گے۔

نری عربی زبان کی واقفیت کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ آنحضرت ﷺ جب پیدا نہیں ہوئے تھے تو اس زبان نے عربوں کے اخلاق، عادات اور مذہب پر کیا اثر ڈالا؟ اور اب شام و مصر میں کیا فائدہ پہنچایا؟ ہاں یہ سچ ہے کہ عربی زبان اگر عمدہ طور سے آتی ہو تو وہ قرآن شریف کی خادم ہوگی اور انسان قرآن شریف کے حقائق و معارف خوب سمجھ سکے گا۔ چونکہ قرآن اور احادیث عربی زبان میں ہیں اس لیے اس زبان سے پورے طور پر باخبر ہونا بہت ہی ضروری ہو گیا ہے۔ اگر عربی زبان سے واقفیت نہ ہو تو قرآن شریف اور احادیث کو کیا سمجھے گا؟۔۔۔۔۔

سادہ ترجمہ پڑھ لینے سے اتنا فائدہ نہیں ہوتا۔ ان علوم کا جو قرآن شریف کے خادم ہیں واقف ہونا ضروری ہے۔ اس طرح پر قرآن شریف پڑھایا جاوے اور پھر حدیث۔ اور اس طرح پر ان کو اس سلسلہ کی سچائی سے آگاہ کیا جاوے اور ایسی کتابیں تیار کی جاویں جو اس تقسیم کے ساتھ ان کے لیے مفید ہوں۔ اگر یہ سلسلہ اس طرح پر جاری ہو جاوے تو میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے مقاصد کا بہت بڑا مرحلہ طے ہو جاوے گا۔ **یہ بھی یاد رہے کہ بیان کرنے والے تقسیم اوقات کے ساتھ بیان کریں اور پھر وہ ان بچوں سے امتحان لیں۔**

غرض میں جو کچھ چاہتا ہوں وہ تم نے سن لیا ہے اور میری اصل غرض اور منشاء کو تم نے سمجھ لیا ہے۔ اس کے پورا کرنے کے لیے جو تجاویز اور پھر ان تجاویز پر جو اعتراض ہوتے ہیں وہ بھی تم نے بیان کر دیئے ہیں اور میں سن چکا ہوں۔ میں مدرسہ کی موجودہ صورت کو بھی پسند کرتا ہوں۔ اس سے نیک طبع بچے کچھ نہ کچھ اثر ضرور لے جاتے ہیں۔ اس لیے یہ نہیں چاہیے کہ مالا یدرک کلہ لا یترک کلہ ۔ تجربہ کے طور پر سردست ایک سال کے لیے ہی ایسا انتظام کر کے دیکھو کہ ہفتہ وار جلسوں کے ذریعے ان کو دینی ضروریات سے آگاہ کیا جاوے۔ ہاں عربی زبان کے لیے معقول انتظام ہونا چاہیے۔ اگر اس کے لیے کچھ نہ ہو تو پھر ہماں اش در کاسہ والی بات ہوگی۔ گویا زبانی تو سب کچھ ہوا مگر عملی اور حقیقی طور پر کچھ بھی نہ ہوا۔

اس بات کو بھی زیرِ نظر رکھ لو کہ اگر ان بچوں پر اور بوجھ ڈالا گیا تو وہ پاس ہونے کے خیالات میں دو طرفہ محنت نہیں کر سکیں گے۔ ایک ہی

طرف کوشش کریں گے۔اور اگر علیحدہ تعلیم ہوگی تو اس کے لیے وقت وہی ہے وہ بڑھ نہیں سکتا۔اس لیے ایک تو وہی صورت ہوسکتی ہے جو زبانی تعلیم کی میں نے بتائی ہے۔اور ایک اور یہ صورت ہے کہ وہ بچے جو پاس اور فیل کی پروا نہ رکھیں بلکہ ان کی غرض خدمت دین کے لیے تیار ہونا ہو اور محض دین کے لیے تعلیم حاصل کریں ایسے بچوں کے لیے خاص انتظام کر دیا جاوے مگر اُن کے لیے بھی یہ ضروری امر ہے کہ علوم جدیدہ سے انہیں واقفیت ہو۔ایسا نہ ہو کہ اگر علوم جدیدہ کے موافق کسی نے اعتراض کر دیا تو وہ خاموش ہو جاویں اور کہہ دیں کہ ہمیں تو کچھ معلوم نہیں اس لیے موجودہ علوم سے انہیں کچھ نہ کچھ واقفیت ضروری ہے تاکہ وہ کسی کے سامنے شرمندہ نہ ہوں اور ان کی تقریر کا اثر زائل نہ ہو جاوے۔محض اس وجہ سے کہ وہ بے خبر ہیں۔

ہاں ایک جماعت یہ ہو کہ وہ دونوں علوم حاصل کر سکیں اور بجائے خود انہیں وقت کی پروا نہ ہو۔پھر اس پر مشکل یہ ہوگی کہ استاد مستعد اور مقرر بنیں۔غرض ہر پہلو کو سوچ کر یہ انتظام کرنے کی بات ہے۔اس لیے میں جب ان تمام امور کو مدنظر رکھ کر سوچتا ہوں تو حیران ہوتا ہوں اور سمجھ نہیں سکتا کہ ہمارا جو مطلب ہے وہ کیونکر پورا ہوسکتا ہے۔اگر موجودہ صورت ہی کو قائم رکھیں اور کوئی انتظام نہ کیا گیا تو پھر ان ساری تقریروں سے فائدہ کیا ہوا؟ اور اگر اسپر مضامین بڑھا دیں تو استاد واویلا کرتے ہیں کہ وقت تھوڑا ہے اور ساتھ ہی لڑکوں کی صحت کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے۔خلاصہ یہ کہ اس نکتہ کو مدنظر رکھو کہ ایسے لوگ تیار ہو جاویں گے۔اس لیے کہ میں چاہتا ہوں کہ میرے سامنے تیار ہوں۔خدا تعالیٰ نے جو نوحؑ کو حکم دیا کہ: وَٱصْنَعِ ٱلْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا (ہود:38) تو کشتی ہمارے سامنے بنا۔اسی طرح پر میں اس جماعت کو اپنے سامنے تیار کرانا چاہتا ہوں۔فائدہ اسی سے ہوگا۔

ہماری صحبت کا اثر

میں یقیناً کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص ایک ہفتہ ہماری صحبت میں رہے اور اُسے ہماری تقریریں سننے کا موقعہ مل جاوے تو وہ مشرق و مغرب کے مولوی سے بڑھ جاوے گا۔اس لیے جو کچھ ہو میرے سامنے ہو۔آپ لوگ اس کی فکر کریں۔میں اس امر میں تمہارے ساتھ اتفاق رائے کرتا ہوں کہ مدرسہ کو توڑا نہ جاوے۔ان کے لیے تو تعطیل کا دن مناظرات اور دینیات کے واسطے قرار دیا جاوے۔ہمارا یہ مطلب نہیں کہ سب کے سب مولوی ہی ہو جاویں اور نہ ایسا ہوسکتا ہے۔ہاں اگر ان میں سے ایک بھی نکل آوے تو ہم سمجھتے ہیں کہ ہمارا مقصد پورا ہو گیا اور باقیوں کو کم از کم اپنے دین ہی کی خبر ہو جاوے گی اور وہ غیر قوموں کے فتنہ میں نہ پڑ سکیں گے۔‘‘

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 622-588)

اے قادیاں دارالاماں اونچا رہے تیرا نشاں

حضرت مولوی حکیم نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ (1841ء-1914ء)
آپ کے بابرکت دور میں مدرسہ احمدیہ کا قیام ہوا

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کا مبارک دور

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے خلافت کی ذمہ داریاں سنبھالنے کے ساتھ ہی اپنی پہلی تقریر میں مبلغین کی ضروریات اور دینی تعلیم کے لیے دینی مدرسہ کے قیام وانصرام کو بیعتِ خلافت کی شرائط میں شامل فرمایا۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

”وہ بیعت کے دس شرائط بدستور قائم ہیں۔ ان میں خصوصیت سے میں قرآن کو سیکھنے اور زکوۃ کا انتظام کرنے، واعظین کے بہم پہنچانے اور ان امور کو جو وقتاً فوقتاً اللہ میرے دل میں ڈالے کو شامل کرتا ہوں۔ پھر تعلیم دینیات، دینی مدرسہ کی تعلیم میری مرضی اور منشا کے مطابق کرنا ہوگی اور میں اس بوجھ کو صرف اللہ کے لئے اٹھاتا ہوں۔“

(حیات نور صفحہ 408)

اشاعت اسلام اور تعلیم وتربیت کے لئے مبلغین کی ضرورت کی بابت حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

”چونکہ یہ امر تو ہو ہی نہیں سکتا کہ کل مومن علوم حقہ کی تعلیم اور اشاعت میں نکل کھڑے ہوں۔ اس لئے ایسا ہونا چاہیے کہ ہر طبقہ اور ہر گروہ میں سے ایک ایک آدمی ایسا ہو جو علوم دین حاصل کرے اور پھر اپنی قوم میں واپس جاکر ان کو حقائق دین سے آگاہ کرے تا کہ ان میں خوف اور خشیت پیدا ہو لیں۔ قرآن کریم نے جب ایک بہترین راہ ہمارے لئے کھول دی ہے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ اس کو دستور عمل نہ بنایا جاوے۔“

(حقائق الفرقان، جلد: دوم، صفحہ 319)

مبلغین کی صفات بیان کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ فرماتے ہیں:

”قوم میں دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے مطلوب ہیں۔ جن کو دنیا کی پروا بھی نہ ہو جب مقابلہ دین و دنیا کا آپڑے۔ باہمت واعظ مطلوب ہیں جو اخلاص وصواب سے وعظ کریں۔ عاقبت اندیش، صرف اللہ پر بھروسہ کرنے والے، دعاؤں کے قائل اور علم پر نہ گھمنڈ کرنے والے علماء مطلوب ہیں جن کو فکر لگی ہو کہ کیا کیا جائے کہ اللہ راضی ہو جائے۔“

(الحکم 7 اگست 1909، صفحہ :1)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ (1889-1965)
آپ ستمبر 1910ء سے مارچ 1914ء (خلیفۃ بننے تک) افسر مدرسہ احمدیہ رہے۔

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ

اشاعت اسلام کے لئے لاکھوں مبلغین کی ضرورت کے متعلق حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:

”جب میں رات کو اپنے بستر پر لیٹتا ہوں تو بسا اوقات سارے جہان میں تبلیغ کو وسیع کرنے کے لئے میں مختلف رنگوں میں اندازے لگاتا ہوں، کبھی کہتا ہوں ہمیں اتنے مبلغ چاہئیں اور کبھی کہتا ہوں اتنے مبلغوں سے کام نہیں بن سکتا اس سے بھی زیادہ مبلغ چاہئیں یہاں تک کہ بعض دفعہ بیس بیس لاکھ تک مبلغین کی تعداد پہنچا کر مَیں سوجایا کرتا ہوں۔

میرے اُس وقت کے خیالات کو اگر ریکارڈ کیا جائے تو شاید دنیا یہ خیال کرے کہ سب سے بڑا شیخ چلّی مَیں ہوں مگر مجھے اپنے ان خیالات اور اندازوں میں اتنا مزہ آتا ہے کہ سارے دن کی کوفت دُور ہو جاتی ہے۔ مَیں کبھی سوچتا ہوں کہ پانچ ہزار مبلغ کافی ہوں گے، پھر کہتا ہوں پانچ ہزار سے کیا بن سکتا ہے دس ہزار کی ضرورت ہے، پھر کہتا ہوں دس ہزار بھی کچھ چیز نہیں، جاوا میں اتنے مبلغوں کی ضرورت ہے، سماٹرا میں اتنے مبلغوں کی ضرورت ہے، چین اور جاپان میں اتنے مبلغوں کی ضرورت ہے، پھر میں ہر مُلک کی آبادی کا حساب لگاتا ہوں، اُن کے اخراجات کا اندازہ لگاتا ہوں اور پھر کہتا ہوں یہ مبلغ بھی تھوڑے ہیں اِس سے بھی زیادہ مبلغوں کی ضروت ہے۔ یہاں تک کہ بیس بیس لاکھ تک مبلغوں کی تعداد پہنچ جاتی ہے۔ اپنے اِن مزے کی گھڑیوں میں مَیں نے بیس بیس لاکھ مبلغ تجویز کیا ہے۔

دنیا کے نزدیک میرے یہ خیالات ایک واہمہ سے بڑھ کر کوئی حقیقت نہیں رکھتے مگر اللہ تعالیٰ کا یہ قانون ہے کہ جو چیز ایک دفعہ پیدا ہو جائے وہ مرتی نہیں جب تک اپنے مقصد کو پورا نہ کرے... میں جانتا ہوں کہ میرے اِن خیالات کا خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ فضا میں ریکارڈ ہوتا چلا جارہا ہے اور وہ دن دُور نہیں جب اللہ تعالیٰ میرے اِن خیالات کو عملی رنگ میں پورا کرنا شروع کردے گا۔ آج نہیں تو آج سے ساٹھ یا سو سال کے بعد اگر خدا تعالیٰ کا کوئی بندہ ایسا ہوا جو میرے اِن ریکارڈوں کو پڑھ سکا اور اُسے توفیق ہوئی تو وہ ایک لاکھ مبلغ تیار کردے گا، پھر اللہ تعالیٰ کسی اَور بندے کو کھڑا کردے گا جو مبلغوں کو دو لاکھ تک پہنچا دے گا، پھر کوئی اور بندہ کھڑا ہو جائے گا جو میرے اس ریکارڈ کو دیکھ کر مبلغوں کو تین لاکھ تک پہنچا دے گا اس طرح قدم بقدم اللہ تعالیٰ وہ وقت بھی لے آئے گا جب ساری دنیا میں ہمارے بیس لاکھ مبلغ کام کر رہے ہوں گے۔“

(انوارالعلوم جلد 18 صفحہ 259 تا 260)
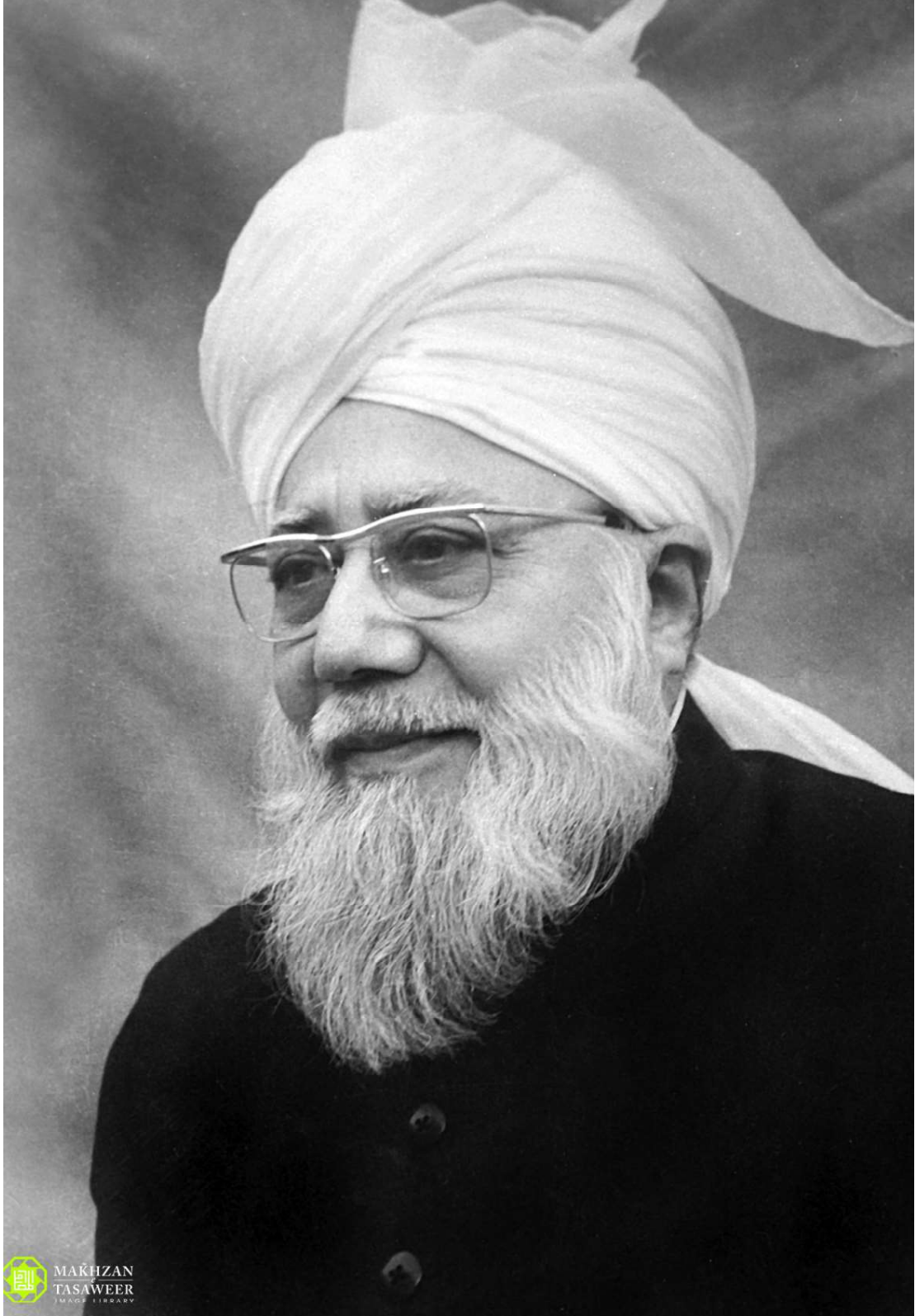
حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ (1909ء-1982ء)
آپ مسند خلافت پر متمکن ہونے سے قبل جامعہ احمدیہ کے پرنسپل رہے

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ فرماتے ہیں:

''پوری دنیا کے حالات کا یہی تقاضہ ہے کہ ہمارے احمدی نوجوان زیادہ سے زیادہ اپنی زندگیاں وقف کریں۔۔۔اس وقت اسلام خطرہ میں ہے اور ہمیں مصیبت اور تکلیف برداشت کر کے بھی محمد رسول اللہ ﷺ کے جھنڈے کو دنیا میں بلند کرنا ہے، توحید باری تعالیٰ کو دنیا میں قائم کرنا ہے۔۔۔۔ پس ہمارے نوجوانوں کو چاہئے کہ وہ اسلام کی ضرورت کی طرف متوجہ ہوں اور اپنی اُخروی زندگی کی خاطر اور اس دنیا میں اپنی اور اپنی نسلوں کی بھلائی کی خاطر اپنی زندگی دکھ اور تکلیف میں گزارنے کیلئے تیار ہوں تا ساری دنیا حلقہ بگوش اسلام ہو جائے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض پوری ہو کہ ساری دنیا خدائے واحد کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے۔''

(الفضل 8 جون 1966ء)

وما کان المومنون لینفروا کافۃ۔۔۔ کی تفسیر کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں:

''یہاں قرآن کریم نے۔۔۔ یہ حکم دیا ہے کہ ہر قوم اور ہر ملک کی ایک نمائندہ جماعت مرکز میں آتی رہنی چاہئے تاکہ وہ دین سیکھنے اور ضروریات وقت سے آگاہ ہو اور اس بات کا علم حاصل کرے کہ اسلام کے لئے موجودہ زمانہ میں کسی قسم کی قربانیوں کی ضرورت ہے اور ان کو معلوم ہو کہ ان کا امام وقت کن کاموں کی طرف اور کن منصوبوں کی طرف انہیں بلاتا ہے اور تاکہ وہ ان کی حکمتوں کو سمجھیں تا جب وہ واپس جائیں تو اپنے اپنے علاقہ میں اپنے دوسرے بھائیوں کو یہ بتائیں کہ اس وقت اسلام پر مثلاً فلاں فلاں طرف سے حملہ ہو رہا ہے اس کے جواب کے لئے تم تیار ہو جاؤ۔ اسلام کے خلاف دجل کے طریق استعمال کئے جا رہے ہیں اور اس وجہ سے اسلام کی حفاظت اور اسلام کی بقا کے لئے اور اسلام کی ترقی اور استحکام کے لئے جماعت کے سامنے یہ منصوبہ رکھا جارہا ہے۔ ان قربانیوں اور ایثار کے نمونوں کو پیش کرنے کے لئے ذہنی طور پر تیار ہو جاؤ اور عملی طور پر ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔۔۔۔۔۔ **ہماری جماعتوں پر یہ حقیقت واضح ہو جائے کہ اب تو وہ شاید ایک نمائندہ بھی نہیں دیتیں ان کلاسز کے لئے جو یہاں جاری کی جاتی ہیں لیکن اس طرح کام نہیں بنے گا بلکہ کافی تعداد میں لوگوں کو یہاں آنا پڑے گا تب ہم دین اسلام کی خدمت کما حقہ کر سکتے ہیں۔''**

(خطبات ناصر جلد 1 صفحہ 709-711)

حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ (1928ء-2003ء)
جامعہ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ آپ نے 1953ء میں جامعہ سے شاہد کی ڈگری حاصل کی

لائحۂ عمل

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ

مبلغین کی ضرورت اور اہمیت کی بابت حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ فرماتے ہیں:

"امر واقعہ یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں ہمارے جتنے مبلغ میدان میں کام کرتے تھے آج اس کا سوواں حصہ بھی نہیں کر رہے جبکہ ضرورتیں پھیل چکی ہیں اور ہمارے Contact Points بہت بڑھ گئے ہیں۔ اس زمانہ میں ہندوستان ایک ایسا ملک تھا جہاں جماعت احمدیہ کا رابطہ اور واسطہ زیادہ تر اسلام کے دشمنوں کے ساتھ تھا لیکن اب تو دنیا میں شاید گنتی کے چند ملک ایسے ہوں گے جہاں جماعت قائم نہ ہو ورنہ کوئی ایسی جگہ آپ کو نہیں ملے گی جہاں جماعت کا رابطہ کسی نہ کسی رنگ میں نہ رہا ہو یا اس وقت موجود نہ ہو۔۔۔۔۔ اس وقت تمام دنیا میں جو عیسائی مبلغ کام کر رہے ہیں ان کی تعداد دو لاکھ پچھتر ہزار کے قریب ہے اور یہ وہ عیسائی مبلغ ہیں جو عام پادری نہیں جو چرچوں میں عبادت کی خاطر مقرر ہوتے ہیں بلکہ یہ خالصتاً تبلیغی تنظیموں سے وابستہ ہیں اور ان کی زندگی کا مقصد تبلیغ کے سوا اور کچھ نہیں۔۔۔۔ اب سوال یہ ہے کہ سوا تین لاکھ کے مقابل پر ہمارے سو دو سو یا تین سو مبلغ کس طرح نبرد آزما ہو سکیں گے؟

اس کا علاج قرآن کریم نے بیان کر دیا ہے اور یہ کیسا آسان اور کیسا پاکیزہ علاج ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم بلاؤ اور عمل صالح کے تقاضے پورے کرو اور عمل صالح کے تقاضوں میں یہ بات داخل کر دی ہے کہ انسان نفوس کی قربانی بھی دے اور اموال کی قربانی بھی دے بلکہ مسلمان کی شرط میں یہ داخل کر دیا کہ دعوت الیٰ اللہ کرنے والا ہو۔ اس سے زیادہ کھول کر اور کیا بات کی جا سکتی ہے۔ گویا یہ آیت یہ کہہ رہی ہے کہ تم اسلام کا بے شک دعویٰ کرو تمہیں کوئی نہیں روکتا لیکن اگر ایسے اسلام کا دعویٰ کرو گے جو خدا کی نظروں میں حسین اسلام ہے بلکہ سب حسنوں سے زیادہ حسن رکھنے والا اسلام ہے تو پھر دعوت الیٰ اللہ لازمی اور پہلی شرط ہے۔ پھر دوسری شرط عمل صالح ہے۔ پھر اجازت ہے کہ اب کہو کہ ہاں میں مسلمان ہوں۔ نہ صرف اجازت ہے کہ بلکہ فرض ہے کہ پھر یہ کہو کہ میں مسلمان ہوں۔ غرض مبلغین کی کمی کا علاج ہمیں بتا دیا۔ اگر ہر احمدی اپنے آپ کو اول طور پر مبلغ بنا لے اور نفس کی قربانی میں سب سے زیادہ اہمیت دعوت الیٰ اللہ کو دے تو آپ کے مبلغوں کی تعداد ساری دنیا کے عیسائی مبلغوں کی تعداد سے بڑھ جاتی ہے۔ بعض جگہ ایک ایک ملک میں آپ کے مبلغوں کی تعداد ساری دنیا کے عیسائی مبلغوں کی تعداد سے بڑھ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ **اس لئے تمام دنیا کے احمدیوں کو میں اس اعلان کے ذریعہ متنبہ کرتا ہوں کہ اگر وہ پہلے مبلغ نہیں تھے تو آج کے بعد ان کو لازماً مبلغ بننا پڑے گا۔ اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کے بہت وسیع تقاضے ہیں اور یہ بہت بڑا بوجھ ہے جو جماعت احمدیہ کے کندھوں پر ڈالا گیا ہے۔**"

(خطبات طاہر جلد 2 صفحہ: 58-54 خطبہ جمعہ 28 جنوری 1983ء)
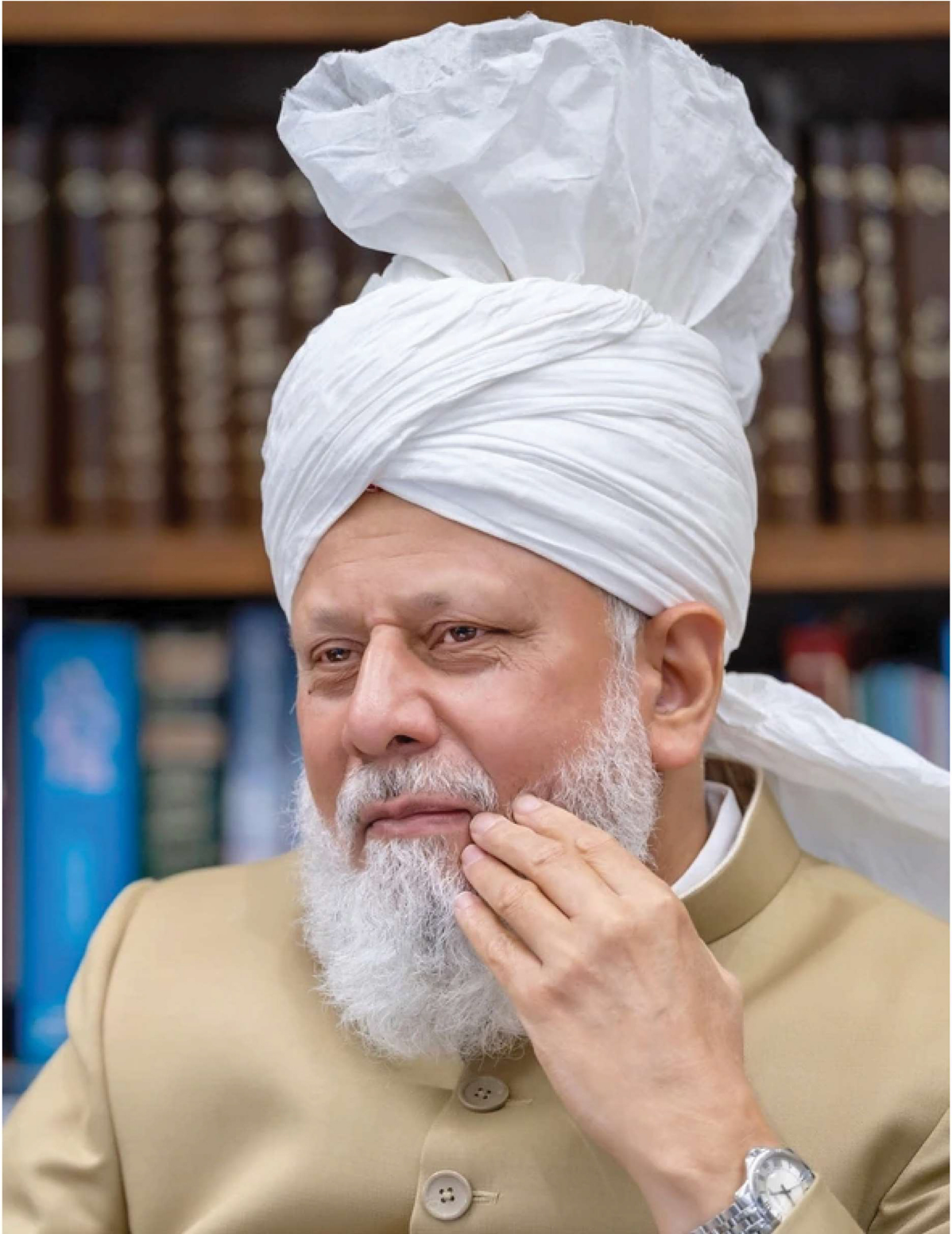
حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃالمسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز(پیدائش 1950ء)۔
آپ ایدہ اللہ تعالیٰ کے دور خلافت میں جامعہ احمدیہ کی متعدد عالمی شاخیں قائم ہوئیں۔

تیری عاجزانہ راہیں اسے پسند آئیں

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تمام افراد جماعت کو تبلیغ کی تلقین کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

”دعوت الی اللہ کریں۔ حکمت سے کریں، ایک تسلسل سے کریں، مستقل مزاجی سے کریں اور ٹھنڈے مزاج کے ساتھ، مستقل مزاجی کے ساتھ کرتے چلے جائیں۔ دوسرے کے جذبات کا بھی خیال رکھیں اور دلیل کے لئے ہمیشہ قرآن کریم اور حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی کتابوں سے حوالے نکالیں۔ پھر ہر علم، عقل اور طبقے کے آدمی کے لئے اس کے مطابق بات کریں۔ خدا کے نام پر جب آپ نیک نیتی سے بات کر رہے ہوں گے تو اگلے کے بھی جذبات اور ہوتے ہیں۔ نیک نیتی سے اللہ تعالیٰ کے نام پر کی گئی بات اثر کرتی ہے۔ ایک تکلیف سے ایک درد سے جب بات کی جاتی ہے تو وہ اثر کرتی ہے۔ تمام انبیاء بھی اسی اصول کے تحت اپنے پیغام پہنچاتے رہے اور ہر ایک نے اپنی قوم کو یہی کہا ہے کہ میں تمہیں اللہ کی طرف بلاتا ہوں، نیک باتوں کی طرف بلاتا ہوں اور اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا۔“

(خطبات مسرور جلد 2 صفحہ:724-725)

طلبہ جامعہ کو نصائح کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

”طلباء جامعہ احمدیہ ہمیشہ اپنے ذہنوں میں یہ بات رکھیں کہ انہوں نے اپنے والدین کا خدا تعالیٰ سے کیا ہوا وعدہ پورا کرنے کے لئے شعور کی عمر کو پہنچ کر اپنے آپ کو پیش کر دیا ہے تو آئندہ ہمیشہ وفا کے ساتھ حضرت اسماعیلؑ کے اس جواب پر بھی عمل کرتے رہیں کہ ستجدنی۔۔۔ تعلیم کے دوران بھی اور میدان عمل میں بھی شائد بعض کٹھن مراحل آئیں بعض مشکلات آئیں لیکن آپ نے اللہ سے مدد مانگتے ہوئے صبر اور ایمان کی اعلیٰ مثالیں رقم کرنی ہیں۔ (انشاء اللہ)

یاد رکھیں آپ خدا کے مسیح کی خاص فوج میں شامل ہو چکے ہیں۔ آج اس بھٹکی ہوئی دنیا کو آپ نے ہی اللہ کے جھنڈے تلے لے کر آنا ہے تا کہ دنیا اپنے مقصد پیدائش کو سمجھے اور اپنے پیدا کرنے والے خدا کے حضور جھکنے والی ہو۔ یاد رکھیں یہ سب کام خدا تعالیٰ کے فضل کے بغیر نہیں ہوں گے۔ اس لئے خدا کے حضور گڑگڑاتے ہوئے اپنی سجدہ گاہوں کو تر کرتے ہوئے اس کے حضور جھکے رہیں۔ تا خدا تعالیٰ ہمیشہ اپنی تائید و نصرت اور اپنے فضلوں کی بارش آپ پر برساتا رہے۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ اللہ آپ کو توفیق دے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ تمام اساتذہ و طلباء جامعہ احمدیہ کو اپنی ذمہ داریاں سمجھنے کی توفیق عطا فرماتا رہے آمین۔“

(روزنامہ الفضل 10 نومبر 2004ء صفحہ 5)

جامعہ احمدیہ تاریخ کے مختلف ادوار میں

عالمگیر تبلیغ، تعلیم وتبشیر کے 120 سالوں کی کہانی

مکرم عبدالسمیع خان صاحب

حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی بعثت کا مقصد کل عالم میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت ہے۔اس لئے آپ فکرمند رہتے تھے کہ احمدی بچے اعلیٰ درجہ کی تعلیم وتربیت سے آراستہ ہوکر آپ کے خداداد مشن میں مدومعاون ہوں۔چنانچہ 15 ستمبر 1897 کو آپ نے ایک اشتہار کے ذریعہ جماعت کو اس طرف توجہ دلائی کہ وہ ایک ایسا اسلامی سکول قائم کریں جس کے بچے دینی تعلیم سے مزین ہوں اور اسلامی روشنی کو پھیلانے والے ہوں۔

مدرسہ تعلیم الاسلام کا قیام

اس خواہش کی تکمیل میں 3 جنوری 1898 کو مدرسہ تعلیم الاسلام کا آغاز ہوا جو ابتداء میں پرائمری سکول، پھر مڈل اور سن 1900ء میں ہائی سکول بن گیا اور 1903 میں کالج تک پہنچ گیا۔لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے محسوس کیا کہ یہ مدرسہ دینی علماء اور خدام سلسلہ تیار کرنے کے حوالہ سے اپنے حقیقی مقاصد کو پورا نہیں کر رہا اور اسی دوران جماعت احمدیہ کے دو بزرگ عالم حضرت مولوی عبدالکریم صاحبؓ سیالکوٹی اور حضرت مولوی برہان الدین صاحبؓ جہلمی بھی سن 1905ء میں وفات پا گئے۔نیز آپ پر یہ بھی ظاہر کیا گیا کہ آپ کی وفات میں صرف 3،2 سال باقی ہیں تو آپ نے جلسہ سالانہ 1905 کے موقع پر احباب کو مدرسہ تعلیم الاسلام میں اصلاحات کرنے کے لئے مشورہ کا ارشاد فرمایا تا کہ یہاں سے اسلام کے خادم اور جانثار تیار ہوکر نکلیں۔آپ نے فرمایا کہ **مدرسہ میں ایسی اصلاح ہونی چاہیے کہ یہاں سے واعظ اور مولوی پیدا ہوں جو دنیا کی ہدایت کا ذریعہ بنیں۔فرمایا سب سوچو کہ اس مدرسہ کو ایسے رنگ میں رکھا جاوے کہ یہاں سے قرآن دان واعظ اور مولوی لوگ پیدا ہوں۔** (مکتوبات احمد جلد 5 نمبر 3 صفحہ 62-63)

دینیات شاخ کا آغاز

بعض احباب نے یہ رائے دی کہ مدرسہ تعلیم الاسلام ختم کر کے خالص مذہبی مدرسہ کی بنیاد رکھی جائے مگر حضرت مولوی نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ اور حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے اس خیال کی مخالفت کرتے ہوئے مدرسہ کے قیام اور بقا کے لئے کوشش کی اور یہ رائے دی کہ مدرسہ قائم رہے مگر اس میں ایسی تبدیلی کر دی جائے کہ حقیقی مقصد کی تکمیل ہو سکے۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان دونوں بزرگوں کی رائے قبول فرماتے ہوئے مدرسہ تعلیم الاسلام میں ہی دینیات کی ایک شاخ کھولنے کا فیصلہ فرمایا اور قیمتی ہدایات بھی دیں۔چنانچہ جنوری 1906 کے آخر میں یہ دینیات شاخ کھل گئی۔جس میں پرائمری پاس طلبہ داخل کئے جاتے تھے۔پہلی جماعت میں 10 طلبہ داخل ہوئے۔اس دینیات شاخ کو ہی تاریخی اعتبار سے جامعہ احمدیہ کہ بنیاد سمجھا جاتا ہے۔ (تاریخ احمدیت جلد 2 صفحہ 412-413)

مدرسہ احمدیہ کی بنیاد

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ نے آغاز خلافت میں ہی دینیات شاخ کو وسعت دے کر حضرت مسیح موعودؑ کی یاد میں باقاعدہ ایک دینی مدرسہ بنانے کی تحریک فرمائی۔ جلسہ سالانہ 1908ء کے موقع پر مشورہ کے دوران بعض لوگوں نے اس مدرسہ کو ختم کرنے کی تجویز بھی پیش کی مگر حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب رضی اللہ عنہ کو اللہ تعالیٰ نے ایسے دلائل سمجھائے جن کے نتیجہ میں مخالفانہ رائے پاش پاش ہوگئی اور جماعت نے باقاعدہ مدرسہ بنانے کے حق میں رائے دی اور یکم مارچ 1909ء کو باقاعدہ مدرسہ احمدیہ کی بنیاد رکھی گئی۔ اس کا نام حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ نے تجویز فرمایا اور حضرت مولانا سید سرور شاہ صاحب رضی اللہ عنہ پہلے ہیڈ ماسٹر مقرر ہوئے۔ فنڈز کے لیے احباب جماعت کو تحریک کی گئی۔ لائبریری کے لیے حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ نے ذاتی کتب اور حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحبؓ نے انجمن تشحیذ الاذہان کی کتب دینے کا وعدہ فرمایا۔

(تاریخ احمدیت جلد 2 صفحہ 278، بدر 18 جون 1908 صفحہ 4)

افسر مدرسہ احمدیہ، حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ

مدرسہ احمدیہ کے سپرنٹنڈنٹ مولوی صدرالدین صاحب جو تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر بھی تھے، اپنی مصروفیات کی وجہ سے مدرسہ احمدیہ کی طرف پوری توجہ نہیں دے سکتے تھے۔ اس لئے انتظام میں بہت خلل آ گیا۔ اس صورتحال میں حضرت مرزا محمود احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے ایک خط کے ذریعہ صدر انجمن احمدیہ کو صورتحال بہتر بنانے کی طرف توجہ دلائی۔ اس پر صدر انجمن نے مدرسہ کا پورا انتظام ہی آپ کے سپرد کر دیا۔ آپ **ستمبر 1910ء سے مارچ 1914ء (خلیفہ بننے تک) افسر مدرسہ احمدیہ رہے۔ یہ مدرسہ احمدیہ کی تاریخ کا سنہری دور ہے اور مدرسہ کی قسمت جاگ اٹھی۔ اوائل 1912ء میں آپ نے اپنے خرچ پر ہندوستان کا ایک لمبا دورہ کیا اور اسلامی مذہبی مدارس کی تعلیم اور انتظام کا بغور مطالعہ کیا۔ اس کی روشنی میں مدرسہ احمدیہ میں تبدیلیاں کر کے اس کا معیار اور بھی بلند کر دیا۔**

(تاریخ احمدیت جلد 2 صفحہ 282)

آپ متعدد مرتبہ کلاسیں خود بھی لیتے۔ آپ کے خلیفہ بننے کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے مدرسہ کا انتظام سنبھالا۔ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالثؒ) بھی مدرسہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کرتے رہے۔ حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ نے بھی 1937ء سے وفات (1944) تک اس ادارہ کو چار چاند لگائے۔ آپ کے بعد آپ کے دو بیٹوں سید میر داؤد احمد صاحب اور سید میر محمود احمد صاحب نے بھی مختلف وقتوں میں اس ادارہ کی سربراہی فرمائی۔

مدرسہ احمدیہ سے جامعہ احمدیہ تک

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ آغاز خلافت سے ہی مدرسہ احمدیہ کو ترقی دے کر اور ابتدائی سکول کی سطح سے اٹھا کر کالج تک پہنچانا چاہتے تھے۔ حضور نے 1919 میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی اس کام کے لئے مقرر فرمائی۔ 1924 میں اس کی رپورٹس کے مطابق حضور نے صدر انجمن احمدیہ کو عملی قدم اٹھانے کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ کئی مراحل طے ہونے کے بعد 15 اپریل 1928 کو جامعہ احمدیہ کے نام سے مستقل ادارہ کے قیام کا فیصلہ کیا گیا اور حضور نے 20 مئی 1928 کو باقاعدہ تقریر اور دعا کے ساتھ اس کا افتتاح فرمایا اور پہلا پرنسپل حضرت سید محمد سرور شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کو مقرر فرمایا۔

(تاریخ احمدیت جلد 5 صفحہ 18 تا 20)

حضور نے افتتاحی تقریب میں مدرسہ احمدیہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

''اب یہ دوسری کڑی ہے کہ ہم اس مدرسہ کو کالج کی صورت میں دیکھ رہے ہیں۔تبلیغ کے لحاظ سے یہ کالج ایسا ہونا چاہیے کہ اس میں نہ صرف دینی علوم پڑھائے جائیں بلکہ بعض دوسری زبانیں بھی پڑھانی ضروری ہیں۔۔۔۔۔اللہ کے فضل سے یہی چھوٹی سی بنیاد ترقی کر کے دنیا کے سب سے بڑے کالجوں میں شمار ہوگی۔'' (الفضل 14 اگست 1928)

جامعہ کے بعض عظیم الشان سنگ میل

مئی 1939ء سے مئی 1944ء (پانچ سال) تک حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالثؒ) جامعہ احمدیہ کے پرنسپل رہے۔آپ کے دور میں مزید اصلاحات ہوئیں اور ہوسٹل میں لائبریری بھی قائم کی گئی۔

(تاریخ احمدیت جلد 5 صفحہ 27)

1947 تک یہ ادارہ قادیان میں کامیابی کے جھنڈے گاڑتا آ رہا تھا۔تقسیم ہندوستان کے بعد جامعہ احمدیہ پاکستان میں پہلے لاہور، چنیوٹ اور احمد نگر میں جاری ہوا اور پھر مرکز سلسلہ ربوہ میں منتقل ہو گیا۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1953ء میں جامعہ احمدیہ ربوہ سے شاہد کی ڈگری حاصل کی۔

جامعہ احمدیہ کی عالمی شاخیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی ربوہ سے لندن ہجرت 1984ء کے بعد جماعت کے بڑھتے اور پھیلتے تقاضوں کی وجہ سے بیرونی دنیا میں بھی جامعات کے قیام کی ضرورت محسوس ہونے لگی۔اور کئی تجاویز زیر غور آتی رہیں۔اس سلسلہ میں ایک باقاعدہ تجویز انٹرنیشنل مجلس شوریٰ لندن 1997ء میں جماعت احمدیہ ناروے کی طرف سے پیش ہوئی جس میں یورپین ممالک میں جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل کے قیام کا مشورہ دیا گیا۔اس بارہ میں ایک لمبا غور و فکر کیا گیا مگر اس کی کوئی باقاعدہ عملی شکل سامنے نہ آ سکی۔**اس بارہ میں خلافت خامسہ کے مبارک دور میں دوبارہ کارروائی شروع ہوئی اور سب سے پہلے 2003ء میں جامعہ احمدیہ کینیڈا کا قیام ہوا اور بعد ازاں تفصیلی جائزوں اور مشوروں کے بعد یکم اکتوبر 2005 کو جامعہ احمدیہ انگلستان کا بھی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے افتتاح فرمایا اور اسی طرح 2008 میں حضور نے جامعہ احمدیہ جرمنی کا بھی افتتاح فرمایا۔مگر قانونی پابندیوں اور ویزوں کی مشکلات کی وجہ سے دیگر ممالک کے بچوں کے لئے اب بھی ایک الگ اور وسیع جامعہ کی ضرورت تھی۔چنانچہ یہ تجویز مختلف مراحل سے گزرتی ہوئی 2005 میں جماعت احمدیہ نائیجیریا کی مجلس شوریٰ میں پیش ہوئی۔**سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تفصیلات طے کرنے کے لئے امیر صاحب گھانا مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب کی سربراہی میں 9 رکنی کمیٹی مقرر فرمائی جس میں کئی دیگر ممالک کے امراء بھی شامل تھے۔کمیٹی نے متعدد اجلاسات میں غور و فکر کے بعد گھانا کی سرزمین کو جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل کے لئے منتخب کیا اور پھر مناسب جگہ کی تلاش میں مصروف ہو گئے۔بالآخر سنٹرل ریجن کے قصبہ منکسم کی حدود میں ایک مقام پر اس کے قیام کی تجویز پیش کی گئی جسے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے منظور فرمایا۔اس ادارے کے لئے ایک مقامی مخلص احمدی دوست مکرم الحاج ابوبکر اینڈرسن صاحب نے 152 ایکڑ زمین پیش کی۔

دیگر مشنری ٹریننگ کالجز

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ دور خلافت ثانیہ اور اس کے بعد بھی بعض افریقن ممالک میں مقامی معلمین کی تیاری کے لئے

چھوٹے چھوٹے ادارے مشنری ٹریننگ کالجز کی صورت میں قائم کئے گئے تھے جن کا کورس مختصر ہوتا ہے۔ان کا کام مقامی معلمین اورخدام سلسلہ تیار کرنا ہوتا ہے۔تاہم جامعہ احمدیہ ربوہ اور قادیان کی طرز پر آج دنیا کے آٹھ ممالک میں جامعات احمدیہ قائم کئے جاچکے ہیں اوران تمام جامعات میں 7 سالہ کورس کے بعد شاہد کی ڈگری دی جاتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خاص توجہ اور دعاؤں کی بدولت جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل جوگھانا میں قائم کیا گیا ہے حقیقی معنوں میں بین الاقوامی رنگ اختیار کر چکا ہے۔ جہاں اس وقت 36 ممالک کے 256 طلباء زیر تعلیم وتربیت ہیں اور افریقہ کے علاوہ دیگر بہت سے ممالک سے بھی طلباء حصول علم کے لئے اس دور دراز ملک کا سفر کر رہے ہیں۔ یہ سب محض اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے خلافت احمدیہ کی توجہ کی بدولت ممکن ہوا ہے۔

یہ تیری کرامت ہے پیارے کہ دشت کو سبزہ زار کیا

سیّدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیان کردہ ایک خواب اور اسکی مبارک تعبیر

خلافت خامسہ کے دور میں اللہ تعالی نے رؤیا کے ذریعے ایک بزرگ احمدی خاتون صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ کو خبر دی کہ جامعات احمدیہ نہ صرف ساری دنیا میں پھیلنے والے ہیں بلکہ ان کی نگرانی براہ راست خلافت احمدیہ کرے گی چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ اہلیہ مکرم میر محمود احمد صاحب کی ایک خواب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

''حضرت مصلح موعود کی ایک بیٹی (پہلے بھی میں ذکر کر چکا ہوں) میر محمود احمد صاحب کی اہلیہ نے ایک خواب دیکھی تھی کہ ایک جہاز ہوا میں اڑ رہا ہے، ساتھ وہ بیٹھی ہیں، حضرت مصلح موعودؓ اس میں تشریف فرما ہیں اور وہ جہاز فضا میں چلتا چلا جا رہا ہے اور نیچے جامعہ احمدیہ کی عمارت ہے، وہ بھی ساتھ ساتھ چلتی جا رہی ہے اور ختم نہیں ہو رہی۔ گویا کہ یہ جامعات دنیا میں ہر جگہ پھیلنے والے ہیں اور دوسرے یہ کہ جامعہ احمدیہ سے فارغ ہونے والے دنیا کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے طلباء اب دنیا میں پھیلتے چلے جائیں گے اور خلافت کی براہ راست نگرانی میں رہیں گے۔ اس لئے ملنا ضروری تھا اور اس کے واسطے میں نے خاص طور پر یہ انتظام کر دیا تا کہ جن طلبا جامعہ احمدیہ سے میں کچھ نہ کچھ ذاتی تعلق بھی قائم کر سکتا ہوں تو کروں اور اس کو لوگوں نے بھی محسوس کیا۔ جامعہ احمدیہ کینیڈا کے سابق پرنسپل مجھے ملے اور کہنے لگے کہ میں نے جامعہ احمدیہ ربوہ کے طلبا بھی، کینیڈا کے بھی یہاں کے بھی دیکھے ہیں۔ اور یہاں کے طلبا میں دوسروں سے جو فرق ہے وہ میں الفاظ میں تو بیان نہیں کر سکتا لیکن مجھے لگتا ہے کہ یہ دوسروں سے مختلف ہیں۔ اور اگر یہ ہے تو یہ بڑی خوشی کی بات ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ پھر میرا ان ملاقاتوں کا مقصد بھی پورا ہو گیا کہ آپ لوگوں میں دوسروں سے ایک امتیازی شان ہے۔''

(الفضل 26 اکتوبر 2012)

خوش قسمت سرزمین گھانا۔ خلفائے سلسلہ کی آمد

HIS EXCELLENCY DR. HILLA LIMANN PRESIDENT OF GHANA
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ گھانامیں

گھانا کے ایک مقامی چیف حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ
حضور کے عقب میں حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ) بھی ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ گھانا میں ۔1988ء

خوش قسمت سرزمین گھانا۔خلفائے سلسلہ کی آمد

HIS EXCELLENCY JOHN AGYEKUM KUFUOR PRESIDENT OF GHANA
حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ

دورہ گھانا 2008ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیزجلسہ سالانہ گھانا میں تشریف لاتے ہوئے

گھانا کے خدام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ

سیّدنا حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد (خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ)
کے گھانا قیام کے دوران چند یادگار تصاویر

حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ) اپنی بیٹی کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ سے ملواتے ہوئے

دائیں طرف، حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ)

سکول کے سٹاف ممبر اور بچے حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ) کے ساتھ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات

جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل کے طلبہ و سٹاف کے لئے ایک تاریخی سعادت

محض اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانامیں مورخہ 5 دسمبر 2020ء بروز ہفتہ ایک آن لائن ملاقات کا انعقاد کیا گیا اور محض اللہ تعالیٰ ہی کے خاص فضل سے یہ ملاقات ہر اعتبار سے بے انتہاء مبارک اور کامیابی سے مکمل ہوئی۔ یہ تاریخی آن لائن ملاقات صبح سوا بارہ بجے شروع ہوئی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز نے محض ازراہِ شفقت اس ملاقات کے لیے ایک گھنٹے سے زائد کا وقت عنایت فرمایا۔ فالحمد للہ علی ذلک۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم حافظ عثمان بیوا (گھانا) نے کی۔ عزیزم عماد الدین المصری جن کا تعلق اردن سے ہے، نے خلافت احمدیہ کے قیام سے متعلق پیشگوئی پر مشتمل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث اور اس کا اردو ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ جبکہ عزیزم طاہر رمضان مرونڈا (تنزانیہ) نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام "یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی" خوبصورت آواز میں پڑھا۔ نظم کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی کتاب فتح اسلام کا ایک حوالہ اللہ عزیزم جری اللہ انتون (قزاقستان) نے اردو زبان میں پیش کیا اور اس کے بعد حضرت امیر المومنین نے طلباء کے سوالات کے جوابات عطا فرمائے جو روح پرور تھے۔

ایک سوال خدا تعالیٰ کے قرب کے حصول کا بہترین ذریعہ کیا ہے، کے جواب میں حضرت امیر المؤمنین نے فرمایا: کہ خود خدا نے بتایا ہے کہ انسان کو خدا تعالیٰ نے اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے قرب کے لئے عبادت کا حق ادا کرو پھر سورہ بقرہ کے آغاز میں ایمان بالغیب کے بعد نماز کے قیام کا ذکر ہے اور نماز میں بھی سب سے زیادہ قرب الٰہی کا مقام سجدے میں ہوتا ہے تو سجدے میں دعائیں کرو گے تو قرب حاصل ہو گا اور دعا میں دنیاداری مانگنے کی بجائے خدا کا قرب مانگو تو یہ بہترین ذریعہ خدا کے قریب ہونے کا بن سکے گا۔

دوسرے طالبعلم نے دریافت کیا کہ: کون کون سے گھانین کھانے اور پھل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنی خدمت کے دور میں پسند آئے تھے۔ فرمایا: کہ فوفو، کینکے، پلانٹین، گراؤنڈنٹ سوپ کے ساتھ کھایا ہے ان میں سے فوفو زیادہ پسند آیا تھا پھر جولف رائس بہت اچھا گھانین کھانا ہے۔ گھانا کے سارے پھل اچھے ہیں۔ ایسارچر سے منکسم جاتے ہوئے ایکوٹسی کے پائین ایپل (Pineapple) بہت ہی اچھے ہیں اور گھانین لوگوں کا اورنج کھانے کا طریق بہت مزیدار ہے اورنج کو چھیلتے ہیں اور ہاتھ سے دبا کر اس کا جوس پیتے ہیں۔ کیلے کی بہت سی قسمیں گھانا میں پائی جاتی ہیں ایک سرخ رنگ کا چھوٹے سائز کا ہوتا ہے جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تشریف لائے تھے تو میں نے یہ کیلا حضور کو پیش کیا تھا تو حضور نے فرمایا کہ یہ کیسا ہے خاکسار نے کہا کہ بہت اچھا ہے تو کھایا اور فرمایا کہ بہت اچھا ہے۔

ایک طالبعلم نے استخارے کے بارے میں پوچھا کہ بعض اوقات دعا کرتے ہیں اور کوئی خواب نہیں آتی تو کس طرح حساس معاملات کا فیصلہ کیا جائے کہ کرنا ہے کہ نہیں مثلاً شادی کے لئے کہ رشتہ قبول کریں یا نہ کریں؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ: استخارہ کا مطلب ہے "خیر طلب کرنا" اگر خیر ہے تو دل کو تسلی ہو جائے تو وہ کام کرلے جس کے بارے میں استخارہ کیا تھا اگر تسلی نہ ہو تو رشتہ نہ کرے۔ یہ استخارہ ہے استخبارہ نہیں ہے کہ ضرور کوئی خبر ملے یا کشف یا خواب یا الہام کا کوئی وعدہ نہیں ہے خوابوں کے پیچھے نہیں پڑنا چاہئے دل کی تسلی ضروری چیز ہے اور یہ دعا بھی نہیں کرنی چاہئے کہ یہی لڑکی ہو خواہ مناسب نہ بھی ہو اس سے ممکن ہے شادی ہو جائے اور چھ ماہ بعد ہی لڑائی جھگڑا ہونا شروع ہو اور رشتہ ٹوٹنے تک نوبت جا پہنچے۔ پھر جب شادی ہو جائے تو بھی دعا جاری رکھنا چاہئیے کہ دلی قرب رہے اور اولاد بھی نیک ہو پھر اولاد کی تربیت کے لئے بھی دعا کرتے رہنا چاہئے پس استخارہ خیر مانگنے کا نام ہے۔

ایک سوال ہوا کہ حضور آپ کے گھانا میں خدمت کے وقت کے کوئی دلچسپ واقعات سنا سکتے ہیں؟ تو فرمایا: واقعات کچھ سنائے بھی ہیں اور اب چالیس سال پہلے کی بات کہاں یاد ہو گی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کا دورہ گھانا میری وہاں موجودگی کے وقت ہوا تھا تو حضور کے طعام اور مہمان نوازی کا انتظام میرے اور میری بیگم کے سپرد تھا ساتھ ساتھ رہے بہت انجوائے کیا اس وقت کو۔ ایک دفعہ اکرا میں بہت سے لوگ حضور سے ملنے کے لئے جمع تھے تو حضور ان سے ملنے کے لئے باہر تشریف لے گئے تو بارش شروع

یہ محبت تو نصیبوں سے ملا کرتی ہے

آن لائن ملاقات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

ہو گئی مگر حضور کھڑے رہے چھتری تھی لیکن بارش بہت تیز تھی حضور کی اچکن وغیرہ سب بھیگ گیا لیکن ملاقات کرنے والے اپنی جگہ سے ہلے تک نہ تھے اس پر حضور نے ان سب حاضرین کے صبر کی بہت تعریف کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ایسا ہی واقعہ میرے ساتھ بھی ہوا جب میں 2005ء میں تنزانیہ میں گیا تو وہاں بھی بارش شروع ہو گئی تھی اور کینوپی پر پانی کھڑا ہو گیا تھا ہوا آئی اور سارا پانی عورتوں پر گرا لیکن کوئی بھی اپنی جگہ سے نہ ہلیں صبر کمال کا تھا۔ اسی طرح ڈسپلن ہے اس کو قائم کرنا چاہئے اور افریقہ والے کر سکتے ہیں علاوہ دین کے ڈسپلن بھی سیکھیں اور جا کر اپنی قوم کو بھی سکھائیں ویسے آپ میں یہ In Built کوالٹی ہے اس کو Organize کر لیں تو دنیا کو سیدھا کر سکتے ہیں اور افریقہ نے دنیا کو Rule کرنا ہے۔

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ مطالعہ کرنے کی عادت کیسے ڈال سکتے ہیں؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کہ کسی بھی کام کے لئے پختہ ارادہ ہونا ضروری ہے پھر Time Table بنائیں۔ اس کا طریق یہ ہے کہ ایک ہفتے تک اپنی روٹین کو نوٹ کریں ہر کام جو کرتے ہیں اسے نوٹ کریں صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک پھر دیکھیں کہ کتنا وقت ضائع کیا اور کتنا وقت ضروریات کے نام پر ضائع کیا پھر اگلے ہفتے کا چیک کریں کہ اچھائیاں کیا تھیں برائیاں کیا تھیں پھر اپنا Time Table بنائیں۔ اس میں وقت مقرر کر لیں تو ضرور مطالعہ کے لئے وقت نکل سکتا ہے۔

ایک طالبعلم نے کہا کہ جامعہ کی روٹین کی وجہ سے نیند پوری نہیں ہوتی تو ایک طالبعلم کے لئے کتنی نیند لینا ضروری ہے؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سونے سے دنیا فتح نہیں کر سکتے آپ اردن سے ہیں تو عرب دنیا کو فتح کرنے کے لئے سونا نہیں۔ فرمایا: سونے کے لئے چھ گھنٹے کافی ہیں اگر وقت کو درست طریق پر گنا جائے تو وقت ضائع نہیں ہو گا اگر آپ میں سے جو بھی روزانہ دو گھنٹے مطالعہ کیا کرے تو بہت بڑے عالم بن سکتے ہیں۔

الغرض روحانی امور کے بارے میں پوری وضاحت اور خدا سے تعلق بنانے کے بارے میں خوبصورت ماحول نے جامعہ کے طلباء میں عمل کی بجلی بھر دی اور حضور کے پروگرام کے بعد طلباء کے بلند آواز سے نعرے اس بات کے غماز تھے کہ یہ ملاقات تمام طلباء اور اساتذہ میں ایک نئی روح پھونکنے کا کام کر گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ سب شاملین کو روحانی ترقیات اور خدا کے قرب کے مقامات سے نوازے آمین۔

جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کا

مرحلہ وار تاریخی سفر اور اہم سنگ میل

جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل کی تعمیر اور ترقیات کی تفصیل میں جانے سے پہلے اس کے تمام اہم مراحل کا ایک تدریجی جائزہ پیش خدمت ہے جس کی تفصیلی وضاحت اپنے اپنے مواقع پر بیان ہو گی۔

جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل کی تعمیر و ترقیات کی تفصیل میں جانے سے پہلے اس کے تمام اہم مراحل کا ایک تدریجی جائزہ پیش خدمت ہے جس کی وضاحت اپنے اپنے مواقع پر بیان ہو گی۔

محض اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے 19 ستمبر 2011ء کو دعاؤں اور صدقات کے ساتھ جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل کا سنگ بنیاد منکسم سنٹرل ریجن گھانا میں رکھا گیا۔ بنیاد میں دار المسیح قادیان کی ایک اینٹ بھی رکھی گئی جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کر کے ارسال فرمائی تھی۔ زمین کی صفائی کے بعد تعمیراتی کام جنوری 2012ء سے شروع ہوا۔ مکرم عبد الرشید صاحب آرکیٹیکٹ تعمیراتی کاموں کے نگران مقرر ہوئے جبکہ نومبر 2011ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ احمدیہ کے پہلے پرنسپل کے طور مکرم فرید احمد نوید کی منظوری عطا فرمائی جو 31 مارچ 2012 کو گھانا پہنچے۔ تعمیراتی کام شروع ہوئے اور مختلف مراحل سے گزرتے ہوئے جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل ترقیات کی منازل طے کرتا چلا گیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذلک۔ اس تمام سفر کا تاریخ وار خلاصہ اور اہم سنگ میل ذیل میں پیش کیا جارہے ہیں۔

- 19 ستمبر 2011ء کو دعاؤں اور صدقات کے ساتھ جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل کا سنگ بنیاد منکسم سنٹرل ریجن گھانا میں رکھا گیا۔
- جنوری 2012ء میں جامعہ کی زمین کی صفائی اور تعمیراتی کام شروع ہوا۔
- 31 مارچ 2012ء کو حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق جامعہ احمدیہ کے پہلے پرنسپل مکرم فرید احمد نوید صاحب گھانا پہنچے۔
- 12 اپریل 2012ء کو جامعہ میں مسجد نیّر کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور تعمیراتی کام شروع کئے گئے۔ تقریب میں 150 افراد نے شرکت کی۔
- 15 مئی 2012ء کو جامعہ احمدیہ کا پہلا بجٹ تجویز کر کے منظوری کے لئے ارسال کیا گیا۔
- 20 مئی 2012ء کو جامعہ احمدیہ کے احاطے میں 126 رائل پام اور 30 مالٹے کے درخت لگا کر باغبانی کے کام کا آغاز کیا گیا۔

ہم تو ہر دم چڑھ رہے ہیں اک بلندی کی طرف

عمارت کے سامنے کا منظر - دوران تعمیر

عمارت کی موجودہ صورت

عمارت کا عقبی منظر - دوران تعمیر

موجودہ عقبی منظر

لابی - دوران تعمیر

موجودہ لابی

عمارت کی بائیں طرف

موجودہ عمارت

ہم تو ہر دم چڑھ رہے ہیں اک بلندی کی طرف

سیمینار ہال اور ملحقہ لان

موجودہ صورت

ابتدائی عمارت

موجودہ شکل

ابتدائی ڈائننگ ہال اور کچن

موجودہ ڈائننگ ہال اور کچن

لان کی ابتدائی حالت

لان

ہم تو ہر دم چڑھ رہے ہیں اک بلندی کی طرف

جامعہ میں داخلے کی سڑک سے عمارت کا منظر

موجودہ صورت

پارکنگ ایریا - دوران تعمیر

موجودہ پارکنگ

جامعہ روڈ دوران تعمیر

موجودہ جامعہ روڈ

فٹبال گراونڈ دوران تعمیر

موجودہ گراونڈ

ہم تو ہر دم چڑھ رہے ہیں اک بلندی کی طرف

ایڈمنسٹریشن بلاک کی سیڑھیاں ۔دوران تعمیر

موجودہ صورت

عقبی جانب سے جامعہ کا ایک منظر - دوران تعمیر

موجودہ منظر

فٹبال گراونڈ سے جامعہ کا ایک منظر- دوران تعمیر

موجودہ منظر

مسجد نیّر

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس مسجد کا نام گھانا کے پہلے مبلغ حضرت مولانا عبد الرحیم نیّر صاحبؓ کے نام پر رکھا

مسجد کا منارہ اور عمارت دوران تعمیر

تعمیراتی کام کا آغاز

مسجد اور وضو کی جگہ

نماز جمعہ

مسرورہوسٹل

تعمیراتی کام کا آغاز

مسرور ہوسٹل تعمیراتی مراحل میں

مکرم نور محمد بن صالح صاحب امیر جماعت گھانا افتتاحی تقریب میں خطاب کرتے ہوئے

افتتاحی تقریب مسرور ہوسٹل

مسرور ہوسٹل

افتتاحی تقریب

ہوسٹل کے ایک کمرہ کا اندونی منظر

مسرور ہوسٹل فیز 2

مسرور ہوسٹل اور سیمینار ہال

سیمینار ہال

نئی ڈارمیٹری

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پروگرام سے سیمینار ہال کا افتتاح
حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے موقع پر خدام سے حلف لیتے ہوئے

سٹیج

- 19 جون 2012ء کو جامعہ میں پانی کا کنکشن پہنچا اور جامعہ میں زیر تعمیر عمارتوں کو پانی کی لائینیں مہیا کر دی گئیں۔
- یکم جولائی 2012ء کو جامعہ کی پہلی کلاس کے لئے امیدواروں کے نام تجویز کئے گئے اور منظوری کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ارسال کئے گئے۔
- 10 جولائی 2012ء کو جامعہ میں پہلا ٹرانسفارمر نصب کیا گیا اور بجلی کی فراہمی کا سلسلہ شروع ہوا۔
- 21 جولائی 2012ء کو جامعہ کی عمارت کے پہلے فیز کی چھت ڈال دی گئی۔ اس پہلے فیز میں اکیڈمک بلاک چند کلاس روم، دو کوارٹرز پانچ واش روم برائے طلبہ اور ایک گیسٹ ہاؤس بنایا گیا تھا۔
- یکم اگست 2012ء کو جامعہ کے کچن اور دیگر ابتدائی سٹاف کی منظوری حاصل کی گئی۔
- 22 اگست 2012ء کو طلبہ جامعہ کیلئے یونیفارم تجویز کر کے اس کی منظوری حاصل کی گئی۔
- **24 اگست 2012ء کو جامعہ کی عمارت کا باقاعدہ افتتاح ہوا جس میں ایک ہزار کے قریب مہمانوں نے شرکت کی۔ ملک بھر سے احمدی احباب، عمائدین ملک اور مقامی چیفس شامل ہوئے۔ پریس نے بھی اس کی خبر شائع کی۔ اس تقریب کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خصوصی پیغام بھی ارسال فرمایا جو قارئین کی دلچسپی کے لئے شامل اشاعت کیا جارہا ہے۔**
- یکم ستمبر 2012ء کو جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل میں باقاعدہ تدریس کا آغاز ہوا۔ ابتدائی طور پر 8 ممالک کے 18 طلبہ کو داخلہ دیا گیا۔
- 6 نومبر 2012ء کو جامعہ احمدیہ کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے پہلے جنریٹر کی منظوری عطا کی گئی۔ KVA45 کا یہ جنریٹر بعد ازاں لندن سے گھانا ارسال کیا گیا اور اب تک عمدہ کام کر رہا ہے۔
- 25 جنوری 2013ء کو جامعہ احمدیہ کے لئے ربوہ سے بعض ابتدائی کتب موصول ہوئیں۔
- 23 مارچ 2013ء کو جامعہ احمدیہ کی ویب سائٹ پر کام مکمل کر کے اسے آن لائن مہیا کیا گیا۔
- 26 جون 2013ء کو جامعہ احمدیہ کے دوسرے اور تیسرے فیز کا تعمیراتی کام شروع ہوا جس میں سٹوڈنٹ کچن، 6 کوارٹرز، اکیڈمک بلاک کا دوسرا حصہ اور کچھ علاقے کی باؤنڈری وال مکمل کی گئی۔
- 15 ستمبر 2013ء کو جامعہ احمدیہ میں پہلی تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی جس میں مکرم مولانا نور محمد بن صالح صاحب نائب امیر دوم نے مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی۔
- **20 ستمبر 2013ء کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل میں طلبہ کے براہ راست درجہ ممہدہ میں داخلوں کی منظوری عطا فرمائی۔**
- 5 فروری 2014ء کو حضرت امیر المومنین نے جامعہ احمدیہ کے نصاب کو ڈیجیٹل فارمیٹ میں مہیا کرنے اور جامعہ میں الیکٹرانک لائبریری کے قیام کی منظوری عطا فرمائی۔
- 16 اپریل 2014 کو امیر گھانا مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب نے جامعہ احمدیہ کا تفصیلی دورہ کیا۔ تعمیراتی کاموں کا

جائزہ لیا، طلبہ اور اساتذہ سے ملاقات کی۔ یہ آپ کا جامعہ کا آخری وزٹ تھا۔

- 4جون 2014 کو مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن، مکرم مرزا محمود احمد صاحب آڈیٹر، مکرم سید منصور احمد شاہ صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ انگلستان نے جامعہ کا تفصیلی دورہ کیا۔
- 8جون 2014 کو مکرم مبارک احمد ظفر صاحب، ایڈیشنل وکیل المال لندن نے جامعہ کا دورہ کیا۔
- **22جون 2014 کو مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب وفات پاگئے آپ کی نماز جنازہ 25جون 2014ء کو پارلیمینٹ ہاؤس اکرا میں ادا کی گئی۔ اس موقعہ پر مرکزی نمائندہ مکرم مرزا محمود احمد صاحب اور مکرم فرید احمد نوید صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل نے تعزیتی پیغامات اور تقاریر پیش کیں۔**
- 9اگست 2014 کو اردن سے تعلق رکھنے والے پہلے عرب طالبعلم جامعہ پہنچے۔
- **5ستمبر 2014 کو حضرت امیر المومنین نے جامعہ احمدیہ کی لائبریری کو وسیع کرنے کا ارشاد فرمایا جس کی تعمیل میں مختلف ممالک سے کتب منگوانے کا سلسلہ شروع کیا گیا۔**
- 14اکتوبر 2014 کو مکرم مسلم الدروبی صاحب نے شام سے اردن کے راستے جامعہ کے لئے درکار بیشتر عربی کتب مہیا فرمائیں۔
- 5نومبر 2014ء کو وسطی ایشیائی ممالک سے تعلق رکھنے والے پہلے تین مقامی طلبہ جامعہ احمدیہ تعلیم کی غرض سے پہنچے۔
- 20نومبر 2014 کو وکالت اشاعت شعبہ ترسیل کی طرف سے جامعہ احمدیہ کو درکار بنیادی ضروری کتب ارسال کی گئیں۔
- 17دسمبر 2014 کو حضرت امیر المومنین نے پانی کے متبادل حصول کی غرض سے ایک بور ہول مہیا کرنے کی منظوری عطا فرمائی۔
- 18جنوری 2015 کو جامعہ احمدیہ میں ای لائبریری، ٹک شاپ، فرسٹ ایڈ کلینک اور گرین ویلی ٹریک کا افتتاح کیا گیا۔
- **4فروری 2015 کو یونیورسٹی آف باسل سوئٹزرلینڈ کے 20افراد پر مشتمل ایک وفد نے جامعہ احمدیہ کا دورہ کیا۔ یہ مرد اور خواتین اپنے تعلیمی دورے پر گھانا آئے ہوئے تھے۔**
- **20فروری 2015 کو جامعہ احمدیہ کے چنیدہ طلبہ کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت جلسہ سالانہ یوکے میں شمولیت کی غرض سے لندن بھجوانے کی منظوری عطا فرمائی۔**
- 21اپریل 2015 کو جامعہ میں چوتھے فیز کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا اور جون 2015ء کو مسرور ہوسٹل کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔
- 15اکتوبر 2015ء کو ایم ٹی اے افریقہ کے لئے تیار کئے جانے والے پروگرامز کی چیکنگ کا کام حضور نے ازراہ شفقت جامعہ کے سپرد فرمایا۔
- 12نومبر 2015ء کو مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال لندن اور مکرم مرزا محمود احمد صاحب آڈیٹر جماعت احمدیہ جامعہ کے دورے پر تشریف لائے۔

- 5 جنوری 2016ء کو ایک مقامی ریڈیو سٹیشن کے تعاون سے اسلامی تعلیمات پر مبنی ایک ہفتہ وار پروگرام شروع کیا گیا جس کا نام The Big Question رکھا گیا۔
- 9 جنوری 2016ء کو مکرم عبداللہ واگھس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی بعض دیگر ممالک کے امراء کے ہمراہ جامعہ کے دورے پر تشریف لائے۔
- یکم مارچ 2016ء کو ایم ٹی اے افریقہ کے لئے پروگرامز ریکارڈ کرنے کا سلسلہ شروع کیا گیا اور ان کی ریکارڈنگ جامعہ احمدیہ کے سیمینار ہال اور آئوٹ ڈور لان میں شروع کی گئیں۔ اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا دو مقامی افریقن زبانوں میں ترجمہ کرنے کا کام بھی شروع کیا گیا۔
- 21 اپریل 2016 کو جامعہ احمدیہ میں آڈیو ریکارڈنگز کے لیے دو بوتھ بنائے گئے جن میں ایم ٹی اے افریقہ پر خطبات جمعہ کے تراجم کا کام شروع کیا گیا۔
- 25 جون 2016 کو مسرور ہوسٹل کی تکمیل کے بعد اس کے پہلے فیز کا دعا کے ساتھ باقاعدہ افتتاح کیا گیا۔ 200 مہمانان نے اس تقریب میں شرکت کی۔
- 21 ستمبر 2016ء کو جامعہ احمدیہ کے طاہر سائیکلنگ کلب کا افتتاح کیا گیا جس میں ابتدائی طور پر سولہ ممبران شامل ہوئے۔
- 2 فروری 2017ء کو جامعہ سے ملحقہ ایک نئی جماعت سپرو ڈو میں مسجد کا افتتاح عمل میں لایا گیا جس کا نام حضور انور نے مسجد نصرت عطا فرمایا۔ یہ جماعت طلبہ جامعہ کے تبلیغی دورہ جات کے نتیجے میں قائم ہوئی تھی۔
- 5 فروری 2017 کو حضرت امیر المومنین نے ازراہ شفقت ایک گاڑی مہیا فرمانے کی منظوری عطا فرمائی۔
- **یکم جون 2017 کو حضور انور نے ازراہ شفقت جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل کے پہلے کانووکیشن کے حوالے سے اپنا بابرکت پیغام ارسال فرمایا۔ جو کانووکیشن کے موقعہ پر پڑھ کر بھی سنایا گیا اور شائع کرکے تقسیم بھی کیا گیا۔ یہ پیغام قارئین کی دلچسپی کے لئے شامل اشاعت کیا جارہا ہے۔ یکم جولائی 2017ء کو جامعہ احمدیہ کا پہلا کانووکیشن منعقد کیا گیا جس میں 750 کے قریب مہمانوں نے شرکت کی ملک بھر سے احمدی احباب، عمائدین ملک اور مقامی معززین شامل ہوئے۔ پریس نے بھی اس کی خبر شائع کی۔**
- 27 جون 2017ء کو جامعہ کو COREL انٹرنیشنل کمپنی کی طرف سے ان کی ایک پروموشنل اسکیم کے تحت ایک نئی کار تحفے میں دی گئی۔
- **24 جون 2018 کو جامعہ احمدیہ کا دوسرا کانووکیشن منعقد کیا گیا جس میں 800 مہمانان نے شرکت کی اس تقریب کے لئے بھی حضور انور نے ازراہ شفقت 28 مئی 2018 کو اپنا ایک پیغام ارسال فرمایا جو شائع کرکے تقسیم بھی کیا گیا اور تقریب میں پڑھ کر بھی سنایا گیا۔ یہ پیغام قارئین کی دلچسپی کے لئے شامل اشاعت کیا جارہا ہے۔**
- 8 اکتوبر 2018 کو مکرم ڈاکٹر سر افتخار احمد ایاز صاحب لندن سے تشریف لائے اور جامعہ احمدیہ کا تفصیلی وزٹ کیا۔
- **20 اکتوبر 2018ء کو حضور انور کے بیٹے مکرم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب نے مع فیملی جامعہ احمدیہ کا دورہ کیا۔ آپ نے**

یہاں دوروز قیام بھی کیا اور طلبہ اور سٹاف سے ملاقات بھی کی نیز ایک آم کا پودا بھی جامعہ کی عمارت کے احاطے میں لگایا۔

- 19 مئی 2019: حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہونے والے طلبہ کو ازراہ شفقت انگلستان، ربوہ اور قادیان بھجوانے کی منظوری عطا فرمائی۔ فالحمد للہ علی ذلک
- **23 جون 2019 کو جامعہ احمدیہ کا تیسرا کانووکیشن منعقد کیا گیا جس میں 900 مہمانان نے شرکت کی۔ اس تقریب کے لئے بھی حضور انور نے ازراہ شفقت اپنا ایک پیغام ارسال فرمایا جو شائع کر کے تقسیم بھی کیا گیا اور تقریب میں پڑھ کر بھی سنایا گیا۔ یہ پیغام قارئین کی دلچسپی کے لئے شامل اشاعت کیا جا رہا ہے۔**
- یکم اگست 2019: جامعہ لائبریری میں کتب کی حفاظت اور طلبہ کی سہولت کے لئے لائبریری انفارمیشن اینڈ مینجمنٹ سسٹم LIMS کا آغاز ہوا۔
- 19 تا 21 ستمبر 2019: خدام الاحمدیہ گھانا کا سالانہ اجتماع باغ احمد میں منعقد ہوا۔ 91 طلبہ اور اساتذہ نے شمولیت اختیار کی۔
- 3 تا 5 جنوری 2020: جماعت احمدیہ گھانا کا سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔ طلبہ، اساتذہ، کارکنان اور فیمیلیز نے شمولیت کی۔
- 27 جنوری 2020: اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مکرم عبد الخالق بنگالی صاحب جامعہ تشریف لائے۔
- **16 فروری 2020: ایڈیشنل وکیل التبشیر مکرم و محترم عبد الماجد طاہر صاحب اور مشنری انچارج بیلجیئم مکرم احسان سکندر صاحب جامعہ وزٹ پر تشریف لائے۔**
- 29 فروری 2020: کیپ کوسٹ یونیورسٹی میں مجلس سوال جواب منعقد کی گئی جس میں 200 طلبہ شامل ہوئے۔ جامعہ کے گھانین استاد مکرم شریف بن جعفر اور درجہ خامسہ کے دو طلبہ نے سوالات کے جواب دیئے۔ 3 گھنٹے تک یہ مجلس جاری رہی۔
- 17 مارچ 2020: کرونا کی عالمی وبا کے نتیجہ میں جامعہ احمدیہ کی تدریسی سرگرمیاں معطل کر دی گئیں۔ گھانین طلبہ کو اپنے گھر جانے کی رخصت دے دی گئی۔ جبکہ دیگر ممالک کے طلبہ کے لئے ہوسٹل میں حفاظتی تدابیر کے ساتھ رہائش کے انتظامات کئے گئے۔ بعد ازاں Zoom اور WhatsApp کی مدد سے طلبہ کو آن لائن پڑھایا جاتا رہا۔ اساتذہ لیکچرز تیار کر کے طلبہ کو بھجواتے رہے۔
- **5 ستمبر 2020: جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل کا چوتھا کانووکیشن منعقد ہوا۔ اس سال 5 ممالک کے 8 طلبہ فارغ التحصیل ہو کر مبلغین کی صف میں شامل ہو گئے ہیں۔ وبائی ایام کی وجہ سے تقریب محدود پیمانے پر کی گئی۔ جامعہ اساتذہ اور فارغ التحصیل طلبہ ہی شامل ہوئے۔**
- ستمبر 2020: حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت پر طلبہ مرحلہ وار واپس جامعہ آئے۔ کچھ ایام قرنطینہ کی پابندی کے بعد طلبہ ہوسٹل منتقل ہو گئے۔
- **5 دسمبر 2020: محض اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا میں مورخہ 5 دسمبر 2020ء بروز ہفتہ ایک آن لائن ملاقات کا انعقاد مسجد نیر میں کیا گیا۔ اس ضمن میں**

انٹرنیٹ کا خصوصی انتظام کیا گیا۔ ازراہ شفقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک گھنٹے سے زائد وقت دیا۔

- 04 جنوری 2021: مکرم اقبال احمد صاحب (نائب انٹر نیشنل آڈیٹر)، مکرم احمد سلیمان اینڈرسن صاحب (نائب امیر سوم) کے ہمراہ جامعہ وزٹ کرنے تشریف لائے۔
- **8اپریل 2021: جامعہ احمدیہ انٹر نیشنل کا پانچواں کانووکیشن منعقد ہوا۔ مکرم و محترم مولوی نور محمد بن صالح صاحب امیر و مشنری جماعت احمدیہ گھانا نے صدارت کی۔ اس سال 11 ممالک (گھانا، نائیجیریا، تنزانیہ، گیمبیا، آئیوری کوسٹ، کینیا، کونگو، یوگنڈا، قزاقستان، اردن اور پاکستان) کے 33 طلبہ فارغ التحصیل ہوئے۔**
- مئی 2021: ایم ٹی اے افریقہ کے زیر انتظام آل افریقن مقابلہ تلاوت میں جامعہ کے ایک طالب علم نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔
- 23جون 2021:MTA العربیہ کے لیے جامعہ احمدیہ کے متعلق ڈاکومنیٹری کی ریکارڈنگ کے لیے MTA گھانا کی ٹیم جامعہ تشریف لائی۔ ٹیم نے جامعہ کی تاریخ، تدریس کے عمل اور مختلف انتظامی شعبہ جات کے کاموں کا تعارف حاصل کیا اور وڈیوز بنائیں۔
- جولائی 2021: افغانستان سے تعلق رکھنے والے چھ طلبہ حصول تعلیم کے لئے جامعہ پہنچے۔
- 22 ستمبر 2021: مکرم ڈاکٹر آغا شاہد خان صاحب آف امریکہ، مکرم فلاح الدین شمس صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ امریکہ اور مکرمہ Sister Gifti صاحبہ جامعہ وزٹ کرنے تشریف لائے۔
- 05 دسمبر 2021: جامعہ احمدیہ انٹر نیشنل میں شعبہ تربیت لجنہ اماء اللہ گھانا کے زیر انتظام مؤرخہ 05 دسمبر 2021ء کو صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ گھانا کے ساتھ سینٹرل ریجن کے مرکزی مشنریز کے اہلخانہ سے میٹنگ اور ملاقات کے لیے لجنہ کا ایک پروگرام منعقد ہوا۔ صدر صاحبہ لجنہ کے ہمراہ نیشنل عاملہ کی کچھ ممبرات اور مکرم امیر صاحب جماعت گھانا کی اہلیہ محترمہ بھی جامعہ تشریف لائیں۔ اس پروگرام میں پچاس سے زائد لجنہ وناصرات نے شرکت کی۔
- 11 دسمبر 2021ء: مکرم عمر فاروق علی صاحب (چیئرمین ہومینیٹی فرسٹ گھانا) کے ہمراہ مکرم ڈاکٹر اظہر صدیق صاحب اور مکرم ڈاکٹر اعجاز احمد صاحب آف UK و دیگر چند مہمانان جامعہ تشریف لائے اور جامعہ وزٹ کیا۔
- 18 فروری 2022 : امریکہ سے میڈیکل اور ٹیکنیکل اسٹاف پر مشتمل ایک وفد مکرم ڈاکٹر فیضان عبد اللہ صاحب (Incharge African Chapter Humanity first from USA) اور مکرم الحاج عمر فاروق صاحب (چیئرمین ہومینیٹی فرسٹ گھانا) کے ہمراہ جامعہ وزٹ کرنے آئے۔
- 19 اپریل 2022: گھانا الیکٹریکل کمپنی کے اسٹاف نے جامعہ میں آکر نئے ٹرانسفارمر کی تنصیب کا کام مکمل کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت 200KVA کے نئے ٹرانسفارمر کی منظوری عطاء فرمائی تھی۔

- اپریل 2022: دوران رمضان ایم ٹی اے افریقہ کے زیر انتظام آل افریقن مقابلہ تلاوت میں جامعہ کے چھ طلبہ نے حصہ لیا۔ نائیجیریا سے تعلق رکھنے والے درجہ ثانیہ کے طالب علم عزیزم حبیب اللہ نے مختلف مراحل طے کرتے ہوئے فائنل تک رسائی حاصل کی اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔

14 جون 2022: مکرم ارسلان احمد صاحب کو آرڈینیٹر MTA جرمنی اور مکرم عطاء الاول عباسی صاحب کو آرڈینیٹر MTA کینیڈا جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا تشریف لائے۔

- **26 جون 2022: جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کا چھٹا سالانہ کانووکیشن منعقد ہوا۔ مکرم و محترم مولوی نور محمد بن صالح صاحب امیر و مشنری جماعت احمدیہ گھانا نے صدارت کی۔ اس سال 07 ممالک (گھانا، نائیجیریا، یوگنڈا، گیمبیا، تنزانیہ، ماریشس اور سنٹرل افریقہ) کے 32 طلبہ میدانِ عمل میں تشریف لے گئے۔**
- ستمبر 2022: فلپائن سے تعلق رکھنے والے تین طلبہ پہلی مرتبہ جامعہ گھانا میں حصولِ تعلیم کے لئے آئے۔
- 17 دسمبر 2022: مکرم Jonathan Butterworth صاحب (برطانوی وکیل و صدر احمدیہ لائرز ایسوسی ایشن یوکے)، مکرم طلحہ ملک صاحب آف یوکے اور مکرم Usman Gyan صاحب آف گھانا کے ہمراہ جامعہ وزٹ کرنے تشریف لائے۔
- 20 تا 22 جنوری 2023: جماعت احمدیہ گھانا کا سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔ 170 طلبہ اور اساتذہ کو مختلف ڈیوٹیوں اور خدمت کی توفیق ملی۔ 3 طلبہ جامعہ کو تلاوت، نظم اور عربی قصیدہ پیش کرنے کی سعادت ملی۔
- 23 جنوری 2023: مکرم عبد الودود صاحب (انچارج مرکز آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ UK) اپنے دو ساتھیوں کے ہمراہ جامعہ وزٹ کرنے تشریف لائے۔
- 16 فروری 2023: مکرم Stefan Harter صاحب آف جرمنی جامعہ وزٹ کرنے تشریف لائے۔
- 9 تا 12 مارچ 2023: جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا میں سالانہ کھیلیں منعقد ہوئیں۔ جن میں طلبہ و اساتذہ نے ذوق و شوق سے حصہ لیا۔
- **17 جون 2023: جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کا ساتواں سالانہ کانووکیشن منعقد ہوا۔ مکرم و محترم مولوی نور محمد بن صالح صاحب امیر و مشنری جماعت احمدیہ گھانا نے صدارت کی۔ اس سال 09 ممالک (گھانا، نائیجیریا، یوگنڈا، گیمبیا، روانڈا، زمبابوے، ماریشس، قزاقستان اور اردن) کے 17 طلبہ فارغ التحصیل ہوئے۔ اس تقریب کے لئے بھی حضور انور نے از راہ شفقت اپنا ایک پیغام ارسال فرمایا جو شائع کرکے تقسیم بھی کیا گیا اور تقریب میں پڑھ کر بھی سنایا گیا۔**
- 23 جولائی 2023: مکرم ڈاکٹر فیضان صاحب (ہومینیٹی فرسٹ امریکہ) وفد کے ہمراہ جامعہ وزٹ کرنے آئے۔
- 5 ستمبر 2023: جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا میں نئے تدریسی سال کا آغاز ہوا۔
- 21 ستمبر 2023: سابق مشنری انچارج جرمنی مکرم حیدر علی ظفر صاحب جامعہ تشریف لائے۔
- 14 اکتوبر 2023: معروف اکانومسٹ مکرم عاطف میاں صاحب جامعہ تشریف لائے۔

- 22-24 فروری 2024ء: جماعت احمدیہ گھانا کا سالانہ جلسہ سالانہ باغ احمد میں منعقد ہوا۔ 170 طلبہ، سٹاف، کارکنان نے جلسہ سالانہ میں شرکت کی۔ دوران جلسہ طلبہ جامعہ نے مختلف شعبہ جات میں ڈیوٹی سرانجام دیں۔
- 28 فروری 2024ء: مکرم و محترم مولانا ناصر احمد شمس صاحب وکیل التبشیر اور مکرم و محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب مفتی سلسلہ اور ایڈیشنل ناظر برائے دعوت الی اللہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ جامعہ تشریف لائے۔
- 1-2 جون 2024ء: جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کا آٹھواں سالانہ کانووکیشن منعقد ہوا۔ **دوروزہ کانووکیشن کی پہلی تقریب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے یکم جون 2024ء جامعہ احمدیہ یوکے، جرمنی و کینیڈا کے مشترکہ کانووکیشن میں بذریعہ MTA براہ راست شامل ہو کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت نصائح کو براہ راست سن کر ہوئی۔** دوسرے دن 02 جون 2024ء بروز اتوار کی پروقار تقریب کے مہمان خصوصی جماعت احمدیہ گھانا کے امیر و مشنری انچارج محترم مولانا نور محمد بن صالح صاحب تھے۔ تقریب میں گھانا کے کئی معززین، ممبر پارلیمنٹ، لوکل چیفس، سرکاری حکام، نائب امراء، ممبران مجلس عاملہ وغیرہ بھی شامل تھے۔ اس سال 09 ممالک کے 29 طلباء میدانِ عمل تشریف لے گئے۔
- 30 اکتوبر 2024ء: جماعت احمدیہ UK کے اطفال، خدام اور انصار پر مشتمل 40 افراد کا ایک وفد مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ گھانا کی معیت میں جامعہ وزٹ کرنے آیا۔
- 6 جنوری 2025: جاپان سے تعلق رکھنے والی محترمہ پروفیسر MINESAKI HIROKO صاحبہ جامعہ تشریف لائیں۔
- 09 تا 11 جنوری 2025ء: جماعت احمدیہ گھانا کا جلسہ سالانہ باغ احمد میں منعقد ہوا۔ دوران جلسہ جامعہ کے طلباء کو 17 مختلف شعبہ جات میں خدمت کی توفیق ملی جس میں کچن، خصوصی مہمانان کے لئے کھانے کا انتظام، نماز گاہ، اسٹیج، نمائش وغیرہ شامل ہیں۔ فرنچ جاننے والے بعض طلباء کو شعبہ تراجم میں بھی خدمت کی توفیق ملی۔
- 5 فروری 2025ء: مکرم و محترم منیر الدین شمس صاحب (ایڈیشنل وکیل التصنیف یوکے) جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا تشریف لائے۔
- **مارچ 2025: MTA AFRICA کے تحت ہونے والے پانچویں مقابلہ حسن قراءت میں جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کے تقریباً 30 طلباء نے حصہ لیا اور مقابلہ میں تینوں پوزیشنز جامعہ احمدیہ کے حصے میں آئیں۔**
- 19 مارچ 2025ء: مکرم و محترم عبدالرشید آرکیٹکٹ صاحب (یوکے) جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا تشریف لائے۔
- 2-3 اپریل 2025ء: جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کی سالانہ کھیلیں منعقد ہوئیں۔ 2 دنوں میں 24 انفرادی اور اجتماعی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ طلباء نے بھرپور جوش و خروش سے ان ورزشی مقابلہ جات میں حصہ لیا۔
- **4 مئی 2025: جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کا نواں سالانہ کانووکیشن منعقد ہوا۔ یہ تاریخی تقریب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جامعہ احمدیہ یوکے، جرمنی و کینیڈا کے مشترکہ کانووکیشن کے ساتھ ہوئی جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہِ شفقت شرکت فرمائی۔ جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل کو گھانا کو دوطرفہ مواصلاتی رابطے کے ذریعے شامل کیا گیا تھا۔ پروگرام بذریعہ MTA براہ راست تمام دنیا میں نشر کیا گیا۔ دوران خطاب طلباء نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت نصائح کو توجہ سے سنا اور ان کے نوٹس بھی لیے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے دعا کے بعد جماعت احمدیہ گھانا کے امیر و مشنری انچارج محترم مولانا نور محمد بن صالح صاحب نے جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہونے والے طلباء میں اسناد تقسیم کیں۔ امسال 9 ممالک کے 24 طلباء فارغ التحصیل ہو کر میدان عمل میں تشریف لے گئے۔**

جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا

ایڈمنسٹریشن بلاک دائیں جانب سے

ایڈمنسٹریشن بلاک بائیں جانب سے

جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل کی تعمیر کے لئے

ابتدائی تجاویز اور کاروائی

جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل کے قیام کے لئے تجاویز اور کوششیں ایک لمبے عرصہ سے جاری تھیں اور اس سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف ممالک کے امراء کرام پر مشتمل ایک کمیٹی بھی مقرر فرمادی تھی۔ نومبر 2005 میں مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب کی صدارت میں اس کمیٹی کی Lagos نائیجیریا میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی اور اس ادارے کے قیام کے لئے گھانا کا نام تجویز کیا گیا۔ جماعت احمدیہ گھانا کی طرف سے Winneba کے مقام پر باغ احمد میں ایک وسیع وعریض زمین جامعہ احمدیہ کی تعمیر کے لیے تجویز کی گئی جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس تجویز کو منظور فرماتے ہوئے 150 ایکڑ رقبے پر جامعہ احمدیہ کی تعمیر کرنے کا ارشاد فرمایا۔ 2009 میں امراء اور مبلغین کی سالانہ میٹنگ کے موقع پر حضور انور نے جامعہ احمدیہ کے بارے میں دریافت فرمایا جس پر امیر صاحب گھانا نے بتایا کہ باغ احمد کی زمین گھانا گورنمنٹ سے خاص شرائط پر حاصل کی گئی تھی اور ان شرائط کے مطابق اس جگہ پر کوئی تعمیراتی کام نہیں کیا سکتا۔ ایک اور دوست نے بھی اکرا کے قریب اپنی زمین پیش کی مگر بعض مسائل کی وجہ سے اسے قبول نہ کیا جاسکا۔ بالآخر یہ سعادت منکسم قصبہ کے ایک احمدی دوست مکرم الحاج ابوبکر عبداللہ اینڈرسن صاحب کے حصہ میں آئی اور انہوں نے اس مقصد کے لئے اپنا ایک قطعۂ زمین پیش کیا جو 152 ایکڑ پر محیط تھا۔ یہ جگہ منکسم شہر کے مضافات میں واقع تھی اور اس وقت یہ زمین جنگلی جھاڑیوں، خودرو پودوں اور جنگلی جانوروں وغیرہ سے بھری ہوئی تھی۔ تفصیلی جائزہ کے بعد امیر صاحب نے یہاں جامعہ کی تعمیر شروع کرنے کی تجویز پیش کی جسے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے منظور فرماتے ہوئے تعمیرات شروع کرنے کی ہدایت فرمائی۔ اور بعد میں یہ زمین احمدیہ مسلم مشن گھانا کے نام پر رجسٹر بھی کروادی گئی۔

جغرافیائی اور تاریخی طور پر بھی یہ شہر جماعت احمدیہ کے لئے بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ قصبہ منکسم ملک کے دارالحکومت اکرا سے ٹاکوراڈی جانے والی شاہراہ اور Trans African Highway No.7 پر واقع ہے جو افریقہ کے کئی ملکوں کو باہم ملاتی ہے۔ جامعہ ملکی دارالحکومت سے 110 کلومیٹر دور ہے جبکہ دوسری طرف 10 کلومیٹر کے فاصلہ پر سالٹ پونڈ کا قصبہ موجود ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں 1921 میں حضرت مولانا عبدالرحیم نیر صاحبؓ گھانا کے پہلے مبلغ کے طور پر بندرگاہ پر اترے تھے اور احمدی احباب آپ کو کندھوں پر اٹھا کر اسی راستے سے اکرافو لائے تھے، جہاں جماعت کی پہلی مسجد تعمیر ہوئی۔

تعمیراتی کام کا آغاز

بنیادی کارروائی مکمل ہونے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم عبدالرشید آرکیٹیکٹ صاحب کو جامعہ احمدیہ

کی تعمیر اور نگرانی کے لئے مقرر فرمایا آپ ستمبر 2011 میں گھانا تشریف لائے۔ قصبہ منکسم میں آپ کی رہائش کا انتظام کیا گیا اور آپ نے تعمیراتی کام کا آغاز کروایا۔ نومبر 2011 میں مکرم فرید احمد نوید صاحب کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ کا پرنسپل مقرر فرمایا۔ حضور نے آپ کو 31 مارچ 2012 سے پہلے گھانا پہنچنے کا ارشاد فرمایا تا کہ آپ جامعہ کی تعمیر اور اس سے متعلقہ کام اپنی نگرانی میں مکمل کرواسکیں۔ مکرم آرکیٹکٹ صاحب اور پرنسپل صاحب کی اس سلسلہ میں ربوہ میں ایک میٹنگ بھی ہوئی اور مشورہ کے بعد یہ طے ہوا کہ برکت اور سہولت کی خاطر جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کی تعمیر کے لئے معمولی ردوبدل کے ساتھ جامعہ احمدیہ ربوہ کا نقشہ ہی استعمال کرلیا جائے۔ چنانچہ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نے آرکیٹکٹ صاحب کی درخواست پر یہ نقشہ فراہم کروادیا جس میں معمولی ضروری ردوبدل کر کے جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل تعمیر کیا گیا ہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔ پرنسپل صاحب کی گھانا میں آمد کے بعد آپ کی رہائش کا انتظام اکرافو (Ekrawfo) میں کیا گیا جو کہ جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل سے 25 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔

تقریب سنگ بنیاد

اتوار 19 ستمبر 2011 کا دن جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کی تاریخ میں ایک یادگار کی حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اس دن اس عظیم الشان ادارے کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب اور عاملہ کے ممبران اس موقع پر موجود تھے۔ سنگ بنیاد سے قبل صدقہ کے طور پر ایک بکرا ذبح کیا گیا۔ جامعہ کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ اس کی بنیاد میں دارالمسیح قادیان کی ایک اینٹ بھی رکھی گئی جو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کر کے ارسال فرمائی تھی۔

گھنے جنگل، اونچے نیچے ٹیلوں اور جھاڑیوں پر مشتمل اس زمین کو صاف کرنا اور خاص طور پر اسے کسی تعمیراتی کام کے لئے استعمال کرنا کوئی معمولی کام نہ تھا۔ اجرت پر رکھے گئے مزدوروں کے علاوہ جماعت کے بہت سے ممبران اور خصوصی طور پر جامعۃ المبشرین گھانا کے طلباء نے بھی وقار عمل کر کے اس ادارے کی تعمیر میں اپنا اپنا حصہ ڈالا۔ حضور اقدس کی خدمت میں باقاعدگی کے ساتھ تعمیراتی کاموں کی رپورٹ اور دعا کے لیے خطوط لکھے جاتے رہے اور حضور نے بہت سارے مواقع پر اپنی خوشی کا اظہار فرمایا اور ان تمام لوگوں کو جو جامعہ میں خدمت بجالا رہے تھے بہت ساری دعاؤں سے بھی نوازا۔ انہی خطوط میں سے ایک خط ذیل میں درج کیا جارہا ہے جو حضور نے مکرم پرنسپل صاحب کے نام تحریر فرمایا۔

آپ کی طرف سے یکم تا 15 جولائی 2012 کی رپورٹ کارگزاری موصول ہوئی ہے کہ آپ کو تعمیر اور دیگر حوالوں سے مختلف کاموں کو دیکھنے کا موقع ملتا رہا ہے۔ کلاسز لائبریری اور دفاتر وغیرہ اور سٹاف کی رہائشوں کے لیے فرنیچر کا آرڈر بھی دیا جاچکا ہے۔ جامعہ احمدیہ کے دو گھروں میں شجرکاری اور لینڈ سکیپنگ کا کام بھی مکمل کروایا ہے۔ ٹھیک ہے۔ جزاک اللہ۔ اللہ تعالیٰ تمام کاموں میں برکت ڈالے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کو مقبول اور مثمر بثمرات حسنہ خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔

والسلام خاکسار

مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس

مکرم مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب

مکرم مولوی عبدالوہاب بن سلیمان کے آدم صاحب دسمبر 1938ء میں اشانٹی ریجن گھانا کے ایک گاؤں Brofoyedru میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والدین نے احمدیت قبول کی تھی۔ آپ نے ابتدائی تعلیم گھانا سے حاصل کی۔ بعدازاں زندگی وقف کر کے 1952 میں جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کے لئے پاکستان چلے گئے اور 1960 میں شاہد کی ڈگری حاصل کر کے واپس گھانا تشریف لائے اور کئی مقامات پر بطور مبلغ سلسلہ خدمت کی توفیق پائی۔ آپ احمدیہ مسلم مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ کے پرنسپل بھی رہے۔ 1971 تا 1974 آپ نائب امام مسجد فضل لندن رہے۔ 1975 میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے آپ کو امیر و مشنری انچارج گھانا مقرر فرمایا اور تا دم وفات تقریباً 39 سال اس منصب پر خدمات بجالاتے رہے۔ آپ حکومتی سطح پر بھی اہم خدمات بجالاتے رہے۔ آپ کو متعدد اعلیٰ ملکی و غیر ملکی اعزازات سے بھی نوازا گیا۔ 2007 میں آپ کی قابلیت کے اعتراف میں یونیورسٹی آف کیپ کوسٹ کی طرف سے آپ کو پی ایچ ڈی کی اعزازی ڈگری دی گئی۔ جامعہ احمدیہ گھانا کی تعمیر کے سلسلہ میں آپ نے بہت خدمات سرانجام دیں۔ آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے اس کمیٹی کا صدر مقرر فرمایا جو جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل کے قیام کے لئے بنائی گئی تھی۔ آپ ہی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر جامعہ کا افتتاح فرمایا۔ آپ نے 22 جون 2014 کو گھانا میں وفات پائی اور پارلیمنٹ ہاؤس میں نائب صدر مملکت اور دیگر بے شمار جماعتی اور بیرون از جماعت معززین کی موجودگی میں آپ کی نمازِ جنازہ ادا کرنے کے بعد آپ مکمل سرکاری و جماعتی اعزاز کے ساتھ مقبرہ موصیان گھانا میں سپردِ خاک کیا گیا۔

سابق امیر مکرم عبد الوہاب بن آدم صاحب کا جنازہ ۔ پارلیمنٹ ہاؤس گھانا

مہمان

مکرم مرزا محمود احمد صاحب نمائندہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

جنازہ

مکرم پرنسپل صاحب تقریر کرتے ہوئے

مکرم مولوی نور محمد بن صالح صاحب
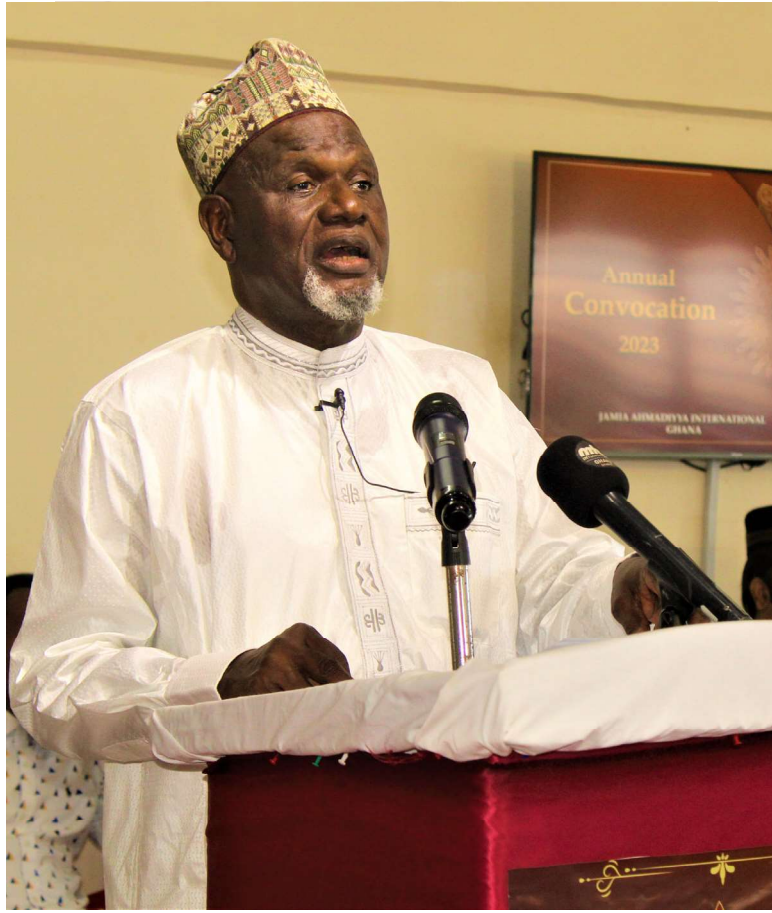
مکرم مولوی نور محمد بن صالح صاحب 1948 میں اس وقت پیدا ہوئے جب آپ کے والدین حج بیت اللہ کے لئے مکہ مکرمہ میں قیام پذیر تھے۔ آپ Wa شہر اپر ویسٹ ریجن گھانا سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ آپ کے والد صاحب کا نام امام الحاج صالح صاحب اور والدہ صاحبہ کا نام الحاجیہ رحمت صاحبہ تھا۔ آپ نے ابتدائی تعلیم Wa سے حاصل کی۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے واقف زندگی ہیں۔ آپ نے احمدیہ مسلم مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ سے تعلیم حاصل کی جبکہ بعد ازاں اعلیٰ تعلیم کے لئے جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کے لئے پاکستان چلے گئے اور شاہد کی ڈگری حاصل کی۔ آپ 1978 میں واپس گھانا آئے اور کئی مقامات پر بطور مبلغ سلسلہ خدمت کی توفیق پائی۔ آپ ایک عرصہ تک نائب امیر جماعت احمدیہ گھانا بھی رہے۔ آپ کوزمابوے کے پہلے مبلغ ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ سرکاری سطح پر آپ حکومت گھانا کی جانب سے تفویض کردہ کئی اہم خدمات بھی بجالا رہے ہیں۔ 2014 میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو امیر و مشنری انچارج گھانا مقرر فرمایا۔ آپ کئی کتب کے مصنف بھی ہیں۔

جامعہ کیلئے زمین عطیہ کرنے والے،مکرم الحاج ابوبکر اینڈرسن صاحب
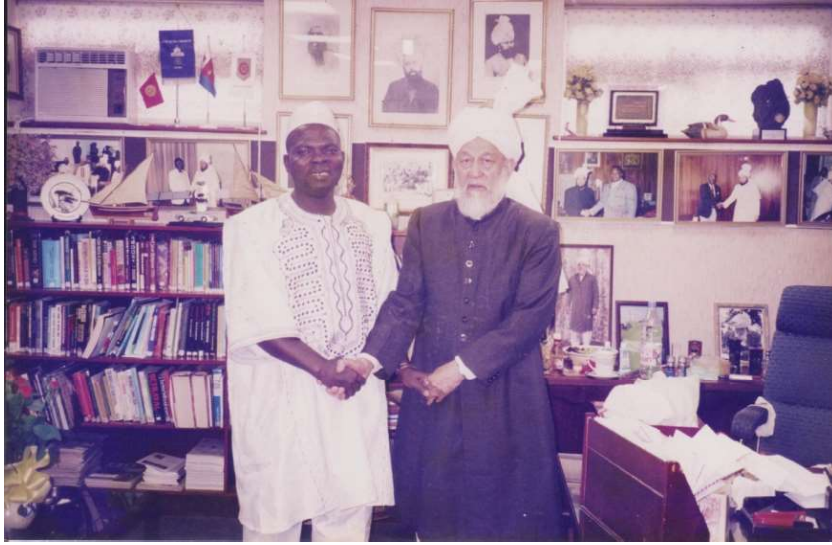
مکرم الحاج ابو بکرعبد اللہ اینڈرسن صاحب سینٹرل ریجن گھانا میں 5 جولائی 1958 کوایک احمدی گھرانے میں پیدا ہوئے۔آپ کے دادا مکرم سعید اینڈرسن صاحب کو گھانا کے پہلے مبلغ مولانا عبد الرحیم نیّر صاحب کی 1921ء میں گھانا آمد کے سلسلہ میں مالی قربانی میں حصہ لینے اور اُن کو ملنے کی توفیق ملی۔جب مولانا عبد الرحیم نیّر صاحب سالٹ پانڈ پہنچے تو مکرم سعید اینڈرسن صاحب اُن خدام میں شامل تھے جنہوں نے آپ کو اپنے کندھوں پر اٹھا کر اکرافو تک پہنچایا۔

جب گھانا میں جامعہ احمدیہ کے لئے مناسب زمین کی تلاش کی جا رہی تھی تو مکرم الحاج ابو بکراینڈرسن صاحب نے منکسم سے ملحقہ اپنی ایک بیش قیمت 52 ایکڑ زمین اس مقصد کے لئے پیش کی۔ جگہ کے معائنہ کے بعد اسے موزوں سمجھتےہوئے امیر جماعت گھانا مکرم عبد الوہاب بن آدم صاحب نے حضور انورایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں منظوری کے لئے درخواست کی جس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے منظوری عطا فرمائی۔مکرم الحاج ابو بکر اینڈرسن صاحب جامعہ کی تقاریب میں شامل ہوتے رہتے ہیں اور ہمیشہ ہر معاملہ میں بہت تعاون کرتے ہیں۔ جامعہ احمدیہ ہمیشہ آپ کا شکر گزار رہے گا۔

Architects

مکرم عبدالرشید صاحب

مکرم عبدالرشید آرکیٹیکٹ صاحب 1935ء میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم لاہور سے حاصل کی ۔1958ء میں آرکیٹیکچر کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے انگلستان چلے گئے اور نیشنل کالج آف آرٹ مانچسٹر سے ROYAL INSTITUTE OF BRITISH ARCHITECTS کا فائنل امتحان پاس کیا۔بعد ازاں سنٹرل پولی ٹیکنیک ریجنٹ سٹریٹ لندن سے ٹاؤن پلاننگ میں پوسٹ گریجویٹ کا کورس مکمل کیا۔ آپ کو متعدد جماعتی و ذیلی تنظیموں کے عہدیدار کی حیثیت سے کام کی توفیق ملی۔ آپ احمدیہ آرکیٹیکٹ ایسوسی ایشن کے بانی ممبر اور پہلے صدر بھی ہیں۔ جب احمدیہ آرکیٹیکٹ اور انجینئرز کی مشترکہ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن کا قیام عمل میں آیا تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے آپ کو اس کا ایڈیشنل چیئرمین مقرر فرمایا۔ آپ کا سب سے پہلا جماعتی پراجیکٹ مسجد اقصیٰ ربوہ کی ڈیزائننگ اور تعمیر کی نگرانی تھا۔اس کے علاوہ آپ کو ربوہ میں گیسٹ ہاوس انصار اللہ ،دفتر وقف جدید، خلافت لائبریری کی توسیع، قادیان میں مقامات مقدسہ کی تزئین و آرائش و بحالی سمیت دنیا بھر میں بہت سے تعمیری پراجیکٹس، مشن ہاوسز،مساجد ،میڈیکل سنٹرز وغیرہ کو ڈیزائن کرنے اور تعمیراتی نگرانی کرنے کی توفیق ملی۔آپ کو زندگی وقف کرنے کی بھی توفیق ملی۔جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا آپ کا ایک اہم پراجیکٹ ہے جو اپنی پر شکوہ عمارت کی وجہ سے ہمیشہ آپ کے لئے دعاگو رہے گا۔

مکرم فائزنوشیروان احمد صاحب

مکرم فائز نوشیروان احمد 17اگست 1989ء کو پاکستان میں پیدا ہوئے۔آپ مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال لندن کے صاحبزادے ہیں۔ آپ وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل ہیں ۔

آپ نے یوکے سے آرکیٹیکچر میں ماسٹرز ڈگری حاصل کی۔ آپ ASSOCIATE MEMBER OF ROYAL INSTITUTION OF BRITISH ARCHITECT بھی ہیں۔آپ کو دنیاکے متعدد ممالک میں جماعتی تعمیراتی پراجیکٹس کو ڈیزائن کرنے اور تعمیراتی نگرانی کرنے کی خدمات کی توفیق ملی۔جن میں سپین، سینیگال، گھانا، ڈنمارک ،یوکے ،جرمنی ،سویڈن سمیت کئی ممالک شامل ہیں۔آپ کا پہلا پراجیکٹ مسرور ہوسٹل جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا تھا۔جس کا پہلا فیز25جون 2015ء میں شروع ہوا اورآپ نے غیر معمولی محنت سے ایک سال کے قلیل عرصہ میں اس کو مکمل کیا۔ اس کا افتتاح 25جون2016ء کو ہوا ۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائےاور مزید خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ اس وقت بھی جامعہ میں بعض تعمیراتی کام آپ کی نگرانی میں جاری ہیں۔
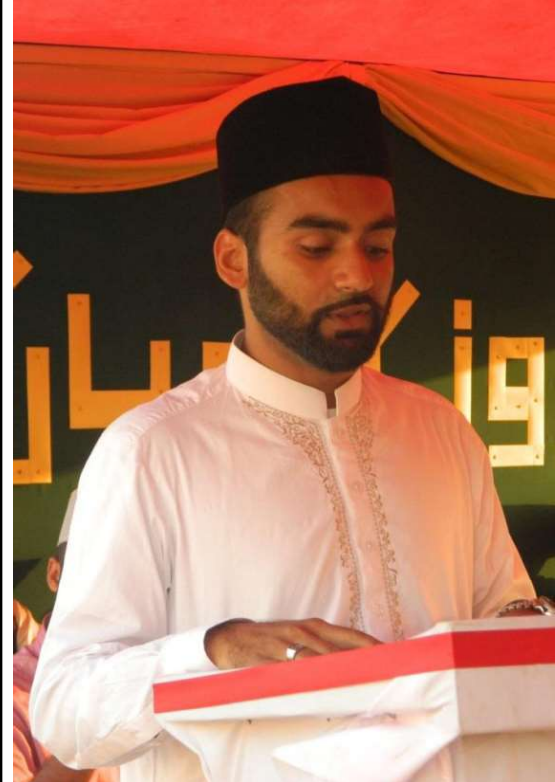
پانی وبجلی کا کنکشن

پانی اور بجلی بنیادی ضروریات زندگی میں سے ہیں اوران کی عدم موجودگی یا قلت کے باعث جامعہ احمدیہ کے لیے تجویز کردہ پہلی جگہوں پر کاروائی عمل میں نہ لائی جاسکی تھی۔ خدا تعالی کے فضل سے حضورانور کی دعاؤں کی بدولت جون 2012ء میں جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل کی موجودہ سائٹ پر واٹر کمپنی کی طرف سے صاف پانی (Treated Water) کا کنکشن مہیا کردیا گیا۔ پانی کا یہ کنکشن دیگر مصارف کے علاوہ تعمیر کے حوالے سے بھی ایک انتہائی اہم قدم تھا۔اسی طرح جولائی 2012 میں بجلی کا کنکشن بھی لگادیا گیا۔ مستقبل کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے حضورانور ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز کی منظوری سے 28اپریل 2016 کو جامعہ میں ایک بورہول بھی کروایا گیا جس کا پانی میٹھا اور پینے کے قابل ہے۔اگست 2012 میں جامعہ آفس، لائبریری، کلاس رومز، کامن روم، اسٹاف روم، ہوسٹل اوراساتذہ کی رہائش گاہوں کے لیے فرنیچر بھی منگوالیا گیا تھا۔اسی طرح خطوط کی آمدورفت کے لیے جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل کیلئے ایک پوسٹ آفس باکس کا اندراج بھی اسی مہینے کروالیا گیا جسکا نمبر P.O Box No. 10 ہے۔

افتتاحی تقریب

جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل کا افتتاح 26اگست 2012ء بروز اتوار ہوا۔افتتاح سے قبل نئے طلبا کے داخلہ جات اور معزز مہمانوں کو افتتاحی تقریب میں شرکت کے لئے دعوت نامے بھی بھیجے گئے۔افتتاحی تقریب میں شمولیت کے لئے ملک بھر سے احباب جماعت کی ایک بہت بڑی تعداد تشریف لائی، جبکہ غیراز جماعت معززین اورعلاقہ کے پیراماؤنٹ چیف بھی تقریب میں شمولیت کے لئے تشریف لائے۔افتتاح کے روز مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ گھانا مکرم عبدالوہاب آدم صاحب نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ علاقائی چیف اور کوئین مدر (Queen Mother) نے گھانا کا پرچم فضاء میں بلند کیا۔بعدازاں افتتاحی تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم اور حضرت اقدس مسیح موعودعلیہ السلام کے منظوم کلام سے ہوا۔مکرم پرنسپل صاحب جامعہ نے جامعہ احمدیہ کے قیام کی تاریخ اورغرض وغایت بیان کی اوراس ادارے کے مقاصد بیان کئے۔مکرم عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ لندن نے اس ادارے کی تعمیر کے بارے میں رپورٹ اور تفصیلات بیان کیں۔جبکہ آنے والے معزز مہمانوں نے بھی اس ادارے کے بارے میں اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔مکرم امیر صاحب جماعت گھانا نے اپنے خطاب میں بیان کیا کہ جماعت احمدیہ گھانا میں ایک لمبے عرصہ سے خدمت انسانیت کے مختلف منصوبوں پر کام کررہی ہے جن میں ہسپتال اورسکولز وغیرہ بھی شامل ہیں۔جبکہ اب مخلوق خدا کی روحانی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اس ادارے کی بنیادرکھی جارہی ہے۔یہ ادارہ ایسے وجود پیدا کرے گا جو مذہبی رواداری اور بین المذاہب ہم آہنگی کے لئے کام کریں گے اوراسلام کی خوبصورت تعلیمات کو دنیا تک پہنچائیں گے۔ان تقاریر کے بعد جامعہ کا باقاعدہ افتتاح ہوا اورمہمانوں نے تمام عمارتوں کا دورہ کیا۔بعدازاں مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ایک ہزار سے زائد مہمانوں نے اس تقریب میں شرکت کی۔فالحمدللہ علیٰ ذلک۔جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل کے افتتاح کے موقع پر حضور پرنور نے ازراہِ شفقت اپنا پیغام بھی بھجوایا جس کا اردو ترجمہ شامل اشاعت کیا جارہا ہے۔

جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کیلئے زمین کا انتخاب اور تقریب سنگِ بنیاد

دائیں طرف مکرم حمید اللہ صاحب کے ہاتھ میں دارالمسیح قادیان کا مبارک پتھر
جامعہ احمدیہ کے سنگ بنیاد کے لئے

سابق امیر جماعت احمدیہ گھانا مکرم عبد الوہاب بن آدم صاحب زمین کا دورہ کرتے ہوئے

تقریب سنگ بنیاد 19 ستمبر 2011

سابق امیر صاحب، مکرم الحاج ابو بکر اینڈرسن صاحب (جنہوں نے جامعہ کے لئے
زمین بطور عطیہ دی) کے ساتھ

دعا

دعا

تعمیراتی کام مختلف مراحل میں

سائٹ آفس

زمین کی صفائی

تعمیراتی کام

تعمیر کا آغاز

گراونڈ فلور کی چھت کی تعمیر کا منظر

گراونڈ فلور کی چھت کی تعمیر کا منظر

جامعہ بلڈنگ عقبی جانب سے-دوران تعمیر

اوبڈان روڈ سے جامعہ کی تعمیر کا ایک منظر

جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کا افتتاح - 26 اگست 2012ء

مہمان خصوصی مکرم امیر صاحب تقریب میں شرکت کے لئے آتے ہوئے

دعا

مرکزی سٹیج

مکرم امیر صاحب مہمانوں کے ساتھ

سامعین وحاضرین

جامعہ احمدیہ میں زیر تعلیم 36 ممالک کے نمائندہ طلباء
عالمگیر برادری کا ایک عظیم منظر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ گھانا 2019ء کے لئے اپنے پیغام میں فرمایا

ترجمہ: ”ہم ایک جماعت کی صورت میں اکٹھے ہورہے ہیں۔ یہ نظارہ ہم مختلف ممالک اورخاص طور پر گھانا میں بھی دیکھ رہے ہیں۔جامعہ احمدیہ میں طلباء مختلف ملکوں اور قوموں سے آتے ہیں اور ایک جگہ پر تعلیم حاصل کرتے ہیں“۔

Afghanistan, Argentina, Australia, Benin, Burkina Faso, Cameroon, Canada, Central African Republic, Congo Brazzaville, Congo Kinshasa, Egypt, Ghana, Guinea Conakry, Guinea-Bissau, Ivory Coast, Kazakhstan, Kenya, Liberia, Madagascar, Malaysia, Mali, Mauritius, Niger, Nigeria, Pakistan, Philippines, Rwanda, Senegal, Sierra Leone, Sri Lanka, Tanzania, The Gambia, Uganda, United States of America, Zambia, Zimbabwe

جامعہ احمدیہ میں خدمت پر مامور

تدریسی سٹاف

مکرم فرید احمد نوید صاحب کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومبر 2011 میں جامعہ احمدیہ انٹر نیشنل گھانا کا پہلا پرنسپل مقرر فرمایا۔ اپنی اس تقرری سے پہلے آپ جامعہ احمدیہ ربوہ میں بطور استاد خدمات بجا لا رہے تھے۔ آپ نے پنجاب یونیورسٹی لاہور سے بی اے کی ڈگری حاصل کی اور جامعہ احمدیہ ربوہ سے 1994 میں درجہ شاہد کا امتحان پاس کیا اور اسی سال جامعہ احمدیہ میں شعبہ تدریس سے منسلک ہو گئے۔ جامعہ احمدیہ میں تدریس کے علاوہ آپ کو صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان (2006 تا 2010) اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کے ایڈیٹر (1999 تا 2005) کے طور پر بھی خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ اسی طرح آپ کو جماعت میں بطور قاضی اور ممبر قضاء بورڈ ربوہ پاکستان (1995 تا 2012) خدمت کی توفیق ملتی رہی۔ آپ نے متعدد کتب بھی تالیف کی ہیں۔

مکرم مرزا خلیل احمد بیگ صاحب نے جامعہ احمدیہ ربوہ سے 1997 میں اپنی تعلیم مکمل کی اور عربی زبان میں تخصص 2000 میں مکمل کیا۔ اس کے بعد آپ کو شام میں بطور مبلغ اور طالبعلم بھیجا گیا جہاں پر آپ نے شریعت کالج دمشق سے عربی زبان میں ڈگری حاصل کی۔ آپ نے شریعت کالج سے عربی زبان کا لائسنس بھی لے رکھا ہے جس کی وجہ سے آپ کسی بھی ادارے میں عربی پڑھا سکتے ہیں۔ 2009 سے 2012 تک آپ کو جامعۃ المبشرین گھانا میں بطور استاد خدمت بجالانے کی توفیق ملی۔ 18 اگست 2012 سے آپ جامعہ احمدیہ انٹر نیشنل میں بطور استاد اور وائس پرنسپل خدمات بجالا رہے ہیں۔

مکرم حافظ عبد الہادی طارق صاحب نے 2004 میں جامعہ احمدیہ ربوہ سے شاہد کا امتحان پاس کیا اور ایک سال میدان عمل میں خدمت کی توفیق پائی۔ 2005 سے 2008 کے دوران آپ نے علم الحدیث میں تخصص مکمل کیا اور 2008 سے 2012 کے درمیان آپ نے وکالت اشاعت تحریک جدید ربوہ میں خدمت کی توفیق پائی۔ جون 2012 میں آپ کی تقرری جامعہ احمدیہ انٹر نیشنل گھانا میں کر دی گئی۔

مکرم انور اقبال ثاقب صاحب نے 2001 میں جامعہ احمدیہ ربوہ سے شاہد کا امتحان پاس کیا اور ایک سال تک فیصل آباد میں میدان عمل میں خدمت کی توفیق پائی۔ 2002 سے 2005 تک آپ نے تاریخ وسیرت میں تخصص کیا اور سلسلہ احمدیہ جلد 2، 3 پر کام کرنے والی ٹیم کا حصہ بنے۔ ایک سال تک آپ دفتر خلافت جوبلی اور پھر چار ماہ تک دفتر وقفِ نو میں خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ جامعہ احمدیہ ربوہ میں بھی آپ کو تین ماہ تک پڑھانے کا موقع ملا اور پھر اس کے بعد مزید ایک سال لاہور میں میدان عمل میں خدمت کی توفیق پائی اور بعد ازاں 2 اکتوبر 2013 کو آپ کی پوسٹنگ جامعہ گھانا میں کر دی گئی۔

مکرم محمد نصیر اللہ صاحب نے 2000ء میں جامعہ احمدیہ ربوہ میں اپنی تعلیم مکمل کی۔ ایک سال میدان عمل میں خدمت بجالانے کے بعد آپ نے عیسائیت اور یہودیت میں اپنا تخصص مکمل کیا اور جامعہ احمدیہ ربوہ میں بطور استاد مقرر ہوئے جہاں پر آپ نے 12 سال تک خدمت کی توفیق پائی۔ اس عرصہ میں آپ کو خدام الاحمدیہ، دار القضاء اور MTA میں خدمات کی توفیق ملی۔ 2014 میں آپ جامعہ گھانا سے منسلک ہو گئے۔

مکرم ساجد محمود بٹر صاحب نے سنہ 2001 میں جامعہ احمدیہ ربوہ سے شاہد کا امتحان پاس کیا اور ایک سال تک میدانِ عمل میں خدمت کی توفیق پائی۔ 2005 میں آپ نے علم الکلام میں اپنا تخصص مکمل کیا اور 2003 سے 2014 تک آپ جامعہ احمدیہ ربوہ میں بطور استاد خدمت کی توفیق پاتے

رہے۔6سال خدام الاحمدیہ مرکزیہ خدمت کی توفیق ملی۔5سال بطور قاضی سلسلہ خدمت کی توفیق ملی۔اڑھائی سال مدیر تشحیذ الاذہان رہے۔26نومبر 2014کوآپ کا تقرر جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانامیں ہوا۔

مکرم شہود آصف صاحب نے جامعہ احمدیہ ربوہ سے 2011میں شاہد کی ڈگری حاصل کی اور پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم اے انگریزی کی ڈگری حاصل کی۔ آپ نے ضلع خوشاب میں ایک سال تک بطور مربی خدمت کی توفیق پائی اور 2015میں آپ نے موازنہ مذاہب میں تخصص مکمل کیا۔ اگست 2016میں آپ کی تقرری جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانامیں کردی گئی۔

مکرم سرفراز احمد صاحب نے جامعہ احمدیہ ربوہ سے اپریل 2009میں شاہد کاامتحان پاس کیااور پھر ضلع سیالکوٹ، رحیم یار خان نیز خدام الاحمدیہ پاکستان خدمات سرانجام دیں۔2012میں آپ نے تفسیر القرآن میں تخصص مکمل کیااور نومبر 2016میں جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانامیں تقرر ہوا۔آپ نے تاریخ میں ایم اے کی ڈگری بھی حاصل کی ہوئی ہے۔

مکرم عبدالرؤف امویلے صاحب کا تعلق نائیجیریا سے ہے۔آپ نے جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا سے شاہد کاامتحان جون 2017میں پاس کیا۔2023میں علم الحدیث میں تخصص مکمل کیا۔2017سے آپ کو جامعہ گھانامیں پڑھانے کی سعادت بھی مل رہی ہے۔

مکرم شریف بن جعفر صاحب کا تعلق گھانا سے ہے۔آپ نے جون 2017میں جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا سے شاہد کاامتحان پاس کیا۔2023میں علم الحدیث میں تخصص مکمل کیا۔2017سے آپ کو جامعہ گھانامیں پڑھانے کی سعادت بھی مل رہی ہے۔

مکرم محمد اظہر خان منگلا صاحب نے اپریل 2009میں جامعہ احمدیہ ربوہ سے شاہد کاامتحان پاس کیا۔کچھ عرصہ گوجرانوالہ میں بطور مربی سلسلہ خدمت کی توفیق پائی۔2012میں عربی ادب میں تخصص مکمل کیا۔نیز عربی فاضل اور بی۔اے کی ڈگری بھی حاصل کی۔جون 2012تادسمبر 2020جامعہ احمدیہ ربوہ میں بطور استاد خدمت کی توفیق پائی۔جنوری 2021سے جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانامیں بطور استاد خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔

مکرم فہد احمد سید صاحب نے جامعہ احمدیہ ربوہ سے 2011میں شاہد کی ڈگری حاصل کی۔بعدازاں پنجاب یونیورسٹی سے عربی میں بی۔اے کی ڈگری بھی حاصل کی ۔آپ نے خوشاب اور سرگودھا کے اضلاع میں ایک سال خدمت کی توفیق پائی۔2015ءمیں علم الحدیث میں تخصص مکمل کیا۔اگست 2016میں آپ کا تقرر جامعۃ المبشرین گھانامیں ہوا۔جہاں ایک سال خدمت کی توفیق پائی۔اس کے بعد چار سال Obuasiاشانٹی ریجن گھانامیں بطور زونل مشنری خدمت کی توفیق پائی۔اگست 2021ءسے جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانامیں استاد کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

مکرم حافظ فاروق محمد صاحب کا تعلق گھانا سے ہے۔انہوں نے جون 2023ءمیں جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا سے شاہد کی ڈگری حاصل کی۔اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے علم الفقہ میں تخصص کررہے ہیں۔اس کے ساتھ جامعہ احمدیہ میں پڑھا بھی رہے ہیں۔

مکرم جاذب محمود صاحب کا تعلق گھانا سے ہے۔انہوں نے جون 2024ءمیں جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا سے شاہد کی ڈگری حاصل کی۔اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے علم الکلام میں تخصص کررہے ہیں۔اس کے ساتھ جامعہ احمدیہ میں پڑھا بھی رہے ہیں۔

مکرم عثمان بیبوا صاحب کا تعلق گھانا سے ہے۔انہوں نے جون 2024ءمیں جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا سے شاہد کی ڈگری حاصل کی۔اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے روحانی خزائن (عربی کتب) میں تخصص کررہے ہیں۔اس کے ساتھ جامعہ احمدیہ میں پڑھا بھی رہے ہیں۔

مکرم احمد کمال صاحب کا تعلق گھانا سے ہے۔انہوں نے جون 2024ءمیں جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا سے شاہد کی ڈگری حاصل کی۔اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے روحانی خزائن (اردو کتب) میں تخصص کررہے ہیں۔اس کے ساتھ جامعہ احمدیہ میں پڑھا بھی رہے ہیں۔

بعض دیگر اساتذہ

مندرجہ بالا اساتذہ کے علاوہ درج ذیل احباب بھی مختلف اوقات میں بطور استاد خدمات سرانجام دیتے رہے۔

حافظ عبدالمجید طاہر صاحب 2004 میں جامعہ احمدیہ ربوہ سے شاہد کا امتحان پاس کیا اور اگست 2012 میں آپ کا تقرر جامعہ احمدیہ میں ہوا۔ آپ نے علم الحدیث میں تخصص کیا ہوا ہے۔ اکتوبر 2013 میں آپ کی تقرری پاکستان میں کر دی گئی۔

مکرم نوید احمد منگلا صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ سے فارغ التحصیل ہیں۔ آپ نے اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد علم الکلام میں تخصص کیا اور جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا میں اگست 2012 میں پڑھانا شروع کیا۔ نومبر 2012 میں آپ کی تقرری پاکستان کر دی گئی۔

مکرم عدیل شہزاد صاحب نصرت جہاں اسکیم کے تحت گھانا تشریف لائے۔ مارچ 2014 سے اگست 2014 تک آپ کو جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا میں بطور استاد خدمت کی توفیق ملی۔ بعد میں آپ کا تقرر پاکستان کر دیا گیا۔

مکرم عبدالقادر عودہ صاحب شام سے گھانا ہجرت کر کے آئے تھے۔ آپ کو جون 2014 سے فروری 2016 تک جامعہ احمدیہ گھانا میں بطور عربی استاد خدمت بجالانے کی توفیق ملی۔

مکرم سید نعمت اللہ صاحب 2007 میں جامعہ احمدیہ ربوہ سے درجہ شاہد کا امتحان پاس کیا۔ مارچ 2018 میں آپ کا تقرر جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل میں بطور استاد کیا گیا۔ اپریل 2019 میں آپ کی تقرری مشن ہاؤس اکرا میں کر دی گئی۔

مکرم انتصار احمد صاحب 2009 میں جامعہ احمدیہ ربوہ سے شاہد کا امتحان پاس کیا اور اس کے بعد انگریزی زبان میں ایم اے کی ڈگری حاصل کی اور چھ ماہ تک میدان عمل میں خدمت کی توفیق پائی۔ اپریل 2013 تا 2021 جامعہ احمدیہ گھانا میں خدمت کی توفیق پائی۔ 2021 میں آپ کا تقرر جامعہ احمدیہ جرمنی میں کر دیا گیا۔

مکرم عبدالسمیع خان صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ سے جولائی 1982 میں شاہد کی ڈگری حاصل کی اور جامعہ احمدیہ ربوہ میں 16 سال بطور استاد خدمت کی توفیق ملی۔ علم حدیث میں تخصص کیا۔ 1998 تا 2017 روزنامہ الفضل کے ایڈیٹر رہے۔ دسمبر 2017 تا 2023 جامعہ احمدیہ گھانا میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے۔ مئی 2023 میں آپ کا تقرر جامعہ احمدیہ کینیڈا میں کر دیا گیا۔

مکرم فہد محمد غزو صاحب کا تعلق اردن سے ہے۔ 2011 میں احمدیت قبول کی۔ 2014 میں جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا میں بطور طالب علم داخلہ لیا۔ 2016 میں آپ کا تقرر عربی زبان کے استاد کے طور پر کیا گیا۔ 2023 میں ان کا تبادلہ اردن میں کر دیا گیا۔

مکرم ولید احمد صاحب اپریل 2021 میں جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا سے شاہد کی ڈگری حاصل کی۔ اپریل 2023 میں آپ کا تقرر جامعہ احمدیہ جرمنی میں کر دیا گیا۔

مکرم حافظ حفیف ابراہیم سینڈو صاحب: اپریل 2021ء میں جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا سے شاہد کی ڈگری حاصل کی۔ دو سال جامعہ میں تدریس کے فرائض سرانجام دیئے۔ اکتوبر 2023 میں ان کا جامعہ سے ہیڈ کوارٹرز احمدیہ مسلم مشن گھانا میں تبادلہ کر دیا گیا۔

انتظامیہ

مکرم نور محمد بن صالح صاحب امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ گھانا

مکرم فرید احمد نوید صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا

سٹاف ممبرز

مکرم ساجد محمود بٹر صاحب

مکرم محمد نصیراللہ صاحب

مکرم مرزا خلیل احمد بیگ صاحب

مکرم سرفراز احمد عدیل صاحب

مکرم حافظ عبد الہادی طارق صاحب

مکرم انوار اقبال ثاقب صاحب

مکرم شریف بن جعفر صاحب

مکرم عبد الروف امویلے صاحب

مکرم شہود آصف صاحب

سٹاف ممبرز

مکرم فہد احمد سید صاحب

مکرم حافظ فاروق محمد صاحب

مکرم محمد اظہر خان منگلا صاحب

مکرم احمد کمال صاحب

مکرم عثمان ییبوا صاحب

مکرم جاذب محمود صاحب

مکرم عبد الجبار صاحب
اکاؤنٹنٹ جامعہ

مکرم عبد الرحیم صاحب
لائبریری اسسٹنٹ

تعلیمی سرگرمیاں

لائبریری جامعہ احمدیہ

تراجم قرآن

تراجم قرآن و دیگر کتب

طلباء لائبریری سے استفادہ کرتے ہوئے

قرآن کریم کے مختلف تراجم کی نمائش

طلباء لائبریری سے استفادہ کرتے ہوئے

E-Library

ای لائبریری
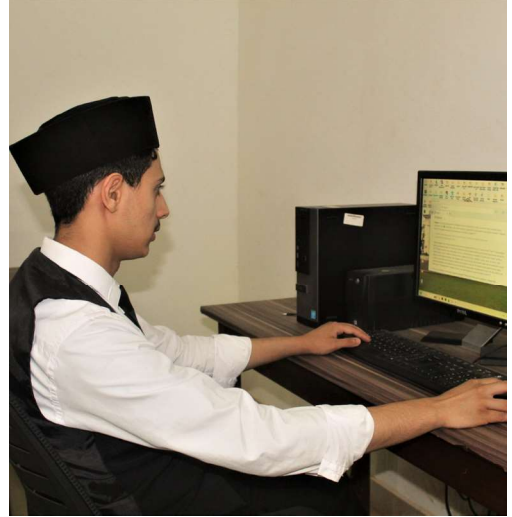
ای لائبریری

مکرم پرنسپل صاحب موبائل لائبریری کا تعارف کرواتے ہوئے

موبائل لائبریری

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشادات

زریں ہدایات برائے مبلغین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے کانووکیشن جامعہ احمدیہ انگلستان 2023ء کے موقعہ پر فرمودہ ارشاد کی تعمیل میں شاہد کلاس جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کو حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی طلباء جامعہ کو مختلف مواقع پر دی گئی ہدایات پر مشتمل کتاب "زریں ہدایات" درساً پڑھانے کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ جس کے لئے جلد اول سے آغاز کیا گیا ہے۔ یہ کلاس 17 مئی 2023ء سے جاری کی گئی اور اب یہ سلسلہ مستقل بنیادوں پر جاری رہے گا۔ ان شاء اللہ۔ تمام طلباء کو شروع سے ہی یہ ہدایت دی گئی ہے کہ تیسری اور چوتھی جلد کا وہ خود مطالعہ کریں گے جبکہ پہلی دو جلدوں میں سے گزارنے کی سعی جاری ہے۔ نیز یہ کتاب سافٹ کاپی میں بھی جامعہ کی تمام کلاسز کو مہیا کی جاچکی ہے۔ اسی تسلسل میں مؤرخہ 26 اگست 2023 تا 30 اگست 2023 جامعہ کے سیمینار ہال میں روزانہ ایک گھنٹے کی مجلس کا اہتمام کیا گیا جس میں "زریں ہدایات" کی روشنی میں طلباء کو مبلغین کی بہترین صفات کے متعلق آگاہی دی گئی۔ اس پروگرام کے آخری دن کی مجلس میں طلباء کے سوالات کے جوابات بھی دیئے گئے۔ مؤرخہ 06 اکتوبر 2023 کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد موصول ہوا کہ

کتاب زریں ہدایات برائے مبلغین کے مطالعہ کی رپورٹ ہر مبلغ اپنی رپورٹ میں لکھ کر بھجوایا کرے کہ اس عرصہ زیر رپورٹ میں کتنے صفحات کا مطالعہ کیا اور نوٹس لئے۔

اس ارشاد کی تعمیل کے لئے اساتذہ کو آگاہ کر دیا گیا تھا اور مؤرخہ 08 اکتوبر 2023 کو ایک اسٹاف میٹنگ میں یاددہانی بھی کروائی گی۔ نیز شعبہ علم الکلام جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کو مستقبل میں مبلغین اور اساتذہ کے استفادہ کے لیے زریں ہدایات کے تفصیلی نوٹس تیار کرنے کی ہدایت بھی کی گئی۔ ان میں سے چند زریں نصائح بطور نمونہ ذیل میں پیش ہیں۔

سٹاف کوارٹرز

مجلس علمی

مقابلہ تقریر اردو فی البدیہہ

مقابلہ تلاوت قرآن کریم

مقابلہ خطبات امام

مقابلہ اذان

سامعین و حاضرین

مقابلہ نظم خوانی

مجلس علمی

مقابلہ کسوٹی

مقابلہ تقریر اردو

مقابلہ کوئز معلومات عامہ

مقابلہ تقریر عربی فی البدیہہ

مقابلہ پیغام رسانی

مقابلہ کوئز

شعبہ جات

شعبہ باغبانی

جامعہ احمدیہ،70 ایکٹر کے وسیع رقبے پر محیط ہے، جس میں مختلف اقسام کے پھلدار اور پھولدار پودوں کے علاوہ گھاس کے پلاٹس اور پھولوں کی کیاریاں بھی ہیں جنکی باقاعدگی سے دیکھ بھال کے لئے باغبان مقرر ہیں۔شعبہ باغبانی کے تحت تمام کارکنان محنت سے کام کر رہے ہیں۔پھل دار پودوں کے لئے جامعہ کے احاطہ میں مختلف پلاٹس بنا کر پودے لگائے گئے ہیں۔مین گیٹ سے داخل ہونے کے معاً بعد بائیں جانب ناریل کے اونچے اور پھلوں سے لدے ہوئے درخت ہیں۔ضرورت کے مطابق یہ پھل اتار کر طلباء اور کارکنان میں تقسیم کیا جاتا ہے۔اس کے ساتھ ہی ترتیب سے مالٹے کے پودے لگائے گئے ہیں جو موسم میں خوب پھل دیتے ہیں۔اس کے بعد جامعہ کی داخلی سڑک کی دائیں جانب ایک پائن ایپل فارم بنایا گیا ہے جو خوبصورت نظارہ پیش کرتا ہے۔اس فارم میں انناس کے 1000 سے زائد پودے لگائے گئے ہیں۔اسی طرح جامعہ سے ہوسٹل کی طرف جانے والے راستے کے بائیں جانب 50 آم اور 50 امرود کے پودے لگائے ہیں۔ان میں سے کچھ پودوں پر پھل آنا بھی شروع ہو گیا ہے۔جامعہ کی باؤنڈری کے ساتھ بنائے گئے ٹریک کی ایک طرف انار، کاجو، پیشن فروٹ کے پھل لگائے گئے ہیں۔طلباء، کارکنان اس سے خوب لطف اندوز ہوتے ہیں۔ایک حصہ مختص کر کے روایتی طریقہ علاج میں استعمال ہونے والے کچھ پودے بھی جامعہ میں لگائے گئے ہیں۔ان میں سوہانجنا، لیمن گراس، نیم اور ملیریا سے روک تھام کے لئے مقامی پودے بھی شامل ہیں۔ان کے علاوہ کیلے، پپیتا اور توت کے بھی چند پودے موجود ہیں۔

گرین ویلی ٹریک

2014 میں طلباء جامعہ نے وقارعمل کے ذریعے جامعہ کی باؤنڈری کے ساتھ ساتھ ایک واکنگ ٹریک بنانے کا کام شروع کیا۔ابتداء میں مشین کے ذریعے ایک دفعہ واکنگ ٹریک کی نشاندہی کی گئی تاہم یہ راستہ اس قدر ہموار نہ تھا کہ پیدل چلا جا سکے۔لہٰذا جامعہ کے طلباء نے کئی ماہ تک روزانہ مسلسل وقارعمل کر کے راستے کو ہموار کیا، بڑی بڑی جڑوں کو نہایت جانفشانی سے اکھاڑا اور راستے سے خودرو جھاڑیوں اور پودوں کو تلف کیا۔اس طرح جامعہ کی باؤنڈری کے ساتھ ساتھ ڈیڑھ کلومیٹر لمبا اور 12 فٹ چوڑا ٹریک تیار کیا۔ٹریک پر مناسب فاصلے پر خوبصورت پودے لگائے گئے ہیں۔علاوہ ازیں ہر سو میٹر کے فاصلے پر لوہے کے سائن بورڈ لگائے گئے ہیں جو فاصلے کی نشاندہی کرتے ہیں اور ان پر مختلف تربیتی فقرات انگریزی زبان میں درج ہیں۔یہ ٹریک خوبصورت اور سرسبز علاقے میں سے بل کھاتا ہوا گزرتا ہے۔ٹریک کے ساتھ ساتھ جامعہ کے کارکنان نے مختلف فصلیں بھی کاشت کی ہوئی ہیں اور پھل دار درخت لگائے ہیں جو

ٹریک کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔ جامعہ کے طلباء عصر کی نماز کے بعد روزانہ ورزش کی غرض سے اس ٹریک پر جاگنگ کرتے ہیں۔

شعبہ کھیل

جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا میں شعبہ کھیل کے تحت طلباء کی جسمانی صحت کے لئے روزانہ پی ٹی، فٹ بال، والی بال، ٹیبل ٹینس، تائیکوانڈو، باڈی بلڈنگ اور سائیکلنگ کا انتظام کیا جاتا ہے۔ جامعہ کے طلباء میں مسابقت کی روح پیدا کرنے کے لئے 4 مساوی گروپس عدالت، شفقت، قناعت اور امانت بنائے گئے ہیں۔ روزانہ چاروں گروپس اپنے اپنے انچارج استاد کی نگرانی میں 15 منٹ کی پی ٹی اور حاضری کے بعد جامعہ کے ڈیڑھ کلومیٹر ٹریک پر جاگنگ مکمل کرتے ہیں پھر اپنے شوق کے مطابق مذکورہ کھیلوں میں شامل ہوتے ہیں۔ جس کا دورانیہ 1 گھنٹہ ہوتا ہے۔ تمام طلباء کیلئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ مقررہ کھیلوں میں سے کسی نہ کسی میں حصہ لیں۔ طلباء کے لئے روزانہ کی کھیلوں کے علاوہ شعبہ کھیل کے تحت قریبی علاقوں کی احمدی وغیر احمدی ٹیموں کے ساتھ فٹ بال اور والی بال کے مقابلہ جات بھی رکھے جاتے ہیں۔ اس طرح سارا سال یہ کھیلیں جاری رہتی ہیں۔ تاہم سالانہ کھیلوں کی تیاری کے لئے گروپس کے مابین ٹیم ایونٹس دورانِ سال مکمل کروائے جاتے ہیں۔ سالانہ کھیلوں کے موقع پر طلباء کا شوق، ولولہ اور مسابقت کی روح عروج پر ہوتی ہے، سالانہ کھیلوں میں روزانہ کی کھیلوں کے علاوہ طلباء کی جسمانی سرگرمیوں اور شوق کو مدنظر رکھتے ہوئے کئی اور کھیلوں کا اضافہ کیا جاتا ہے، مثلاً اجتماعی کھیلوں میں باڑی، میروڈبہ اور ریلے ریس وغیرہ اور انفرادی کھیلوں میں ثابت قدمی گولہ پھینکنا، تھالی پھینکنا، پنجہ آزمائی، کلائی پکڑنا، لمبی چھلانگ، 100 میٹر دوڑ، 400 میٹر دوڑ، مشاہدہ معائنہ اور روک دوڑ شامل ہیں۔

سالانہ کھیلوں کے موقع پر اساتذہ کے لئے بھی کرکٹ اور سلو سائیکلنگ کے مقابلہ جات بھی کروائے جاتے ہیں۔ ہر سال مارچ یا اپریل میں ہونے والی سالانہ کھیلوں کی اختتامی تقریب کے موقع پر کثرت سے معزز مہمان تشریف لاتے ہیں جن میں امیر صاحب گھانا، مرکزی عاملہ ریجنل مشنریز، ڈاکٹر صاحبان، حکومتی عہدیداران اور مقامی جماعت کے احباب بھی بڑی تعداد میں تشریف لاتے ہیں۔ تائیکوانڈو کا دلچسپ مظاہرہ معزز مہمانوں کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ روک دوڑ، فٹ بال، رسہ کشی اور ثابت قدمی جیسے مقابلے بھی معزز مہمانوں کے لئے دلچسپی کا باعث بنتے ہیں، ورزشی مقابلوں میں اوّل، دوم، سوم آنے والے طلباء میں مہمانِ خصوصی انعامات تقسیم کرتے ہیں اور بعد ازاں تمام مہمانوں کو کھانا پیش کیا جاتا ہے۔ عیدین کے موقع پر تشریف لانے والے معزز مہمانوں کے لئے بھی بعض کھیلوں اور نمائشی کرکٹ میچ کا انتظام کیا جاتا ہے۔ جو مہمانوں کے لئے بہت دلچسپی کا باعث ہوتا ہے۔

طاہر سائیکلنگ کلب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی سائیکل کو رواج دینے کی تحریک کے مطابق 21 ستمبر 2016 کو جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل میں طاہر سائیکل کلب کا آغاز ہوا۔ ابتدائی طور پر اس کلب کے 16 ممبر تھے۔ طلباء کی حوصلہ افزائی اور توجہ دلانے کے نتیجہ میں ممبران کی تعداد 30 تک پہنچ چکی ہے۔ بعض اساتذہ بھی اس سائیکل کلب کے ممبر ہیں ابتدا سے لے کر اب تک اس سائیکل کلب کے تحت قریبی علاقوں میں

متعدد تفریحی سفر کئے جا چکے ہیں جس میں طلباء نے شوق سے حصہ لیا۔ بعد از نمازِ عصر دورانِ کھیل اس کلب کے بعض ممبر ورزش کے طور پر نواحی گاؤں سپر وڈو کی طرف سائیکلوں پر جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ قریبی گاؤں میں تبلیغی و تربیتی دورہ جات اور ورزشی مہمات کے لئے بھی بعض طلبا سائیکلوں پر گروپس میں جامعہ کے پروگرام کے تحت جاتے رہتے ہیں۔ جامعہ احمدیہ میں تشریف لانے والے ملکی و غیر ملکی مہمان بھی اگر دلچسپی رکھتے ہوں تو اس کلب کے تحت بعض اساتذہ کی معیت میں قریبی علاقوں کا تفریحی دورہ کرتے رہے ہیں۔

وقارِ عمل

جامعہ میں سارا سال وقارِ عمل کا سلسلہ جاری رہتا ہے اس مقصد کے لئے جامعہ کے طلباء کو 15 گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر گروپ میں 10 سے 12 طلباء شامل کیے گئے ہیں۔ ایک گروپ کے ذمہ مسجد نیر کی صفائی کا کام لگایا گیا ہے۔ عصر کی نماز کے بعد روزانہ وقار عمل کیا جاتا ہے جس کے دوران طلباء اپنی اپنی مقررہ جگہوں پر وقارِ عمل کرتے ہیں۔ اسی طرح ہر پندرہ دن بعد جمعہ کے روز ایک اجتماعی وقارِ عمل بھی کیا جاتا ہے جس میں جڑی بوٹیوں کو تلف کرنا، اور سڑکوں اور راستوں وغیرہ کی صفائی کا کام شامل ہے۔

شعبہ فوٹوگرافی

جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل کے آغاز سے ہی جامعہ کی تصویری تاریخ کو محفوظ کرنے کے لئے شعبہ فوٹوگرافی قائم ہے جو بڑی محنت سے کام کر رہا ہے۔ شعبہ ہذا کے پاس جامعہ کی ابتدا سے اب تک کی تمام تصویری تاریخ محفوظ ہے۔ اس شعبہ کے ذمہ جامعہ میں آنے والے تمام مہمانوں، تمام علمی و ورزشی مقابلہ جات، مختلف تقاریب اور گھانا میں ہونے والے اکثر پروگرامز جس میں جامعہ کے طلبا یا اساتذہ شامل ہوتے ہیں کی تصاویر بنانا ہے اور ان کو محفوظ رکھنا ہے۔

شعبہ جنریٹر

بجلی کی عدم فراہمی کی صورت میں جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل میں جنریٹر کا انتظام موجود ہے۔ جامعہ احمدیہ کے آغاز میں ہی 6 نومبر 2012 کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت جنریٹر کی منظوری عطا فرمائی۔ اس کے تحت 45kv کا ایک جنریٹر لندن سے جامعہ کے لئے ارسال کیا گیا۔ بعد ازاں ضرورت بڑھنے پر 2017ء میں حضور انور نے از راہ شفقت جامعہ کے لئے ایک اور جنریٹر کی منظوری عطا فرمائی۔ اس کے تحت 80kv کا جنریٹر لندن سے بھجوایا گیا۔ الحمد للہ دونوں جنریٹر ٹھیک کام کر رہے ہیں۔

شعبہ سیکیورٹی

ابتداء سے ہی جامعہ احمدیہ کی عمومی سیکیورٹی کا بھی انتظام کیا گیا تھا جو بدلتے ہوئے ملکی حالات کے پیش نظر اب اور بھی بہتر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جامعہ کی سیکیورٹی کے لئے آٹھ سیکیورٹی گارڈز تعینات ہیں جن میں سے دن کے اوقات میں تین اور رات کے اوقات میں پانچ گارڈز مختلف پوسٹوں پر ڈیوٹی دیتے ہیں۔ شعبہ کے تحت جامعہ کے داخلی دروازہ۔ ایڈمنسٹریشن بلڈنگ۔ ہوسٹل۔ مسجد اور رہائشی حصہ کی حفاظت کا انتظام کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ جامعہ کے طلبا بھی باری باری دن اور رات کی شفٹس میں سیکیورٹی ڈیوٹی پر مقرر ہوتے ہیں۔ طلباء کو بھی حفاظتی امور کے حوالہ سے تربیت دینے کے لئے اس نظام کا فعال حصہ بنایا گیا ہے اور دن اور رات کے

متفرق اوقات میں طلبہ کی ٹیمیں بھی سیکیورٹی گارڈز کے ساتھ متعین ہیں جبکہ نگران استاد اس تمام نظام کی نگرانی کا فریضہ سرانجام دیتے ہیں۔

جامعہ میس ایک متنوع نظام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا میں 31 ممالک کے طلبا تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔طلبا کی بڑی تعداد کا تعلق افریقہ کے مختلف ممالک جبکہ چالیس کے قریب طلبا کا تعلق پاکستان،افغانستان،عرب ممالک،قزاقستان،ملائیشیا،فلپائن وغیرہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کی روشنی میں اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ انکی غذائی ضرورت کا خیال ان کے مزاج کے مطابق رکھا جائے۔ جامعہ میس کے انتظام کو چلانے کے لیے تمام سہولیات سے آراستہ ایک بڑا کچن موجود ہے جس میں 10 خواتین پر مشتمل کچن اسٹاف موجود ہے جو تینوں اوقات کے کھانوں کا انتظام کرتا ہے۔اس کے علاوہ دو ڈائنٹگ ہال موجود ہیں جن میں طلبہ کو کھانا پیش کیا جاتا ہے۔طلبہ کے کھانے کے مینو میں کافی تنوع ہے جسکی وجہ طلبہ کا مختلف ممالک سے ہونا ہے۔طلبہ کے لیے بعض دنوں میں دو اور بعض دنوں میں تین قسم کے کھانے پکائے جاتے ہیں۔ ہر طالب علم اپنے مزاج اور شوق کے لحاظ سے اپنا مینو چن سکتا ہے جس کی اطلاع پہلے سے میس کمیٹی کو دینا لازمی ہوتا ہے۔عمومی طور پر طلبا کی پسند کو سامنے رکھتے ہوئے جامعہ میں تین طرز کے کھانے پیش کئے جاتے ہیں۔

1:جنرل مینیو 2:افریقن مینیو 3:پرہیزی مینیو

1:جنرل مینیو: چاول روزانہ کے جنرل مینیو کا بنیادی حصہ ہیں۔ چاول کی کئی قسم کئی ڈشز دوران ہفتہ پکائی جاتی ہے۔مثلاً فرائیڈ رائس، پلاؤ، جولف، واچے وغیرہ۔سالن میں مختلف اقسام کے Stews،مچھلی،چکن،گوشت،موسمی سبزیاں اور Beans پکائے جاتے ہیں۔

2:افریقن مینیو: دوران ہفتہ بعض دنوں میں خالص افریقن کھانے بھی پکائے جاتے ہیں۔جس میں بانکو، پلانٹین اور یام وغیرہ شامل ہیں۔بعض مقامی مشروبات مثلاً Sobolo, poridge بھی مینیو کا حصہ ہیں۔

3:پرہیزی مینیو: بیمار طلبا کے لیے انکی ضرورت کے مطابق کھانا تیار کیا جاتا ہے جبکہ عمومی انتظام کے تحت کارن فلیکس، Oats، کسٹرڈ، دودھ، پھل، ابلے چاول، انڈہ اور سوپ وغیرہ کا انتظام ہوتا ہے۔

ریفریشمنٹ: تمام طلبا کے لیے جامعہ کی Break کے دوران ریفریشمنٹ کا انتظام کیا جاتا ہے۔مختلف موسمی پھل، چائے بسکٹ اور آئسکریم طلبا کی ریفریشمنٹ کا حصہ ہیں۔

طلبا کے لیے پینے کا پانی Standard Dinking Water مہیا کرنے والے ایک کمپنی کی منکسم میں قائم برانچ سے حاصل کیا جاتا ہے۔دوران سال بیرون از جامعہ سے مہمانان کی ایک بڑی تعداد وزٹ یا مختلف پروگرامز میں شمولیت کی غرض سے جامعہ تشریف لاتی ہے جن کی ریفریشمنٹ اور کھانے کا انتظام بھی جامعہ کچن سے کیا جاتا ہے۔

ٹک شاپ

جامعہ سے قریب ترین بازار تقریبا 4 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے اس لئے طلباء کو اپنی مختلف ضروریات کے لئے بازار جانا پڑتا تھا۔طلباء کے قیمتی وقت کو بچانے کے لیے جامعہ میں ٹک شاپ کی سہولت مہیا کی گئی ہے جس میں ضرورت کی چیزیں، اسٹیشنری، کھانے پینے اور صحت وصفائی کی بنیادی اشیاء شامل ہیں نیز فوٹو کاپی اور پرنٹ کی سہولت بھی مہیا کی گئی ہے تمام طلباء اور اساتذہ اس سہولت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ یہ ٹک شاپ مجلس خدام الاحمدیہ اپنے شعبہ صنعت وتجارت کے تحت چلاتی ہے۔

شعبہ صفائی

اس شعبہ میں تمام کارکنان اپنے نگران استاد کی راہنمائی میں بڑی محنت سے کام کر رہے ہیں۔تمام کارکنان صبح جلدی آ کر اپنے کام کا آغاز کرتے ہیں۔جس میں تمام جامعہ کی عمارت، کلاس رومز، اکیڈمک بلاک، سیمینار ہال، مسجد اور ہوسٹل وغیرہ کی صفائی شامل ہے۔

جامعہ کے احاطے کو صاف رکھنے کے لیے داخلی دروازے کے بائیں جانب میونسپل کمیٹی کی طرف سے مہیا کردہ بڑے ڈسٹ بن رکھوائے گئے ہیں۔ جہاں سے باقاعدگی سے کوڑا کرکٹ صاف کروایا جاتا ہے۔اس کے علاوہ مچھروں اور مکھیوں سے بچاؤ کے لیے سپرے بھی کروایا جاتا ہے۔صفائی کی اہمیت کے لئے جامعہ کے طلباء کے لئے آدھا گھنٹہ کا ایک پروگرام بھی ترتیب دیا گیا ہے جس میں تمام طلباء کو گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر ہفتہ کے دن اپنی کلاس کی تفصیلی صفائی کرتے ہیں اور نگران استاد چیک کرتے ہیں۔

فرسٹ ایڈ کلینک

اکیڈمک بلاک میں ایک فرسٹ ایڈ کلینک بھی بنایا گیا ہے جس میں بنیادی سہولیات اور فرسٹ ایڈ کی بعض ایلوپیتھی اور ہومیو پیتھک ادویات رکھی گئی ہیں۔ایمرجنسی اور دیگر بیماریوں کی صورت میں جامعہ کے اساتذہ وطلباء کو قریبی ہسپتال بھجوایا جاتا ہے اور اس حوالے سے جامعہ کی طرف سے تمام اساتذہ، طلبا اور کارکنان کو ہیلتھ انشورنس کارڈ بنوا کر دیئے گئے ہیں جنہیں وہ حسب ضرورت استعمال کرتے ہیں۔

وقف عارضی و ریفریشر کورس

جامعہ احمدیہ محض ایک تعلیمی درس گاہ نہیں ہے بلکہ اس کا مقصد طلبا کو جسمانی، اخلاقی اور روحانی ہر پہلو سے تربیت دینا ہے۔ان مقاصد کے حصول کے لئے طلباء عملی ٹریننگ کے مختلف ادوار میں سے گزرتے ہیں جن میں سے وقف عارضی اور ریفریشر کورس قابل ذکر ہیں۔

وقف عارضی کے ایام میں طلباء عملی میدان اور دوسرے شعبہ جات میں تربیت حاصل کرتے ہیں جو کہ جولائی اور اگست کے مہینوں میں پندرہ دن کے لئے منعقد کی جاتی ہے۔طلبا کو وقف عارضی پر بھیجنے سے قبل پندرہ روزہ ریفریشر کورس کروایا جاتا ہے جس میں طلباء کو عملی میدان کے حوالے سے مختلف موضوعات کے بارے میں پڑھایا جاتا ہے۔انہی ایام میں نماز عشا کے بعد سوال وجواب کی مجالس کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے اور طلبا اس سے بہترین رنگ میں استفادہ کرتے ہیں۔گھانا سے باہر جانے والے طلبا اپنے اپنے ممالک کے امیر اور مشنری انچارج صاحب کی ہدایت کے مطابق وقف عارضی کرتے ہیں جبکہ گھانا میں وقف عارضی کرنے والے طلبا کو مختلف شعبوں میں

تقسیم کیا جاتا ہے جن میں مجلس خدام الاحمدیہ گھانا، جماعت کے مختلف زونز میں وقف عارضی، ایم ٹی اے، جی ٹی وی ہیلپ لائن اور جامعہ کے مختلف شعبہ جات قابل ذکر ہیں۔مجلس خدام الاحمدیہ کے تحت گھانا جماعت کے مختلف زونز میں تربیتی کلاسز میں طلبہ بطور استاد شمولیت کرتے ہیں۔وبائی ایام کے دوران اور اس کے بعد سے طلبہ اپنی اپنی جماعتوں میں وقف عارضی کی توفیق پا رہے ہیں۔

عملی ٹریننگ درجہ شاہد

درجہ شاہد کے طلبا کو میدان عمل میں کامیاب اور بہترین مبلغ بنانے کے لئے عملی اور تربیتی امور کی ٹریننگ سے گزارا جاتا ہے۔ان امور میں سے چند درج ذیل ہیں۔

1. علمی لیکچرز:

طلباء کو نظام جماعت کے بارے میں مزید معلومات فراہم کرنے کی غرض سے روزانہ لیکچرز کا اہتمام کیا جاتا ہے، جس کے لئے اساتذہ اور دیگر ماہرین کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں اور جماعت کے تمام اہم اداروں اور نظام کے بارہ میں تفصیلی لیکچرز دیئے جاتے ہیں۔

2. ایم ٹی اے ڈش سیٹنگ:

ایم ٹی اے ڈش کو درست طرح لگانے اور چینل کی سیٹنگ اور دیگر امور کے بارے میں طلبا کو راہنمائی دی جاتی ہے۔اس سلسلے میں ایک استاد صاحب کلاسز کے دوران تھیوری سمجھاتے ہیں اور عصر کی نماز کے بعد ٹریننگ دی جاتی ہے۔اللہ کے فضل سے اس کے نتیجہ میں طلباء با آسانی ایم ٹی اے ڈش کو درست طریق سے لگانے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

3. کمپیوٹر، ونڈوز اور دوسرے پروگرامز:

درجہ شاہد کے طلبا کو کمپیوٹر کے بنیادی حصوں کو جوڑنے، ونڈوز اور دوسرے ضروری سافٹ ویئر انسٹال کرنے کی تربیت دی جاتی ہے اور کمپیوٹر لیب میں اسکی پریکٹس بھی کروائی جاتی ہے۔

4. ڈرائیونگ:

مجوزہ ایام میں بعد نماز عصر تا مغرب طلباء کو ڈرائیونگ سکھائی جاتی ہے۔عملی ڈرائیونگ سے قبل طلبا کو 10 لیکچرز کے دوران گاڑی کے مختلف حصوں کے بارے میں معلومات اور آگاہی دی جاتی ہے۔انہی ایام میں کلاس کے دوران طلبا کو تھیوری بھی پڑھائی جاتی ہے۔

5. اکاؤنٹس:

طلبا کو اکاؤنٹس اور مائیکروسافٹ ایکسل سکھانے کے لئے لیکچرز دئے جاتے ہیں۔ان لیکچرز کے دوران طلباء کو بجٹ بنانا، گوشوارہ آمد و خرچ بنانا سکھایا جاتا ہے۔طلبا کی سہولت کے لئے کلاس میں پروجیکٹر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

جامعہ احمدیہ میں پھلدار پودے

پکنک

ساحل سمندر پر والی بال
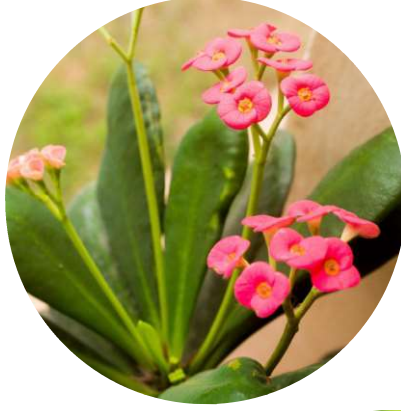
تفریحی پروگرامز

فانٹی من بیچ کے لئے روانگی

سمندر میں والی بال

نماز ظہر و عصر

کھیل

نشانہ غلیل

فٹبال میچ

کلائی پکڑنا

شائقین

ٹیبل ٹینس

کراس کنٹری ریس

باڑی

کرکٹ میچ طلبہ و اساتذہ

کھیل

تیز پیدل چلنا

تھالی پھینکنا

منکسم فٹبال ٹیم سے جامعہ ٹیم کا ایک نمائشی میچ

لمبی چھلانگ

روک دوڑ

رسہ کشی

اختتامی تقریب و تقسیم انعامات 2023

وقار عمل

درجہ شاہد کے طلبہ جامعہ پینٹ کرتے ہوئے

زمین ہموار کرتے ہوئے

ہوسٹل کی سڑک پر کام

جلسہ سالانہ گھانا میں شمولیت

His Excellency, President John Dramani Mahama

جلسہ سالانہ کے لئے روانگی

دعا

ڈیوٹی پر موجود طلبہ جامعہ

عزیزم عماد الدین المصری

ایم ٹی اے افریقہ کیلئے خدمات
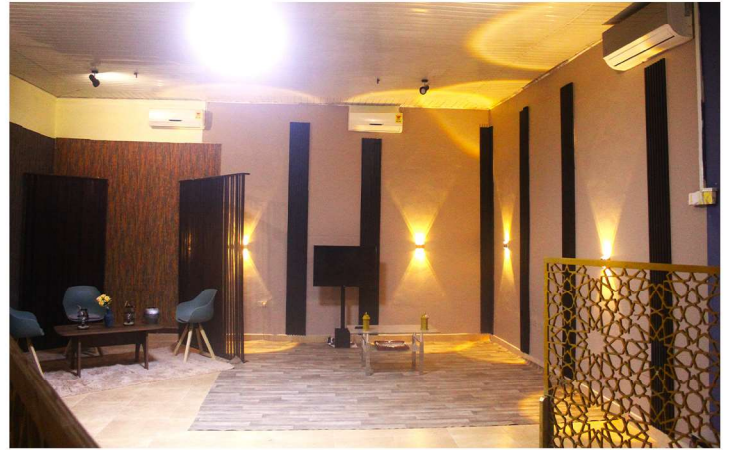
یہ محبت تو نصیبوں سے ملا کرتی ہے

پیارے آقا سے مصافحہ کی سعادت

یہ محبت تو نصیبوں سے ملا کرتی ہے

سال2018ءمیں
جلسہ سالانہ انگلستان میں شمولیت اور

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات

کا اعزاز حاصل کرنے والے تین طلباء جامعہ انٹرنیشنل

عزیزم عبد الحفیظ اکیرے۔نائیجیریا

عزیزم موسیٰ عیسیٰ۔ تنزانیہ

عزیزم سورو الحسن۔ آئیوری کوسٹ

علمی پروگرام

Dialogue پروگرام
طلبہ کے سوالات کے جوابات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت پر خصوصی لیکچرز

طلبہ لیکچرز کے نوٹس لیتے ہوئے

لیکچر کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

طلبہ جامعہ

لیکچر کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

درس حدیث

لیکچر تعارف کتب انوار العلوم

مجلس ارشاد

جلسہ یوم مصلح موعودؓ

جلسہ یوم مصلح موعودؓ

حاضرین و سامعین

ترانہ

نعتیہ محفل

حمدیہ محفل

جلسہ یوم خلافت

جلسہ یوم خلافت

مجلس ارشاد

جلسہ سیرت النبی ﷺ

جلسہ سیرت النبی ﷺ

اختتامی دعا

طلبہ گروپ ترانہ پڑھتے ہوئے
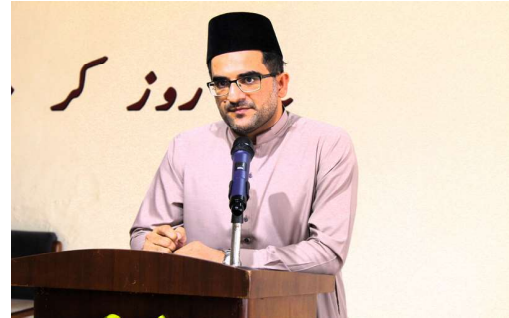
تقریر بر موقع جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام

جلسہ یوم مسیح موعودعلیہ السلام

حاضرین جلسہ

تقریر بر موقع جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام

شعبہ جات

سیکیورٹی گارڈ

شعبہ صفائی

طلباء سیکیورٹی ڈیوٹی دیتے ہوئے

گرین ویلی ٹریک
جو جامعہ کے تین اطراف میں حدود کے ساتھ بنایا گیا ہے

گرین ویلی ٹریک

سائیکل کلب

شعبہ جات

ٹک شاپ

کلینک

جنریٹر

جنریٹر

ڈائیننگ ہال نمبر۱

جنریٹر رومز

ڈائیننگ ہال نمبر۲

ڈائیننگ ہال نمبر۲

تدریس کیلئے استعمال ہونے والا بک ریڈر

واٹر ڈسپنسر

کھانا

جامعہ یونیفارم

سٹاف ریفریشمنٹ

متفرق

ایک سہانی شام

خوبصورت موسم

جامعہ کے احاطہ سے متصل خوبصورت جھیل

سالانہ پیدل سفر

بور ہول

ڈرائیونگ کلاس درجہ سادسہ

زبانی جائزہ برائے مقالہ جات درجہ سادسہ

متفرق

دعا

پرچم کشائی

چھ مارچ - یوم آزادی گھانا

ایم ٹی اے العربیہ کے لئے عربی پروگرام کی ریکارڈنگ

جامعہ پر بنائی جانے والی ڈاکیومنٹری

طالب علم کو چیک کرتے ہوئے

جامعہ کلینک میں ہر جمعرات ایک میڈیکل آفیسر کی آمد

متفرق

نئے ٹرانسفارمر کی تنصیب

جامعہ احاطہ کے اطرف دیوار کی تعمیر

شعبہ باغ بانی

خوشگوار موسم

جامعہ فارم سے تازہ پائین ایپل

پائین ایپل فارم

چند خوبصورت یادیں

مکرم عبد السمیع خان صاحب اور مکرم فرید احمد نوید صاحب پرنسپل جامعہ گھانا

پرنسل صاحبان جامعہ احمدیہ گھانا،کینیڈا، جرمنی

گھانا سے رخصت ہوتے ہوئے الوداعی ملاقات

مکرم مولوی یاسین ربانی صاحب

سٹاف پکنک

مکرم احمداوسو صاحب ایم ٹی اے افریقہ

مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب

مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب سٹاف جامعہ کے ساتھ

معزز مہمان جامعہ وزٹ کرتے ہوئے

پودا لگانے کے بعد دعا

آم کا پودا لگاتے ہوئے

مکرم و محترم عبد الماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن
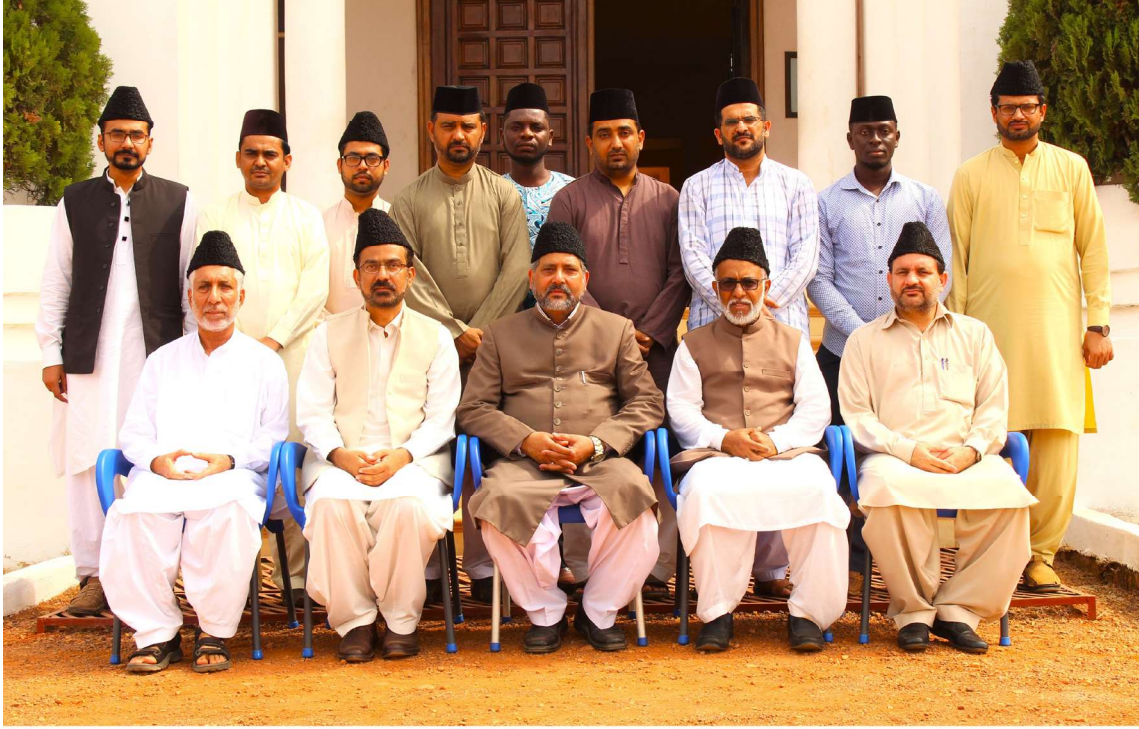
مکرم و محترم عبد الماجد طاہر صاحب سٹاف جامعہ کے ساتھ

جامعہ وزٹ

معزز مہمان جامعہ طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے

مقبرہ موصیان گھانا

اکرا

مکرم مولانا عطاالمجیب راشد صاحب، مکرم مرزا محمود احمد صاحب

مکرم مولانا عطاالمجیب راشد صاحب امام مسجد فضل لندن،مکرم مرزا محمود احمد صاحب انٹرنیشنل آڈیٹر،مکرم سید منصور احمد شاہ صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ یوکے

مکرم مرزا محمود احمد صاحب انٹرنیشنل آڈیٹر

مکرم مولانا عطا المجیب راشد امام مسجد فضل لندن

جامعہ وزٹ

مہمان طلبہ و سٹاف کے ساتھ

مکرم و محترم مولانا ناصر احمد شمس صاحب وکیل التبشیر اور مکرم و محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب مفتی سلسلہ
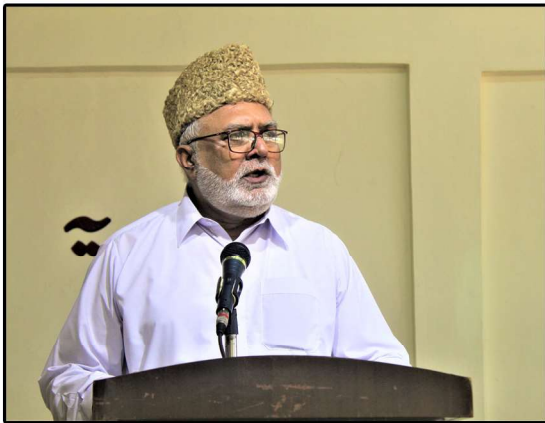
مکرم منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف لندن

مکرم و محترم منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف و ایم ڈی ایم ٹی اے

مکرم منیر الدین شمس صاحب چند مہمانوں کے ہمراہ جامعہ میں

جامعہ وزٹ

مکرم منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف یوکے

جامعہ وزٹ

مکرم مبارک احمد ظفر ایڈیشنل وکیل المال لندن

مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال لندن
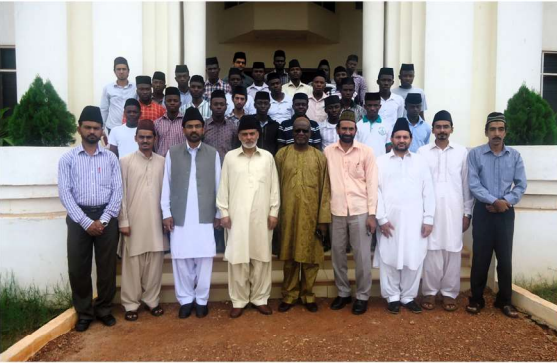
مہمان جامعہ سٹاف اور طلبہ کے کے ساتھ

طلبہ سے خطاب

مکرم مبارک احمد ظفر صاحب

معروف اکانومسٹ مکرم عاطف رحمان میاں صاحب

معزز مہمان سٹاف جامعہ کے ساتھ

تقسیم انعامات

معزز مہمان جامعہ طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے

جامعہ وزٹ

طلبہ جامعہ

مکرم حیدر علی ظفر صاحب سابق مشنری انچارج جرمنی
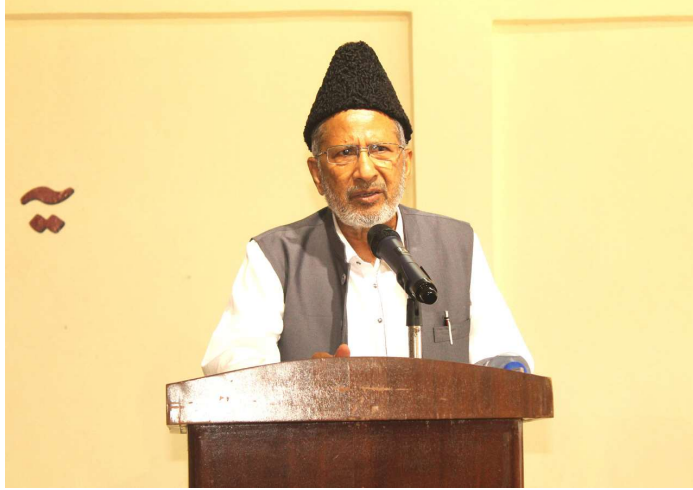
معزز مہمان طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے

طلبہ کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے

جامعہ وزٹ

مکرم عبد الخالق بنگالی صاحب اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری

معزز مہمان طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے

اساتذہ کے ساتھ نشست

مہماں جو کر کے الفت آئے بصد محبت

مکرم سر افتخار احمد ایاز صاحب یوکے

مکرم رفیق مبارک میر صاحب وکیل المال ثانی پاکستان

طلبہ سے خطاب

مکرم رفیق مبارک میر صاحب

مہمان و سٹاف جامعہ

مہماں جو کر کے الفت آئے بصد محبت

RESPECTED ABDULLAH UWE WAGISHAUSER SAHIB
AMIR JAMAAT AHMADIYYA GERMANY

RESPECTED BABA F. TRAWALLY SAHIB
AMIR JAMAAT AHMADIYYA THE GAMIBIA

RESPECTED MOLVI MUHAMAD ALI KAIRE SAHIB
AMIR JAMAAT AHMADIYYA UGANDA

RESPECTED DR. MUSALLAM AL DURUBI SAHIB

RESPECTED ABDULLAH UWE WAGISHAUSER SAHIB
AMIR JAMAAT AHMADIYYA GERMANY

RESPECTED DR. MASHHUD A. FASHOLA SAHIB
AMIR JAMAAT AHMADIYYA NIGERIA

مہماں جو کر کے الفت آئے بصد محبت

پانچ افریقن ممالک {تنزانیہ۔سیرالیون۔گیمبیا۔بورکینافاسو۔نائیجیریا} کے امراء سٹاف جامعہ کے ساتھ

مکرم رانا فاروق احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ بینن

مکرم عرفان احمد صاحب نیشنل صدر ٹوگو

مکرم شاکر مسلم صاحب امیر جماعت احمدیہ نائیجر

مکرم ناصراحمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ شارجہ

مہماں جو کر کے الفت آئے بصد محبت

اطفال الاحمدیہ یوکے کا ایک وفد جامعہ میں

مکرم پرنسپل صاحب مہمانوں کو احمدیت کا تعارف کرواتے ہوئے

باسل یونیورسٹی سوئٹزلینڈ کے چند محققین جامعہ کا وزٹ کرتے ہوئے
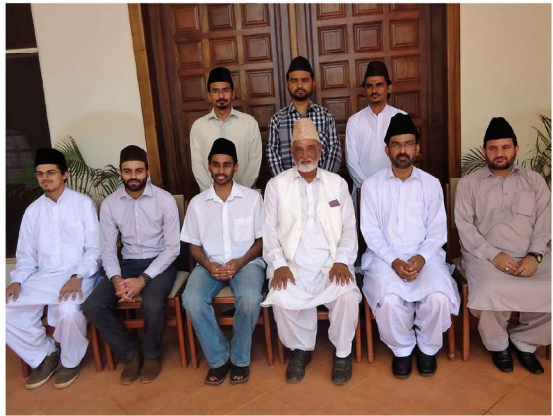
جامعہ احمدیہ یوکے سے فارغ التحصیل مبلغین
مکرم قاصد معین صاحب، مکرم شہزاد احمد صاحب، مکرم عبد القدوس صاحب

جامعہ کا وزٹ

مکرم ومحترم امیر صاحب گھانا کے جامعہ احمدیہ وزٹ

استقبال

استقبال

جلسہ سیرت النبی ﷺ

کانوکیشن کے مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے

افتتاح مسرور ہوسٹل

مکرم ومحترم امیر صاحب گھانا کے جامعہ احمدیہ وزٹ

مکرم مبارک ظفر صاحب اور بعض عرب دوستوں کے ہمراہ

سالانہ کانوکیشن 2017 کے موقع پر خطاب

تقسیم اسناد و میڈلز بر موقع کانوکیشن 2018

وزٹ جامعہ لائبریری

مہمانوں کے ساتھ گفتگو

مہماں جو کر کے الفت آئے بصد محبت

STATE MINISTER FOR CENTRAL REGION
HONOURABLE ACQUINAS QUANSAH

MINISTER OF STATE GHANA
HONOURABLE MUSTAFA HAMEED

RESPECTED AL-HASSAN WAHAB SAHIB
S/O AMIR ABDUL WAHAB BIN ADAM SAHIB

RESPECTED JUSTICE SAEED KWAKU GYAN SAHIB
GHANA

RESPECTED MR. SOTOMURA AKIRA FROM JAPAN

RESPECTED DR. AMOSAH SAHIB

RESPECTED MICHAEL BOLSION FROM GERMANY

RESPECTED NOOR UD DEEN ABAS AND JOSE
LEONEL FROM AUSTRALIA

مہماں جو کر کے الفت آئے بصد محبت

BRITISH LAWYER MR . JONATHAN BUTTERWORTH AND MR . TALHA MALIK
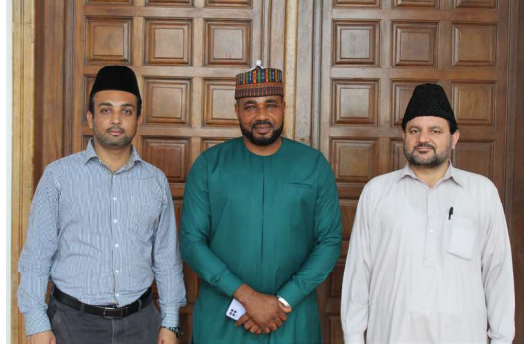
BARRISTER MR. BASHIR AHMAD SAHIB FROM UK

Mr. STEFAN HAERTER FROM GERMANY

Mr. STEFAN HAERTER FROM GERMANY

MR. IDIR IRKEN FROM MOROCCO

MR. MUHAMAD AHMAD CH. FROM AMERICA WITH SOME GUESTS

A NIGERIAN DELEGATION VISITING JAMIA

A DELEGATION FROM UK

مہماں جو کر کے الفت آئے بصد محبت

مکرم عمیر علیم صاحب انچارج شعبہ مخزن التصاویر لندن

مکرم عمیر علیم صاحب انچارج شعبہ مخزن التصاویر لندن

مکرم عبد الہادی صاحب مبلغ سلسلہ سیرالیون

مکرم عبد النور صاحب استاد جامعہ احمدیہ کینیڈا

مکرم ڈاکٹر مبشر احمد نجم صاحب

مکرم عبد الغنی جہانگیر صاحب MTA یوکے

جماعت احمدیہ نائیجر کا ایک وفد

ناصرات الاحمدیہ سنٹرل ریجن گھانا کا ایک وفد جامعہ میں

مہماں جو کر کے الفت آئے بصد محبت

ہیومینٹی فرسٹ کے ایک مہمان

ہیومینٹی فرسٹ ناروے کا ایک گروپ

ڈاکٹر حافظ مبارک احمد صاحب امریکہ

مکرم عقیل شاہ صاحب ایم ٹی اے یوکے

مکرم رانا مسعود احمد صاحب جرمنی

مکرم سید جہانگیر شاہ صاحب یوکے

جامعہ احمدیہ جرمنی سے فارغ التحصیل مبلغ سلسلہ

مکرم مبائع صاحب مبلغ سلسلہ گیمبیا

مہماں جو کر کے الفت آئے بصد محبت

ڈاکٹر شاہ محمد صاحب یوکے

جامعہ احمدیہ یوکے سے فارغ التحصیل مبلغین

مکرم محمود احمد صاحب جرمنی

جامعہ احمدیہ جرمنی سے فارغ التحصیل مبلغین

ڈاکٹر لقمان نصیر صاحب اور مکرم عبد الرزاق مبلغ سلسلہ بینن

مکرم خالد عبد اللہ صاحب۔نائیجر کے پہلے احمدی

مکرم نجیب احمد صاحب جرمنی

مکرم محمد عیسیٰ صاحب یوکے

مہماں جو کر کے الفت آئے بصد محبت

مکرم حافظ منظور احمد صاحب مربی سلسلہ برکینا فاسو

مکرم ندیم احمد وسیم صاحب نائیجیریا

مکرم صالح مرزا صاحب اپنے والد محترم کے ساتھ

مکرم وجیہ الدین صاحب مربی سلسلہ دارالقضاء ربوہ

مکرم محمد احمد صاحب ایم ٹی اے جرمنی

مکرم سید عمران احمد شاہ صاحب ساؤتھ افریقہ(بائیں جانب)

جامعہ احمدیہ جرمنی سے فارغ التحصیل مبلغین

جنرل سیکرٹری صاحب جماعت احمدیہ سیرالیون

مہماں جو کر کے الفت آئے بصد محبت

مکرم عنایت اللہ زاہد صاحب مبلغ سلسلہ

مکرم ڈاکٹر نوید احمد صاحب گیمبیا

جامعہ احمدیہ یوکے سے فارغ التحصیل مبلغین

مکرم افتخار احمد اور مکرم نذر سلطان صاحب لاہور پاکستان

مکرم ابراہیم شہا صاحب لیبیا

مکرم عارف یونس صاحب اور ریاض ڈوگر صاحب گھانا

جامعہ احمدیہ کینیڈا سے فارغ التحصیل مبلغین

جامعہ جرمنی اور یوکے سے فارغ التحصیل مبلغین

مہماں جو کر کے الفت آئے بصد محبت

ہیومینیٹی فرسٹ امریکہ کا ایک وفد
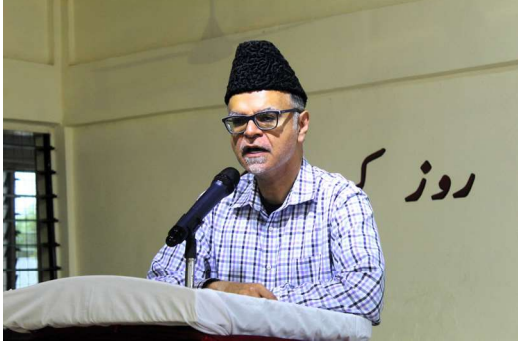
ڈاکٹر فیضان عبداللہ صاحب ہیومینیٹی فرسٹ طلبا سے خطاب کرتے ہوئے

مکرم ارسلان احمد صاحب جرمنی اور عطا الاول عباسی کینیڈا

ڈاکٹر مرزا اظہر صدیق صاحب اور ڈاکٹر اعجاز احمد صاحب یوکے

مکرم سعید الحسن شاہ صاحب سیرالیون

مکرم اقبال احمد صاحب اسسٹنٹ انٹرنیشنل آڈیٹر

مکرم دانیال کاہلوں صاحب اور مکرم عدیل شاہ صاحب یوکے

مکرم دانیال احمد صاحب کینیڈا

مہماں جو کر کے الفت آئے بصد محبت

مکرم شمیم جمال صاحب مبلغ سلسلہ ماریشس

مکرم سرفراز احمد صاحب ایم ٹی اے یوکے

مکرم عابد کریم صاحب بیلجیم

مکرم ظہیر احمد صاحب انچارج احمدیہ پریس گیمبیا

مدرسہ الحفظ گھانا کے طلبہ کا ایک وفد جامعہ وزٹ کرتے ہوئے

مکرم عبد الودود صاحب انچارج آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ یوکے

مکرم مرزا مسعود احمد صاحب جرمنی

مکرم مظفر احمد صاحب انڈیا

مہماں جو کر کے الفت آئے بصد محبت

مکرم فرید احمد صاحب ترجمان جماعت احمدیہ یوکے

ناروے سے ہیومینٹی فرسٹ کے مہمان

مکرم عمران احمد وڑائچ صاحب امریکہ اور مکرم الحاج ابو بکر بن یعقوب صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام کماسی ہائی سکول

مکرم حماد احمد صاحب اور مکرم اسماعیل ایڈوسائی صاحب ایم ٹی اے افریقہ

مکرم سیف حسن صاحب تنزانیہ

مکرم فاتح احمد شمس صاحب ایم ٹی اے سویڈن

مکرم عبد الرزاق صاحب مبلغ سلسلہ برکینا فاسو

مکرم مرزا عطا الرؤف صاحب مبلغ سلسلہ برکینا فاسو

KHUDDAM & ATFAL VISIT TO GHANA 2024

MKA UK TRIP TO GHANA FOR FOOTBALL TOURNAMENT 2025

PROFESSOR DR. MINESAKI HIROKO VISITING JAMIA CAMPUS

11 ممالک سے تعلق رکھنے والے 26 طلباء نے درجہ شاہد کا امتحان پاس کر کے میدان عمل میں کام کا آغاز کیا

جامعہ کا پہلا کانووکیشن 2017

مکرم مصطفیٰ حمید صاحب منسٹر آف انفارمیشن گھانا تقریب کے مہمان خصوصی تھے

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کا پہلا کانووکیشن مؤرخہ یکم جولائی 2017ء بروز ہفتہ کو منعقد کیا گیا۔11 ممالک سے تعلق رکھنے والے 26 طلباء نے درجہ شاہد کا امتحان پاس کر کے میدان عمل میں کام کا آغاز کیا۔اس تقریب کے چیئرمین محترم مولانا نور محمد بن صالح صاحب، امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ گھانا تھے جبکہ مکرم محترم مصطفیٰ حمید صاحب منسٹر آف انفارمیشن گھانا تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ پروگرام کے آغاز میں مکرم امیر صاحب جماعت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا کانووکیشن کے موقع پر بھیجا گیا خصوصی پیغام حاضرین کو پڑھ کر سنایا۔طلباء جامعہ نے ایک نظم 9 مختلف زبانوں میں پیش کی۔ مکرم صدر صاحب تدریسی کمیٹی نے سالانہ تدریسی رپورٹ پیش کی اور مہمان خصوصی نے طلباء میں انعامات تقسیم کئے۔تقریب کے چیئرمین صاحب نے پاس ہونے والے شاہدین میں قرآن کریم، سندات، میڈلز، اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شائع شدہ پیغام تقسیم کیا۔

مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی خطاب میں کہا کہ اگر کوئی اچھا مسلمان بننا چاہتا ہے تو وہ اسلام احمدیت کے راستے کو اختیار کرے۔مکرم چیئرمین صاحب نے اپنے خطاب میں پاس ہونے والے شاہدین کے لئے دعا کی درخواست کی کہا کہ وہ دعا گو ہیں کہ یہ مبلغین اسلام اور احمدیت کی بہترین رنگ میں خدمت کی توفیق پائیں۔تقریب کا اختتام دعا پر ہوا۔اس تقریب میں 750 سے زائد مہمانوں نے شرکت کی۔الحمدللہ۔

(ترجمہ) پیغام حضور انور بر موقع کانووکیشن 2017

فارغ التحصیل ہونے والے عزیزانِ جامعہ احمدیہ گھانا 2017

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے اس بات کی بہت زیادہ خوشی ہے کہ خدا کے فضل سے آپ کو جامعہ احمدیہ گھانا سے پاس ہونے والے مبلغین کی پہلی کلاس ہونے کا اعزاز حاصل ہو رہا ہے۔اس سلسلے میں آپ پر، مستقبل میں اپنے بعد آنے والے طلباء اور مربیان کے لیے ایک عمدہ نمونہ بننے کی ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے۔آج سے آپ کی زندگی میں ایک نئے دور کا آغاز ہو رہا ہے۔اللہ تعالیٰ نے آپ کو خدمتِ دین کا ایک عظیم الشان موقع عطا فرمایا ہے اور اب آپ کی یہ ذمہ داری ہے کہ لوگوں کو سچائی اور صراط مستقیم کی طرف رہنمائی کریں۔اس لئے آپ کی توجہ

پہلا سالانہ کانوکیشن جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل یکم جولائی ۲۰۱۷ء

وزیر اطلاعات گھانا مکرم مصطفی حمید صاحب تقریب میں شرکت کرتے ہوئے
(امیر صاحب کے دائیں جانب)

مہمان خصوصی امیر مکرم نور محمد بن صالح صاحب کی آمد

تقسیم اسناد

گھانا کے بعض مرکزی مبلغین نظم پڑھتے ہوئے

سامعین و حاضرین

سامعین و حاضرین

ہمیشہ اس عظیم فرض کی ادائیگی کی طرف رہنی چاہئے۔ ہمیشہ یہ امر پیش نظر رکھیں کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کے لئے اپنی زندگیاں وقف کرنے کا عہد کیا ہے تا کہ آپ اسلام کی حقیقی اور پرامن تعلیمات کو زمین کے کناروں تک پہنچا سکیں۔ اپنے اس عہد کو ہمیشہ سامنے رکھیں۔ اپنی تمام زندگی اسلام کی حقیقی اور پرامن تعلیمات کو پھیلانے کے لئے وقف کا عہد باندھنا کوئی معمولی بات نہیں۔ سات سال تک قرآن کریم کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ عہدوں کی پاسداری اور انہیں پورا کرنے کی اہمیت سے خوب آگاہ ہیں اس لئے ہمیشہ اس بات کو یاد رکھیں کہ بحیثیت واقف زندگی آپ اپنے اس عہد کے لئے ہمیشہ جواب دہ ہیں۔

جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ علم حاصل کرنے کا سلسلہ عمر بھر جاری رہنا چاہئے، اس لیے آپ کو ذاتی طور پر اپنا علم بڑھانے کی ہر لحظہ کوشش کرتے رہنا چاہئے۔ اسلام کی حقیقی اور پرامن تعلیمات کو دنیا میں پھیلانے کے ساتھ ساتھ آپ کو احباب جماعت کے روحانی اور اخلاقی معیار کو بلند کرنے کی بھی کوشش کرتے رہنا چاہئے۔ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کے لئے آپ کا خدا تعالیٰ سے ایک مضبوط اور زندہ تعلق غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ اگر آپ کا خدا تعالیٰ کے ساتھ ذاتی تعلق نہیں ہے تو آپ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے عہد کو نہیں نبھا سکتے۔ اور اسی طرح آپ دوسروں کو بھی خدا تعالیٰ کے نزدیک لانے کے لئے اپنے فرائض سرانجام نہیں دے سکیں گے۔ اپنی عبادات پر توجہ کے ساتھ ساتھ آپ کو قرآن کریم کے گہرے معانی پر بھی غور و فکر کرنا چاہئے اور اس کی تفسیر بھی پڑھنی چاہیے۔ آپ کو روزانہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ بھی جاری رکھنا چاہیے کیونکہ وہ قرآن کریم کی بہترین تفسیر مہیا کرتی ہیں۔ اگر آپ کو قرآن کریم کا حقیقی علم ہوگا تبھی آپ اسلام کے خلاف ہونے والے اعتراضات اور سوالوں کا جواب دے سکیں گے۔ آپ کو دنیا کے سامنے اسلام کی محبت، شفقت اور رحمدلی کی تعلیمات پیش کرنا ہے۔

بطور مربی آپ خلیفۃ المسیح کے نمائندے بھی ہیں اس لحاظ سے آپ کی یہ ذمہ داری بھی ہے کہ دنیا کے تمام حصوں تک خلیفہ وقت کی آواز پہنچائیں۔ اور یہ کام اسی وقت ہوگا جب آپ خود بھی خلیفہ وقت کی آواز کو سنیں گے اور اس کی رہنمائی کے مطابق اپنی زندگیوں میں عمل کریں گے تو اسی صورت میں آپ خلافت کے حقیقی نمائندہ ہونے کا حق ادا کر سکیں گے۔

خدا کے فضل سے گزشتہ چند سالوں سے دنیا کے دوسرے ممالک کے جامعات سے فارغ التحصیل ہونے والے مربیان میرے لیے تسکین اور اطمینان کا موجب ہیں اور میرے دست و بازو بن کر کام کر رہے ہیں۔ ان کا اس راہ میں خدمت کرنا میرے لئے باعث مسرت ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ پاس ہونے والی یہ کلاس اور آئندہ آنے والی کلاسیں گزشتہ واقفین کی خدمت کے معیار کو بلند کرتی چلی جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے۔

والسلام

آپ کا خیر خواہ

مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس

امسال دس ممالک کے 13 مربیان نے شاہد کا امتحان پاس کیا حاضرین کی تعداد 800 تھی

دوسرا کانووکیشن 2018

تقریب کے مہمان خصوصی ڈپٹی منسٹر چیف ٹینیسی اور وزیر مذہبی امور گھانا تھے

جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل کی دوسری سالانہ تقریب اسناد درجہ شاہد 24 جون 2018 کو منعقد ہوئی۔ تقریب کی صدارت محترم مولانا نور محمد بن صالح صاحب امیر و مشنری انچارج گھانا نے فرمائی۔ جبکہ مہمان خصوصی مکرم پال ایسن ڈپٹی منسٹر چیف ٹینیسی اور وزیر مذہبی امور گھانا تھے۔ اور گیسٹ سپیکر مکرم کوانسا ہیفورڈ صاحب، ممبر آف پارلیمنٹ فانٹی من تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام مکرم امیر صاحب نے پڑھ کر سنایا اور یہی پیغام شائع کر کے تمام حاضرین کو بھی تقسیم کیا گیا۔ پیغام اور اردو نظم کے بعد تقریب کے چیر مین مین صاحب نے شاہدین کو قرآن کریم، میڈلز، اور سندات دینے کے ساتھ حضرت اقدس کا شائع شدہ پیغام بھی تقسیم کیا۔ تقریب میں گھانا جماعت کی نیشنل عاملہ کے ممبران، نیشنل صدر لجنہ گھانا، جماعتی ڈاکٹرز، ٹیچرز اور مربیان سلسلہ شامل تھے۔ دیگر عمائدین میں ڈسٹرکٹ میونسپل آفیسر گھانا ر یونیوا تھارٹی اور فائر سروس کے انچارج اور ایک سیشن جج بھی موجود تھیں۔ امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے دس 10 ممالک کے 13 مربیان نے شاھد کا امتحان پاس کر کے ڈگری حاصل کی۔ حاضرین کی تعداد 800 کے لگ بھگ تھی۔

پیغام حضور انور بر موقع کانووکیشن 2018

(ترجمہ)

فارغ التحصیل ہونے والے عزیزانِ جامعہ احمدیہ گھانا 2018

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس سال جامعہ احمدیہ گھانا سے فارغ التحصیل ہونے والے مبلغین کی دوسری کلاس نے اپنی تعلیم مکمل کر لی ہے اور وہ میدان عمل میں قدم رکھنے جا رہے ہیں۔ آپ سب نے اپنی زندگیاں اللہ کی راہ میں وقف کی تھیں اور جامعہ میں دینی تعلیم کے حصول کے لئے آئے تھے۔ اب آپ اس خوش قسمت گروہ میں شامل ہو چکے ہیں جنہوں نے یہ عہد کیا ہے کہ دینی علم میں مہارت حاصل کرنے کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کو تکمیل دینے کے لیے اپنی زندگی اللہ کی راہ میں پیش کریں گے اور اسلام احمدیت کی حقیقی تعلیم کو پھیلائیں گے۔ اس عظیم الشان کام کے لئے آپ نے سات سال حصول علم میں صرف کئے ہیں۔ آپ کی تعلیم کا یہ عرصہ آپ کے لیے ایک بنیاد ہے تا کہ آپ اپنی پوری توجہ علم حاصل کرنے کے لئے مرکوز کر سکیں۔ اب جبکہ آپ نے اپنی تعلیم مکمل کر لی ہے اور میدان عمل میں قدم رکھنے جا رہے ہیں آپ کو اپنی عبادات کے معیار مزید بلند کرنے ہونگے اور قرآن کریم کی تلاوت، گہرے معانی اور توجہ کے ساتھ کرنی ہوگی۔ جماعت کا لٹریچر پڑھنے کی طرف بھی آپ نے اپنی توجہ مستقل رکھنی ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام

کی کتب اور تفاسیر کو پڑھنا بھی ضروری ہے تا کہ آپ کا علم اور معرفت بڑھتی چلی جائے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''ہماری جماعت کو علم دین میں تفقہ پیدا کرنا چاہیے۔۔۔۔۔۔ہمارا مطلب یہ ہے کہ وہ آیات قرآنی واحادیث نبوی اور ہمارے کلام میں تدبر کریں قرآنی معارف وحقائق سے آگاہ ہوں اگر کوئی مخالف ان پر اعتراض کرے تو اسے کافی جواب دے سکیں۔'' (ملفوظات جلد 5 صفحہ 211،212)

اپنا علم بڑھانے کے لئے خلفاء کی کتب اور تفاسیر کا مطالعہ بھی آپ کے لئے از حد ضروری ہے۔آپ کے ملک میں عیسائیت ایک بہت بڑی طاقت ہے اور حضرت عیسٰی علیہ السلام کا مقام نہایت نامناسب طریق پر پیش کیا جارہا ہے،اب آپ کی یہ ذمہ داری ہے کہ آپ سچائی اور اسلام احمدیت کے پیغام کو لوگوں کی اکثریت تک پہنچائیں تا کہ انسانیت اللہ تعالیٰ کا قرب اور روحانی زندگی حاصل کرے۔حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:

''ہمارے اختیار میں ہو تو ہم فقیروں کی طرح گھر بہ گھر پھر کر خدا تعالیٰ کے سچے دین کی اشاعت کریں اور اس ہلاک کرنے والے شرک اور کفر سے جو دنیا میں پھیلا ہوا ہے لوگوں کو بچالیں۔اگر خدا تعالیٰ ہمیں انگریزی زبان سکھادے تو ہم خود پھر کر اور دورہ کر کے تبلیغ کریں اور اسی تبلیغ میں زندگی ختم کر دیں خواہ مارے ہی جاویں۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 90)

اسی طرح جو پیغام اور ہدایات میں نے دیگر کانووکیشنز کے موقع پر آپ کو بھجوائی ہیں خصوصیت کے ساتھ ہمیشہ انہیں مدنظر رکھیں وہ آپ کے لیے مستقل لائحہ عمل ہیں۔جو پیغام میں نے گزشتہ کانووکیشن کے موقع پر بھجوایا تھا اسکی تمام نصائح پر عمل کریں اور اسے اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں۔اللہ تعالیٰ آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فوج کا حصہ بننے کی توفیق عطا فرمائے تا کہ آپ دنیا بھر میں اشاعتِ اسلام کا فریضہ سرانجام دے سکیں۔اللہ تعالیٰ آپ کو کامیابیوں سے ہمکنار کرے اور آپ کو یہ عظیم مقاصد پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔آمین۔

والسلام

آپ کا خیر خواہ

مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس

دوسرا سالانہ کانوکیشن جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل ۲۳جون ۲۰۱۸ء

فارغ التحصیل طلباء

ممبر آف پارلیمنٹ مکرم پال ایسن صاحب تقریب میں شرکت کرتے ہوئے

فارغ التحصیل طلباء مہمانوں کے ساتھ

تقسیم اسناد
مکرم عاشر علی غیاث(رشین ممالک کے پہلے مبلغ)شاہد کی ڈگری وصول کرتے ہوئے

امسال 8 ممالک کے 14 مربیان نے شاہد کا امتحان پاس کیا حاضرین کی تعداد 900 تھی

تیسرا سالانہ کانووکیشن

منعقدہ 23 جون 2019ء

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کا تیسرا سالانہ کانووکیشن 23 جون 2019ء کو بخیر و خوبی منعقد ہوا جس میں 8 ممالک کے 14 طلبہ فارغ التحصیل ہو کر مبلغین کی صف میں شامل ہو گئے۔ اس طرح جامعہ کی اس شاخ سے اب تک کل 53 مبلغین میدان عمل میں پہنچ چکے ہیں الحمدللہ۔ اس خوبصورت اور پروقار تقریب کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خصوصی پیغام ارسال فرمایا تھا اور ہر سال کی طرح یہ پیغام بھی شائع کر کے تمام حاضرین کی خدمت میں تقسیم کیا گیا۔ یہ محض حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شفقت ہے کہ حضور انور ہر سال اس تقریب کے لئے جامعہ کو اپنے خصوصی پیغام سے نوازتے ہیں۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک۔

تقریب کی صدارت امیر و مشنری انچارج گھانا محترم مولوی نور محمد بن صالح صاحب نے فرمائی۔ ملکی عمائدین، سیاسی شخصیات، ضلعی پولیس کمانڈر، مربیان سلسلہ، جماعتی عہدیداران اور کثرت سے احباب جماعت اور نومبایعین نے شرکت کی جن کی تعداد 900 کے لگ بھگ تھی۔ مکرم فرید احمد نوید صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے آنے والے معزز مہمانوں کا خود استقبال کیا اور بعد ازاں ایک قافلے کی شکل میں انہیں تقریب کے مقام تک لے جایا گیا۔ پروگرام کا اہتمام ''مسرور ہوسٹل'' کے ایک نوتعمیر شدہ ہال میں کیا گیا تھا۔ اصل سکیم کے مطابق اس ہال کی تکمیل میں ابھی کچھ وقت باقی تھا لیکن انتظامیہ، کارکنان اور طلبہ نے دن رات محنت کر کے اس کو تقریب کے لئے تیار کر دیا اور پھر نہایت عمدگی سے اس کو سجا دیا، اس طرح اس تقریب کے ذریعہ اس ہال کا افتتاح بھی عمل میں آ گیا۔ پروگرام کا آغاز محترم امیر صاحب کی صدارت میں تقریباً 11 بجے قبل دوپہر ہوا۔ جو 3 بجے سہ پہر اختتام پذیر ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام میں مذکور آیات قرآنی اور اشعار کی روشنی میں تلاوت اور نظم کا انتخاب کیا گیا نیز سٹیج کو بھی حضور کے پیغام پر مبنی آیات اور الفاظ سے سجایا گیا۔ کانووکیشن کی رپورٹ مکرم مرزا خلیل احمد بیگ صاحب صدر اکیڈیمک کمیٹی جامعہ نے پڑھ کر سنائی۔ تقریب میں شامل بعض اہم مہمانان کے اسماء گرامی یہ ہیں۔

1. Hon. Yusuf Jaajah, MP Ayawaso North, Minority Leader
2. Hon. Muhamed Abdul Samed Gunu, MP Savelugu

3. Nana Doctor, Ama Amissah, Paramount Queen Mother of Mankessim

4. Augustine Mensah Meyer, District Police Commander

5. Sheikh Ahmad Seidu, Secretary Jamiyyat Ulma and Aimma Ghana

موخر الذکر دونوں معزز مہمانوں کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے گھانا میں قیام کے دوران حضور سے پڑھنے اور حضور انور کے شاگرد ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ مہمان خصوصی نے سالانہ امتحانات میں پوزیشن لینے والوں اور علمی مقابلہ جات میں اعزاز پانے والے طلبہ میں انعامات تقسیم کئے جبکہ آخر پر محترم امیر صاحب نے شاہدین کو میڈل پہنائے, نیز قرآن کریم، سندات اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے مطبوعہ پیغام کا تحفہ عنایت فرمایا۔ امیر صاحب نے طلبہ کو مبارکباد دی۔ جامعہ کے انتظامات کو سراہا اور تبلیغ کی مہم وسیع کرنے کی نصیحت کی۔ پروگرام میں خواتین اور بچوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تمام مہمانوں کی خدمت میں تقریب کے بعد کھانا پیش کیا گیا اور نماز ظہر وعصر کے بعد یہ باوقار تقریب اختتام کو پہنچی۔ الحمدللہ۔

تیسرا سالانہ کانوکیشن جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا 23 جون 2019

Moulvi Noor Muhammed Bin Salih Ameer Jama'at Ghana

ممبر آف پارلیمنٹ
Hon. Muhamed Abdul Samed Gunu

ممبر آف پارلیمنٹ
Hon. Yusuf Jajah

معزز مہمان

معزز مہمان

فارغ التحصیل طلباء

تقسیم اسناد

سامعین و حاضرین

تقسیم انعامات

سامعین و حاضرین

فارغ التحصیل طلباء مہمانوں کے ساتھ

Highlights

District Police Commander Mr. Augustine Mensah

Sheikh Ahmad Seidu .

Best Academic Group

Principal Mr. Fareed Ahmad Naveed sahib
with
Ameer Moulvi Noor Muhammad Bin Salih sahib

Principal Mr. Fareed Ahmad Naveed sahib
with
Hon. Muhamed Abdul Samed Gunu

پیغام سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

برموقع سالانہ کانووکیشن جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل 2019

فارغ التحصیل ہونے والے عزیزان جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے اس بات کی بہت زیادہ خوشی ہے کہ خدا کے فضل سے آپ جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہونے والے تیسرے گروپ میں شامل ہوکر جماعت احمدیہ کے مبلغین بن رہے ہیں۔ الحمدللہ۔ یہ بات بھی باعث مسرت ہے کہ پاس ہونے والے 14 طلباء، 8 ممالک نائجیریا، آئیوری کوسٹ، بورکینا فاسو، کینیا، کانگو، یوگنڈا، بینن اور گھانا کی نمائندگی کررہے ہیں۔ آپ سب نے اپنی ذاتی خوشی اور رضا کے مطابق اپنی زندگیاں وقف کی ہیں تاکہ آپ اس خلافت حقہ اسلامیہ کے مددگار بن سکیں جو حضرت اقدس مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوۃ والسلام کے آنے سے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لیے دوبارہ قائم کی گئی ہے اور جو خدا تعالیٰ کے وعدے اور آنحضرت ﷺ کی پیش گوئیوں کے عین مطابق ہے۔ آپ نے اپنی زندگیاں وقف کیں اور جامعہ احمدیہ میں داخل ہوکر سات سال بڑی محنت سے تعلیم حاصل کی۔ اب جب کہ آپ عملی میدان میں قدم رکھنے جارہے ہیں تو محض اس بات پر مطمئن نہ ہوجائیں کہ ہم نے سات سال کے دوران کافی کچھ سیکھ لیا ہے بلکہ آپ اپنا علم بڑھاتے چلے جائیں، اسی صورت میں آپ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے اور اسلام کے پیغام کو پھیلانے کے لیے اپنی زندگی کے مقصد کو پورا کرنے والے ہوں گے۔ اب آپ کے کندھوں پر ایک بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اس کو کوئی معمولی چیز نہ سمجھیں۔ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لیے اپنی زندگیاں پیش کرنا اور خلافت احمدیہ کے مددگار بننا اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی تعلیمات کو پھیلانا ایک عظیم الشان کام ہے، چنانچہ آپ کو اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لاتے ہوئے اپنے اس عہد کو وفا اور مکمل اطاعت کے ساتھ پورا کرنا ہے۔ میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ کبھی بھی خدا تعالیٰ سے بے وفائی نہ کریں بلکہ ہمیشہ اپنے پروردگار کے وفادار رہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں کہ اسی لئے خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قرآن کریم میں درج ذیل الفاظ میں تعریف فرمائی ہے:

وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ

اور ابراہیم جس نے عہد کو پورا کیا۔ (سورۃ النجم: 38)

یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام ہمیشہ اپنے خدا کے وفادار رہے اور ہمیشہ اپنے عہد کی پاسداری کی۔ پس آپ نے بھی وقف کا عہد باندھا ہے اور اپنی زندگیاں وقف کی ہیں اس لیے آپ کو بھی اپنے اس عہد کو پورا کرنے کی مکمل کوشش کرنی چاہیے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سخت تکالیف برداشت کیں اور کٹھن حالات کا مقابلہ کیا کیونکہ آپ کامل طور پر خدا کی محبت میں مخمور تھے۔ آپ کی کوئی ذاتی خواہش نہیں تھی اور یہی وقف کی حقیقت ہے۔ چنانچہ جب آپ میدان عمل میں جائیں تو آپ کو یہ بات مدنظر رکھنی ہوگی کہ وقف آپ سے ہر قسم کی قربانی مانگتا ہے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی ہم سے بہت اعلیٰ توقعات ہیں چنانچہ آپ اپنی ایک نظم میں فرماتے ہیں

وہ بھی ہیں کچھ جو کہ تیرے عشق سے مخمور ہیں

دنیوی آلائشوں سے پاک ہیں اور دور ہیں

چنانچہ اپنے آپ کو خدا کی محبت میں محو کر دینا اور تمام قسم کے دنیاوی لالچوں سے خود کو الگ رکھنا ایک بہت بڑا امتحان ہے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی ممبرانِ جماعت اور خصوصی طور پر واقفین زندگی سے یہی توقعات تھیں۔ میں بھی آپ سے یہی توقع رکھتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ اللہ کے فضل سے آپ خود کو دنیاوی آلائشوں سے پاک کرنے کے لئے کوشش کرتے چلے جائیں گے۔

آج کے اس دور اور زمانے کے حوالے سے آپ کو مختلف حالات اور مذاہب کے متعلق سوالات کا بھی سامنا کرنا پڑے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ بہت سے سوالوں کے جواب قرآن کریم سے براہ راست حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ اس لئے قرآن کریم کی تلاوت اور اس کی آیات پر غور و فکر کریں، مختلف تفاسیر کا مطالعہ کریں اور ان میں سے ضروری نکات اخذ کریں۔ اس کے علاوہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور احادیث ہیں جن سے راہنمائی لی جا سکتی ہے۔ پھر ہمارے پاس حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی کتب ہیں۔ چنانچہ آپ کو اپنا علم بڑھاتے چلے جانا چاہئے۔ آپ خواہ کتنے ہی مصروف کیوں نہ ہوں، اپنے پروگرام اور روزانہ کے معمول میں سے چند گھنٹے مطالعہ کے لیے ضرور رکھیں۔ فرض نمازوں کے ساتھ ساتھ اپنی عبادات اور نوافل کے لیے بھی چند گھنٹے ضرور مختص کریں کیونکہ دعاؤں کے بغیر کچھ حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ آج دنیا کی اکثریت مادہ پرستی کے جال میں پھنس کر خدا تعالیٰ سے دور ہو چکی ہے، جس کے نتیجے میں وہ روحانی اعتبار سے تاریکی کی اتھاہ گہرائیوں میں گر چکے ہیں۔ بے چینی کے اس دور میں یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ قطب یعنی رہنمائی کرنے والا ستارہ بنیں۔ آج خدا تعالیٰ نے آپ کو دنیا کے لیڈروں کے طور پر چنا ہے تاکہ آپ دنیا کی رہنمائی کر سکیں اور دین کی تعلیمات دے سکیں اور انہیں خدا تعالیٰ کے قریب لا سکیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اپنے پیغام کا اختتام میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے الفاظ سے کرتا ہوں اور یہی میری آپ لوگوں کے لئے دعا ہے۔

مورِدِ فضل و کرم وارثِ ایمان و ہدیٰ

عاشقِ احمد و محبوبِ خدا ہو جاؤ

خدا کرے کہ آپ میں سے ہر ایک حقیقی معنوں میں خلافت کا دست و بازو بنے تاکہ ہم آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا پوری دنیا میں لہرا سکیں تاکہ خدا کی توحید قائم ہو اور دنیا میں اس کا بول بالا ہو۔ خدا کرے کہ آپ میں سے ہر ایک اپنے عہد کو پورا کرنے والا ہو جو اس نے باندھا ہے اور آپ کبھی کسی پہلو سے بھی بے وفائی کرنے والے نہ ہوں بلکہ ہمیشہ ان لوگوں میں شامل ہوں جو مکمل وفاداری کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

والسلام

آپ کا خیر خواہ

مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس

چوتھا سالانہ کانووکیشن

منعقدہ 5 ستمبر 2020ء

محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کے درجہ شاہد کی الوداعی تقریب مؤرخہ 5 ستمبر 2020ء بروز ہفتہ منعقد کی گئی۔ تقریب کی صدارت مکرم و محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ نے کی۔ اس سال 5 ممالک کے 8 طلباء فارغ التحصیل ہوئے جن میں انڈونیشیا، یوگنڈا، تنزانیہ اور کینیا شامل ہیں۔

وبائی ایام کی وجہ سے تقریب محدود پیمانے پر منعقد کرنے کا اہتمام کیا گیا، جس میں صرف اساتذہ جامعہ احمدیہ اور فارغ التحصیل ہونے والے شاہدین نے شرکت کی۔ تلاوت قرآن کریم اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی نظم "محاسن قرآن کریم" سے چند اشعار پیش کرنے کے بعد تمام شاہدین نے "خلافت کے ادنیٰ سپاہی ہیں ہم" کے چند اشعار خوش الحانی سے پیش کئے۔ اس کے بعد مکرم ساجد محمود بٹر صاحب استاد جامعہ نے تعلیمی رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں تقریب کے مہمان خصوصی مکرم انور اقبال ثاقب صاحب، استاد جامعہ احمدیہ گھانا نے طلباء کو میڈلز دیے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا شاہدین 2019ء کے لئے طبع شدہ پیغام تقسیم کیا۔ اس تقریب کا اختتام دعا کے ساتھ ہوا، جو مکرم و محترم پرنسپل جامعہ احمدیہ نے کرائی۔

یہ طلباء اپنے ممالک کو روانگی کے لئے مؤرخہ 8 ستمبر کو نیشنل ہیڈ کوارٹر اکرا (Accra) گئے۔ مکرم و محترم مولانا نور محمد بن صالح صاحب امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ گھانا کے ساتھ ان کی ملاقات ہوئی۔ طلباء نے آنمکرم سے سندات وصول کیں اور تصاویر بھی بنوائیں۔

پانچواں سالانہ کانووکیشن

منعقدہ 8 اپریل 2021ء

محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کے درجہ شاہد کی الوداعی تقریب مؤرخہ 8 اپریل 2021ء بروز جمعرات منعقد کی گئی۔ تقریب کی صدارت مکرم و محترم مولوی نور محمد بن صالح صاحب امیر و مشنری جماعت احمدیہ گھانا نے کی۔ اس سال 11 ممالک کے 33 خوش نصیب طلباء فارغ التحصیل ہو کر میدان میں تشریف لے گئے۔ ان ممالک میں گھانا، نائیجیریا، تنزانیہ، گیمبیا، آئیوری کوسٹ، کینیا، کونگو، یوگنڈا، قزاقستان، اردن اور پاکستان شامل ہیں۔

تقریب کا اہتمام مسرور ہوسٹل کے ہال میں کیا گیا تھا۔ وبائی ایام کی وجہ سے تقریب محدود پیمانے پر منعقد کرنے کا اہتمام کیا گیا، جس میں صرف اساتذہ جامعہ احمدیہ اور جملہ طلباء نے شرکت کی جبکہ بیرون از جامعہ سے مکرم و محترم امیر صاحب گھانا شامل ہوئے۔ پروگرام کا آغاز مکرم امیر صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم عزیزم حافظ عبد الصمد بواٹنگ نے کی۔ بعد ازاں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ کے کلام "تیرے بندے اے خدا سچ ہے کہ کچھ ایسے بھی ہیں" سے چند اشعار عزیزم طاہر رمضان مرونڈا نے خوش الحانی سے پیش کئے۔ نظم کے بعد کانووکیشن کی رپورٹ مکرم مرزا خلیل احمد بیگ صاحب صدر اکیڈیمک کمیٹی نے پیش کی۔ پھر عزیزم عبد الرفیق لارٹے نے مع ساتھیوں کے چار مختلف زبانوں میں ترانہ پیش کیا۔ طلباء کی طرف سے عزیزم مصطفی کریکری متعلم درجہ خامسہ نے شکریہ ادا کیا۔ رپورٹ کے بعد عزیزم الیاس آدم نے اپنی ٹیم کے ساتھ ترانہ بعنوان "خلافت کے ادنی سپاہی ہیں ہم" پیش کیا۔ بعد ازاں تقریب کے مہمان خصوصی مکرم مولوی نور محمد بن صالح صاحب امیر و مشنری جماعت احمدیہ گھانا نے فارغ التحصیل شاہدین کو میڈلز اور اسناد دیں۔

امسال ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر نشر ہونے والے عالمی مقابلہ تلاوت میں جامعہ کے ایک طالب علم عزیزم حافظ عبد الصمد بواٹنگ نے اول پوزیشن حاصل کی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اپنے دستخط والا قرآن کریم عزیزم کے لئے بھجوایا اور ایم ٹی اے کی طرف سے ایک عدد شیلڈ بھی بطور انعام موصول ہوئی تھی۔ مکرم امیر صاحب نے اس موقعہ پر یہ تحائف بھی انہیں دیئے۔ اسناد اور میڈلز کی تقسیم کے بعد مکرم امیر صاحب نے فارغ التحصیل ہونے والے شاہدین اور طلباء جامعہ کو اپنی قیمتی نصائح سے نوازا اور تقریب کے اختتام پر دعا کروائی۔

Convocation

Convocation 2021
JAMIA AHMADIYYA INTERNATIONAL GHANA
Convocation
2021

Convocation
2021

چھٹا سالانہ کانووکیشن

منعقدہ 26 جون 2022ء

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کا چھٹا سالانہ کانووکیشن 26 جون 2022ء بروز اتوار کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ امسال 07 ممالک کے 32 طلباء میدان عمل میں تشریف لے کر گئے۔ ان ممالک میں گھانا، نائیجیریا، یوگنڈا، گیمبیا، تنزانیہ، ماریشس، سنٹرل افریقہ شامل ہیں

اس پروقار تقریب کے مہمان خصوصی جماعت احمدیہ گھانا کے امیر و مشنری انچارج محترم مولانا نور محمد بن صالح صاحب تھے جبکہ اس تقریب میں گھانا کے کئی معززین بھی تشریف لائے تھے جن میں 3 ممبر پارلیمنٹ بھی تھے۔ گھانا براڈکاسٹنگ کارپوریشن کے ڈائریکٹر جنرل بطور مہمان مقرر تقریب میں شامل ہوئے۔ عزیزم حافظ عثمان (گھانا) نے تلاوت کرنے کی سعادت حاصل کی۔ اردو نظم عزیزم طاہر بلال (تنزانیہ) نے خوش الحانی سے پیش کی جس کے بعد مکرم مرزا خلیل احمد بیگ صاحب وائس پرنسپل نے کانووکیشن کی رپورٹ پیش کی اور طلباء کی تعلیمی و دیگر سرگرمیوں اور امتحانات وغیرہ کے بارے میں معلومات مہیا کیں۔ انہوں نے بتایا کہ طلباء کے لئے تعلیم کے ساتھ ساتھ انتظامی معاملات اور تقریر و تحریر میں بھی مہارت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ تمام طلباء شاہدنے مقررہ عناوین پر مقالے بھی لکھے ہیں۔ اور گھانا ٹی وی چینل پر پروگرام پیش کرنے کے علاوہ ایم ٹی اے کے لئے بھی خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں۔ رپورٹ کے بعد طلباء کے ایک گروپ نے حمدیہ نغمات پیش کئے۔ معزز مہمانوں کا تعارف کروانے کے لئے الحاج یوسف Quainoo صاحب تشریف لائے۔ مکرم امیر صاحب کی درخواست پر مندرجہ ذیل معزز مہمانوں نے خطاب کیا۔

1. Professor Amin Alhassan Director-General of GBC.
2. Honourable Seidu Haruna Member of Parliament.
3. Honourable Dr. Godfred Seidu Jasaw Member of Parliament.
4. Honourable Alhaj Alhassan Kobina Ghansa Member of Parliament.

آخر پر محترم امیر صاحب نے شاہدین کو سندات سے نوازا اور مختصر خطاب بھی کیا جس میں انہوں نے طلباء کو ان کی مستقبل کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور کہا کہ آپ نئی نسل کے نمائندہ ہیں اور ہماری نسبت آپ کو زیادہ محنت کرنے کی ضرورت ہوگی جدید دور کے مسائل کو سمجھنا اور احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کرنا آپ کی اہم ذمہ داریوں میں سے ایک ہے اپنی شخصیت، علم اور دعا کے ذریعے لوگوں پر اچھا اثر ڈالیں اور ان کے لئے نمونہ بنیں۔

Convocation 2022
JAMIA AHMADIYYA INTERNATIONAL GHANA
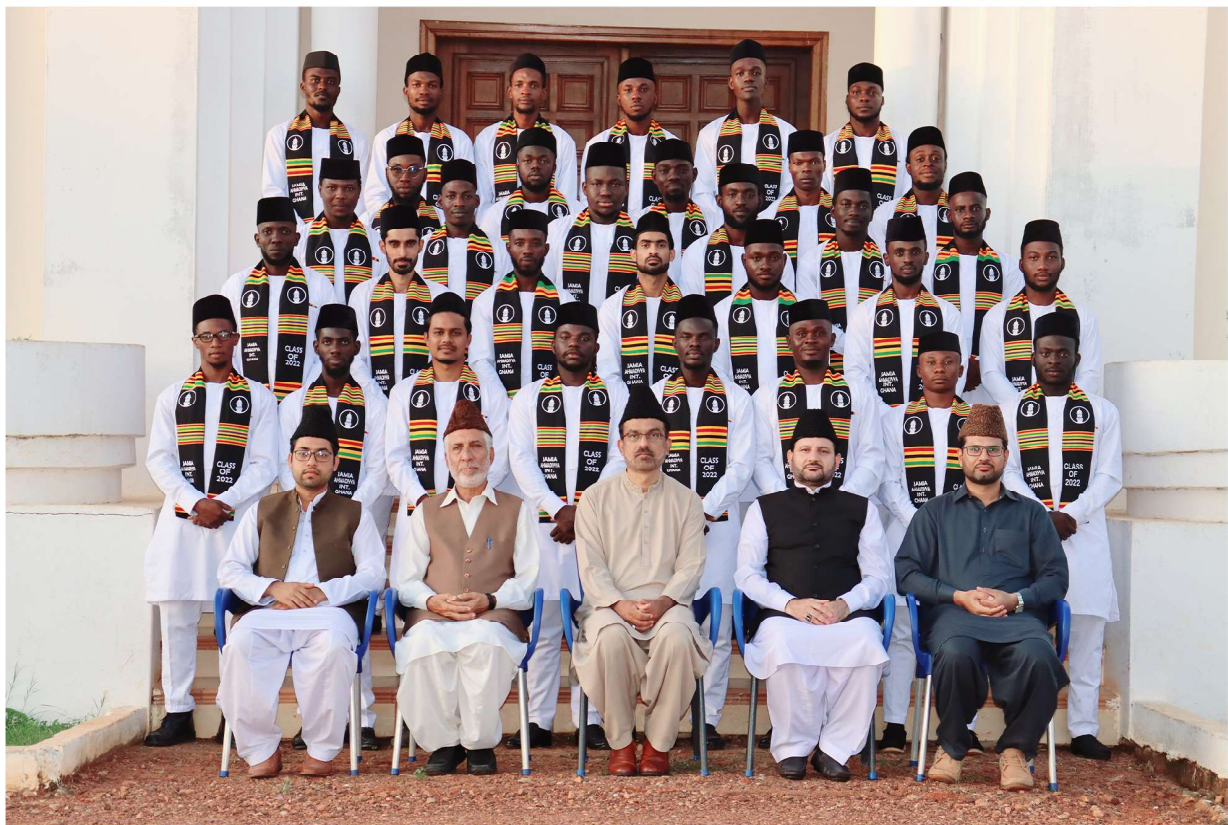
ساتواں سالانہ کانووکیشن

منعقدہ 17 جون 2023ء

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کا ساتواں سالانہ کانووکیشن 17 جون 2023ء بروز ہفتہ کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ اس سال 09 ممالک کے 17 طلباء میدانِ عمل میں جارہے ہیں۔ ان ممالک میں گھانا، نائیجیریا، یوگنڈا، گیمبیا، روانڈا، زمبابوے، ماریشس، قزاقستان اوراردن شامل ہیں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کلاس کے فارغ التحصیل ہونے کے بعد جامعہ احمدیہ کی اس شاخ سے 22 ممالک کے کل 143 طلباء شاہد کی ڈگری لے کر فارغ التحصیل ہو چکے ہیں۔

اس پر وقار تقریب کے مہمان خصوصی جماعت احمدیہ گھانا کے امیر و مشنری انچارج محترم مولانا نور محمد بن صالح صاحب تھے جبکہ اس تقریب میں گھانا کے کئی معززین بھی تشریف لائے تھے جن میں 2 ممبر پارلیمنٹ، منکسم کی مقامی چیف، وزارت مذہبی امور کے نمائندے، سرکاری حکام، نائب امراء اور ممبران مجلس عاملہ، صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ گھانا اور ان کی عاملہ کی بعض ممبران اور نائب صدر خدام الاحمدیہ گھانا اور انکی عاملہ کے بعض ممبران نیز مقامی جماعتی عہدیداران اور معززین بھی شامل تھے۔ جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے:

1. Guest of Honour: Mr. Richard Obeng, Director of Religious Affairs at the ministry of Chieftaincy and Religious Affairs

2. Honourable Ophelia Hayford Member Parliament Mfantseman

3. Dr. Ebenezer Arhin Director of Human Resources, Korle Bu Teaching Hospital

4. Nana Ama Amissah III Queen mother of Mankessim Traditional Area

5. Rear Admiral Munir Tahir (rtd)

6. Sheikh Salman Ahl-e-Sunnah Muslim Community Ghana

7. Sheikh Mustapha Yaa Jalala Scholar of the Tijania Muslim Community Ghana

8. Imam Ismail Scholar, Ghana Muslim Community.

9. Bank Manager, GCB Bank Public PLC

10. Representative of Electricity Company of Ghana

11. Representative of the National Commission for Civic Education (NCCE)

12. Imam, non-Ahmadi Community, Mankessim.

13. Alhaj Maulvi Yusuf Yawson Naib Ameer 1

14. Justice Saeed Kwaku Gyan Naib Ameer 4

15. Alhaj Farouk Ali Gbontaa, Director, Humanity First Ghana

16. Alhaj R.Y. Quanoo, Public Relations Officer.

17.Alhaj Muhammad Ali Katu, National Secretary Waqf e Jadeed.

18. Hon Alhaj Alhassan Ghansah MP Esikuma-Odoben-Brakwa Constituency

19. Adam Kofi Yamoah Greater Accra Regional President

20. Hajia Aneesah Iddrisu Sadr Lajna Imaillah Ghana.

21. Murabbiyan, Muallimeen and Doctors Ghana (28)

22. Dr. Agha Shahid Khan Neuro Surgeon from USA

23. Dr. Khalid Ataa from USA

24. Maulana Naveed Ahmad Aadil Amir Jamaat Liberia

اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس تقریب میں طلباء واساتذہ جامعہ کے علاوہ کل 225 مہمانان نے شرکت کی الحمدللہ۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم حافظ عثمان بیبوا (گھانا) نے کی۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا پاکیزہ منظوم اردو کلام عزیزم الیاس آدم (گھانا) نے خوش الحانی سے پیش کیا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے کانووکیشن کے پیغام کے حوالے سے یہ ارشاد موصول ہوا تھا کہ جامعہ احمدیہ انگلستان کے شاہدین کو دی جانے والی ہدایات ہی ان فارغ التحصیل ہونے والے شاہدین کے لئے بھی ہیں اس لئے حضور انور کی وہ تفصیلی ہدایات اردو اور انگریزی میں ترجمہ کر کے تمام طلباء اور مرکزی مہمانان کو مہیا کی گئیں جبکہ مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ گھانا نے یہ مکمل ہدایات تفصیل کے ساتھ تلاوت و نظم کے بعد حضور انور کے پیغام کی شکل میں پڑھ کر سنائیں۔ حضور انور کی پیغام کے حوالے سے مذکورہ بالا ہدایت کی تعمیل میں یہ اہتمام بھی کیا گیا تھا کہ حضور انور کے پیغام سے قبل تلاوت اور نظم کے لئے بھی وہی حصے چنے گئے تھے جو جامعہ احمدیہ انگلستان کے کانووکیشن میں پڑھے گئے تھے۔ الحمدللہ۔

مکرم مرزا خلیل احمد بیگ صاحب وائس پرنسپل نے کانووکیشن کی رپورٹ پیش کی اور طلباء کی نصابی و غیر نصابی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات مہیا کیں۔ معزز مہمانوں نے اپنے تاثرات میں بار بار یہی اظہار کیا کہ آپ لوگ اسلام کے نمائندہ ہیں اور اسلام کی سچی تصویر گھانا کے لوگوں تک پہنچانے کے لئے آپ کی خدمات کی شدید ضرورت ہے۔

دوران پروگرام طلباء کے گروپس نے حمدیہ نغمات اور جامعہ کا ترانہ پیش کیا۔ آخر پر محترم امیر صاحب نے شاہدین کو سندات سے نوازا اور مختصر خطاب بھی کیا جس میں انہوں نے طلباء کو ان کی مستقبل کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور کہا کہ آپ کی ذمہ داریوں کے حوالے سے حضور انور نے آپ کو تفصیلی ہدایات سے نوازا ہے ان کو ساتھ لے کر جائیں اور ان پر عمل کو یقینی بنائیں۔

پروگرام کا اختتام دعا کے ساتھ کیا گیا۔

Annual
Convocation
2023
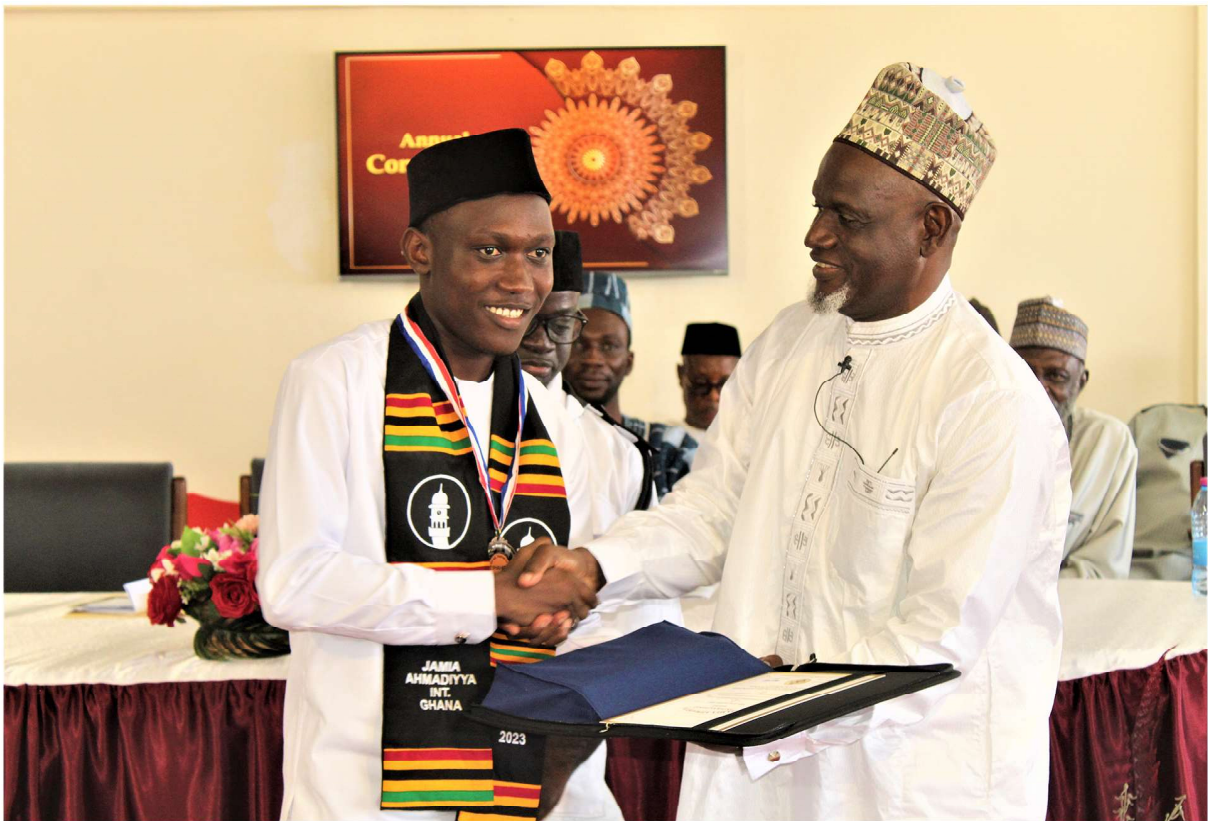
پیغام سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

برائے فارغ التحصیل طلبہ شاہد 2023

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

"ہمیشہ یاد رکھیں کہ آپ جس مقصد کے لئے جامعہ میں داخل ہوئے تھے،اُس کو حاصل کرنے کی ہمیشہ کوشش کرنی ہے۔اُس مقصد کی کچھ تربیت لے کر آپ جامعہ سے نکلے ہیں۔ یہ نہیں کہ وہ مقصد حاصل کر لیا ہے۔آپ کو وہ راستے دکھائے گئے ہیں جو ایک واقفِ زندگی،اور مربی اور مبلغ کو اس کے حقیقی مقصد تک پہنچانے والے راستے ہیں۔پس اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ اب آپ کی ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے آپ نے خود محنت کرنی ہے۔پہلے آپ اساتذہ سے مدد لے لیتے تھے یا امتحان لئے جاتے تھے۔وہ صرف اِس لئے تھا کہ آپ کو یہ بتایا جائے کہ یہ یہ باتیں ہیں جن کی طرف تمہیں توجہ دینی چاہیے۔لیکن وہ بھی محدود ہوتی ہیں۔علم کو وسیع کرنا ہر طالبِ علم کا کام ہے۔اور ہر مربی کا کام ہے۔اس کے لئے ذاتی مطالعہ بھی ضروری ہے۔اور میدانِ عمل میں آکر یہ ذاتی مطالعہ زیادہ بہتر ہو جانا چاہیے۔

بعض مربیان چند سال یا کچھ عرصہ سے میدانِ عمل میں ہیں۔اِس عرصہ میں ایک اچھے مربی اور مبلغ کو ہمیشہ یہ جائزہ لیتے رہنا چاہیے تھا کہ کیا ہم اپنے مقصد کے حصول کی طرف جا رہے ہیں یا اُس کو کچھ حد تک حاصل کیا ہے۔یا اِس کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔؟ کیا ہماری عبادتوں کے معیار بلند ہوئے ہیں؟ کیا ہمارے علمی معیار بلند ہوئے ہیں؟ کیا ہمارے اخلاقی معیار بلند ہوئے ہیں؟ طالبِ علمی کے زمانہ میں ایک اَور سوچ ہوتی ہے۔اور جب انسان میدانِ عمل میں آجاتا ہے تو بالکل اَور سوچ ہوتی ہے۔اُس وقت پھر مربی اور مبلغ کو لوگ دیکھ رہے ہوتے ہیں۔جائزہ لے رہے ہوتے ہیں کہ اس کے عمل کیسے ہیں۔اس کا علم کیسا ہے۔اس کی عبادتوں کے معیار کیسے ہیں۔پس یہ باتیں ہمیشہ یاد رکھیں کہ آپ،لوگوں کے لئے ایک نمونہ ہیں۔ یالوگ یہ توقع رکھتے ہیں کہ مربیان ہمارے لئے نمونہ ہوں۔اور پھر اس لحاظ سے اپنے اندر تبدیلیاں پیدا کرنے کی ضرورت ہوا کرتی ہے جو ایک مربی کو کرنی چاہئیں۔جب آپ یہ جائزہ لیں گے تو یہ جائزہ ایک مربی کو اعلیٰ معیار کے حصول کی طرف لے کر جائے گا۔آپ کی یہ کوشش ہو گی کہ میں نے عبادتوں کے یہ اعلیٰ معیار حاصل کرنے ہیں۔

اِسی طرح جو نئے مربیان نکل رہے ہیں،اُن کو بھی یہ باتیں سامنے رکھنی چاہئیں۔تب ہی وہ اپنے وقف کے مقصد کو حاصل کر سکیں گے۔جامعہ کے سات سال تو جیسا کہ میں نے کہا مختلف علوم کے حصول کا راستہ دکھانے کے لئے ہوتے ہیں۔اِن کو حاصل کرنا،اِن سے صحیح فائدہ اُٹھانا،اب میدانِ عمل میں آکر ہر ایک کی ذاتی کوشش پر منحصر ہے۔کامیاب مربی اور مبلغ وہی ہیں جو مسلسل کوشش ان باتوں کے حصول کے لئے کرتے ہیں۔پس اب آپ کی ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں۔اِس لحاظ سے اپنے مستقل جائزے لیتے رہیں اور دیکھیں کہ کہاں ہمارے قدم رُکے ہیں۔کہاں روکیں پیدا ہوئی ہیں۔کہاں ہم نے اپنی اصلاح کرنی ہے۔کہاں بہتری پیدا کرنے کی کوشش کرنی ہے؟

بہر حال اس وقت میں حضرت مصلح موعودؓ نے مربیان کو مختلف اوقات میں جو نصائح کی ہیں،اُن کے حوالے سے کچھ باتیں کہوں گا۔حضرت مصلح موعودؓ نے اپنے طویل دورِ خلافت میں جہاں جماعت کے انتظامی نظام کو منظّم کیا،وہاں روحانی ترقیات،تبلیغی کاموں،اور اشاعتِ دین کے حوالے

سے بھی مربیان کے نظام کی احسن رنگ میں راہنمائی فرمائی ہے۔اُنہیں منظّم فرمایا ہے۔اور جامعہ کے طلباء کو بھی اور مربیان کو بھی مختلف وقتوں میں نصائح فرمائیں، جو ایسی نصائح ہیں کہ اگر مربیان اور مبلغین اُن پر عمل کریں، تو ایک انقلاب لانے کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔

آپ کی نصائح پرانے مربیان، بلکہ اُن صحابہ کو بھی تھیں جنہوں نے حضرت مسیح موعودؑ کا زمانہ گزارا۔ جب اُن کو مربی اور مبلغ کے طور پر بھیجا، تو آپ نے انہیں بھی عمومی طور پر نصائح فرمائیں۔ حضرت مصلح موعودؓ کی یہ نصائح اور راہنمائی "زرّیں ہدایات برائے مبلغین" کے نام سے کتابی صورت میں بھی چھپ چکی ہے۔اِسے ہر مربی کو اور مبلغ کو ضرور اپنے پاس رکھنا چاہیے۔اور اِس کا مطالعہ کر کے اپنے لئے اِس میں سے نوٹس بنانے چاہئیں۔ اور پھر جب اِن نوٹس کو دیکھتے رہیں گے، اس میں بہت ساری باتیں، خلاصہ نکال کر points بنا کر اپنے پاس رکھیں گے اور اُس کو دیکھتے رہیں گے تو اپنی حالت کی بہتری کی طرف بھی توجہ رہے گی، اور آپ کو یاد دہانی بھی ہوتی رہے گی۔ پس اِس کو بھی ضرور دیکھیں۔ بہر حال اس وقت میں خلاصۃً بعض اہم نکات کی طرف توجہ دلا دیتا ہوں اور یہ نکات ہر مربی کو اپنے سامنے رکھنے چاہئیں۔

مربی اور مبلغ بے غرض ہو

پہلی بات یہ کہ مربی اور مبلغ بے غرض ہو۔ اگر بے غرض ہو گا، ذاتی اغراض نہیں ہوں گی، تو اس سے اپنوں کی تربیت میں بھی مدد ملتی رہے گی، اور تبلیغ کے میدان میں بھی مدد ملتی رہے گی۔ ہمارے بہت سے بزرگ مبلغین نے، مربیان نے نہ صرف پُرانے زمانے میں بلکہ اس زمانہ میں بھی، اس پر عمل کیا تو ان کے تبلیغ کے میدان وسیع تر ہوتے چلے گئے۔

گزشتہ دنوں، منور خورشید صاحب کی وفات ہوئی، تو میں نے اُن کی مثال دی تھی کہ کس طرح وہ بے غرض ہو کر ہر ایک سے رابطہ رکھتے تھے۔ اپنوں اور غیروں سے ان کے تعلقات تھے، اور اُس کے لئے انہوں نے بڑی قربانیاں بھی کیں۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ وہ جہاں جہاں بھی رہے انہوں نے جماعتیں بھی قائم کیں اور بیعتیں بھی حاصل کیں۔ پس ان پرانے مبلغین کے تجربات سے ہمیشہ فائدہ اُٹھائیں کہ کس طرح انہوں نے اپنے کام کیے اور کس طرح ہم نے اپنے حالات کے مطابق اپنے کاموں کو بہتر بنانا ہے۔ لیکن بنیادی بات یہ ہے کہ بے غرض ہو کر بے نفس ہو کر کام کرنا ہے۔

مبلغ میں دلیری ہونی چاہئے

پھر یہ بھی ضروری ہے کہ مربی اور مبلغ میں دلیری ہونی چاہئے۔ بہادری ہونی چاہئے۔ تربیتی امور میں بھی اور تبلیغ میں بھی۔ صحیح اسلامی نقطۂ نظر بغیر کسی خوف کے بیان کرنا چاہئے۔ یہ نہیں کہ مصلحت میں آ کے خاموش ہو گئے یا اس طرح بیان کر دیا جو واضح نہ ہو اور اپنی جان بچانے کی کوشش کی۔ اس طرح نہیں بلکہ دلیری اور بہادری سے اپنا نقطۂ نظر بیان کریں۔

حکمت سے کام لیں

آج کل معاشرے میں بہت سی برائیاں ہیں۔ ان کو حکمت سے اور جرأت سے بیان کرنا اور اصلاح کی کوشش کرنا، ہر مربی کا کام ہے۔ بعض دفعہ بعض باتیں بیان کرتے ہوئے ہم جھجکتے ہیں کہ لوگ کیا کہیں گے۔ کہیں غلط بات نہ نکل جائے۔ لوگوں پر بد اثر نہ ہو جائے۔ اگر آپ کا approach صحیح ہے۔ آپ اگر حکمت سے کام لے رہے ہیں تو وہی باتیں جو بظاہر کہنا بڑی مشکل ہیں، اگر آپ اس طرح کریں جو براہ راست کسی پر حملہ ہوتا ہو تو اس کا اثر منفی نکل سکتا ہے۔ لیکن اگر حکمت سے سمجھا یا جائے، جائزہ لیا جائے، پھر بات کی جائے تو اس کا مثبت اثر ہوتا ہے۔ پس بات جرأت سے بیان کرنی ہے اور حکمت سے بیان کرنی ہے۔ کسی قسم کا خوف نہیں ہونا چاہیے۔

ہر ایک سے ہمدردی کریں

پھر ہر مربی اور مبلغ کے لئے یہ بات بھی بہت ضروری ہے کہ اپنوں اور غیروں کے لئے اُس میں ہمدردی کا جذبہ ہو۔ اُن کے درد کو محسوس کرے۔ اور جب ایسی ہمدردی لوگوں کو نظر آتی ہے تو اس شخص سے ایک ذاتی تعلق پیدا ہو جاتا ہے اور پھر تربیتی امور میں بھی آسانی پیدا ہو جاتی ہے اور تبلیغی امور میں بھی آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔

دنیاوی علوم کی واقفیت بھی ضروری ہے

پھر یہ بات بھی یاد رکھیں کہ ہر مربی کو دنیاوی علوم کی بھی واقفیت ہونی چاہئے۔ یہ نہیں کہ صرف دینی علوم حاصل کرتے رہیں۔ دنیاوی کتب بھی پڑھیں، اخبار پڑھیں، بعض آرٹیکل آتے ہیں وہ پڑھیں۔ حالاتِ حاضرہ کی صورتِ حال کا بھی علم ہونا چاہئے۔ اور پھر اگر لوگوں کی اصلاح کے لئے اِن باتوں کو سامنے رکھ کر کچھ کہنا پڑے، تو جب اُن باتوں کو سامنے رکھ کر کہیں گے اور سننے والے کو یہ احساس ہو گا کہ اِس کو حالاتِ حاضرہ کا بھی علم ہے، اِس کو موجودہ زمانہ کی باتوں کا بھی علم ہے، تو پھر اُس کا مثبت اثر ہوتا ہے۔ پھر آپ کی بات لوگوں پر اثر کرتی ہے۔

ظاہری صفائی اور وقار

پھر مربیان کے لئے یہ بات بھی بڑی اہم ہے کہ ان کو اپنی ظاہری صفائی کا بھی خیال رکھنا چاہئے اور ان کا لباس بھی باوقار ہونا چاہیے، یہ نہیں کہ کھلنڈروں کی طرح دکھائی دیں۔ اب زمانہ طالبِ علمی کا گزر گیا، میدانِ عمل میں آگئے یا آنے والے ہیں تو آپ کے لباس ایسے ہوں جو باوقار ہوں۔ اِس سے جہاں آپ کو بہتر صفائی کا خیال رہے گا، لباس بھی باوقار ہو گا اور اپنی عمومی حالت کو بھی پُر وقار رکھنے کی طرف توجہ پیدا ہو گی، وہاں دوسروں پر بھی اُس کا اچھا اثر پڑے گا۔

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ تبلیغ کرنے کے لئے، اُن لوگوں میں گھل مل جانے کے لئے ویسا ہونا ضروری ہے۔ اُن کی باتیں ضرور سنیں۔ اُن کی باتوں کو اُن کے انداز میں ایک رکھ رکھاؤ کے ساتھ بیان ضرور کریں۔ لیکن اُن جیسی حرکتیں کرنا غلط ہے۔ ہم نے دنیا میں انقلاب پیدا کرنا ہے اور دنیا کو اپنے پیچھے چلانا ہے۔ دنیا کو صحیح اسلامی تعلیم سے آگاہ کرنا ہے۔ اِس لئے اپنوں کی تربیت کے لئے بھی، اور غیروں میں اسلام کا صحیح پیغام پہنچانے کے لئے بھی، ایک مربی اور مبلغ کا باوقار ہونا بہت ضروری ہے۔ اور اس کا اثر ظاہری حالت سے بھی پڑتا ہے۔ جب آپ کی ظاہری حالت اچھی ہو گی تو خود بھی احساس رہے گا کہ میری کچھ حدود ہیں اور میں نے اِن حدود کے اندر رہنا ہے۔ پس اِس بات کا خیال رکھیں۔

قناعت اور امانت کی عادت پیدا کریں

پھر یہ بھی بہت ضروری بات ہے کہ قناعت کی عادت ڈالیں۔ اپنے ذاتی اخراجات اپنی آمد کے مطابق کرنے کی کوشش کریں۔ بہت کم allowance ملتا ہے۔ اِس کم سے کم allowance میں گزارہ کرنے کی کوشش کریں۔ ہاں اگر اللہ تعالیٰ فضل فرما دیتا ہے مختلف ذرائع سے، کوئی آمد ہو جاتی ہے، تو یہ اللہ کا فضل ہے۔ والدین اگر خیال رکھتے ہیں تو یہ بھی اُن کی مہربانی اور اللہ کا فضل ہے۔ لیکن کوئی امید نہیں رکھنی چاہیے۔ کوشش یہ کریں ہم نے اپنی حدود میں رہنا ہے۔ اپنی آمد کے مطابق اپنے اخراجات کرنے ہیں۔ اور یہی بات اپنے بیوی بچوں کے ذہنوں میں بھی ڈال دیں۔ تو پھر ہی آپ کے گھروں کی زندگی بھی پُر سکون ہو گی۔ اِسی طرح جماعتی اموال کو بھی بڑی احتیاط سے خرچ کرنے کی طرف توجہ ہونی چاہئے۔ جہاں ذاتی طور پر قناعت پیدا ہو، وہاں جماعتی اموال کو بھی احسن رنگ میں خرچ کرنے کی طرف توجہ پیدا ہو۔ اِس سے آپ ایک خاموش اثر

افرادِ جماعت پر ڈال رہے ہوں گے کہ یہ جماعتی اموال کی حفاظت کرنے والے ہیں اور ہمیں بھی اِس طرف توجہ دلانے والے ہیں۔اور جب یہ ہو گا تو پھر آپ کی ہر بات کا اثر افرادِ جماعت پر ہوگا۔

خود پسندی اور خود ستائی نہ ہو

پھر یہ بھی بہت ضروری بات ہے کہ خود پسندی اور خود ستائی نہ ہو۔آپ کوئی بات کریں، کوئی لیکچر دیں، کوئی تقریر کریں، کوئی کام ایسا کریں جو لوگوں کے فائدہ کے لئے ہو اور اُن کو پسند آئے تو پھر اِس کو اپنے لئے فخر کا ذریعہ نہ بنالیں۔کسی قسم کی فخر و مباہات نہیں ہونی چاہئے۔کسی قسم کی خود پسندی نہیں ہونی چاہیے۔لوگوں کے سامنے لوگوں کی باتیں سُن کر پھر اَور بھی زیادہ اپنی ذات کے اظہار کرنے کے لئے اپنی تعریف نہ کریں نہ یہ خواہش کریں کہ لوگ میری تعریف کریں۔نہ کسی رپورٹ میں اِس قسم کا اظہار ہو کہ میرے اِس کام سے یہ فائدہ ہو گیا۔ہاں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا ذکر ضرور کریں کہ اس طرح یہ کام ہوا، اور اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا کہ لوگوں پہ اِس کا اثر ہوا اور نہ ہم کیا چیز ہیں۔اگر دوسرے تعریف کرتے ہیں تو دوسروں کو حق ہے کہ وہ تعریف کریں، اور آپ کے سامنے کریں تو زیادہ سے زیادہ استغفار کی طرف توجہ ہونی چاہیے۔استغفار کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کے کبر سے ہمیں محفوظ رکھے اور اِس وجہ سے ہماری روحانیت میں ترقی کے بجائے کہیں تنزل نہ شروع ہو جائے۔

نماز باجماعت اور تہجد کی عادت

پھر ایک یہ بھی بہت اہم بات ہے کہ عبادت کی پابندی ہو، تہجد کی پابندی ہو۔ایک مربی اور مبلغ سے یہ امید کی جاتی ہے کہ وہ باقاعدہ تہجد پڑھنے والا ہو۔جیسا بھی وقت ہے، جیسے بھی حالات ہیں، کوشش یہ ہو کہ سوائے اَشد مجبوری کے عام طور پر تہجد پڑھیں۔نوافل کی طرف توجہ ہو۔نماز باجماعت کی انتہائی پابندی ہو۔بعض دفعہ بعض جماعتیں یہ اعتراض کر دیتی ہیں کہ مربی صاحب نے مسجد نہیں کھولی۔ہم نماز پڑھنے آئے تو مسجد بند تھی یا نماز سینٹر بند تھا۔یہ اعتراض کبھی کسی مربی پر نہیں ہونا چاہئے۔اگر آپ کسی جماعتی کام سے باہر نہیں گئے ہوئے، اور جب بھی آپ موجود ہیں تو آپ کا نماز سینٹر اور مسجد نماز کے لئے کھلے ہونے چاہئیں۔بعض دفعہ یہ شکایت بھی آجاتی ہے کہ فجر کی نماز پر مربی صاحب نہیں آئے۔گو اُن کے عذر ہوتے ہیں کہ جی فلاں بیماری تھی یا فلاں وجہ تھی۔لیکن کبھی کبھار ایسا ہو نا تو کوئی بات نہیں لیکن عادتاً ایسا ہو جانا بد اَثر ڈالتا ہے جماعت کے افراد پر۔

ہمیشہ یہ احساس رہنا چاہیے کہ دعاؤں اور عبادت کے بغیر ہم کچھ بھی نہیں۔اور ہمارے جو بھی کام ہیں وہ دعاؤں کے ذریعہ سے ہی ہونے ہیں۔اور یہی جماعتی ترقی کا ذریعہ ہے۔یہی تربیت اور تبلیغ کا ذریعہ ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کئے بغیر ہم کچھ نہیں کر سکتے اور اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کے لئے عبادت بہت ضروری ہے۔دعاؤں کی طرف توجہ بہت ضروری ہے۔ذکرِ الٰہی بہت ضروری ہے۔اِس طرف سب کو توجہ دینی چاہئے۔

اپنی انتظامی قابلیت بڑھائیں

پھر یہ بھی ایک مبلغ اور مربی کی خصوصیت ہونی چاہئے کہ اِس میں انتظامی قابلیت ہو۔صرف اپنے دینی مسائل کو حل کرنے کا ملکہ نہ ہو بلکہ انتظامی قابلیت بھی ہو۔جماعتی قواعد کا بھی پتہ ہو۔جماعتی قواعد خود پڑھیں گے تو سمجھ آئے گی۔جہاں سمجھ نہیں آتی وہاں بالا عہدہ داروں سے پوچھیں۔اور جماعتی روایات کا بھی علم ہونا چاہئے۔اِس کے لئے خلفاء کی تقریریں، خطبات، مضامین وغیرہ پڑھیں۔اُس سے بہت سارا علم ہو جاتا ہے۔تبھی آپ افرادِ جماعت کی صحیح راہنمائی کر سکتے ہیں۔اور یہ بھی کوشش ہو کہ افرادِ جماعت میں سے خاص طور پر نوجوانوں میں سے ایسے افراد کو ہم نے چننا ہے اور اُن کی تربیت کرنی ہے جن میں انتظامی معاملات سیکھنے کی صلاحیت ہے۔پھر اُن کی جماعتی روایات اور قواعد کے مطابق تربیت کریں تا کہ جماعت کو

کام کرنے والے آئندہ نسل میں میسر آتے رہیں۔ یہ بہت ضروری چیز ہے۔ عہدیدار اگر انہیں صحیح ٹریننگ نہیں بھی دے رہے تو مربیان ایسے نوجوانوں کو اپنے ساتھ لگا کر صحیح تربیت کر سکتے ہیں۔ تاکہ نوجوانوں کو جماعتی قواعد کا بھی علم ہو اور جماعتی روایات کا بھی علم ہو۔ اور اُن کو پتہ ہو کہ ہم نے کس طرح آگے جماعت کو سنبھالنا ہے۔ یہ ٹریننگ دینا بھی مربیان کا کام ہے۔

علم میں اضافہ کی کوشش کرتے رہیں

یہ بات بھی ہمیشہ ایک مربی اور مبلغ کو سامنے رکھنی چاہئے کہ آج کل کے ماحول میں جو غلط باتیں راہ پا رہی ہیں عام دنیادار لوگ بھی اس پر اظہار خیال کرتے ہیں اور فکر کا اظہار کرتے ہیں۔ تو جو لوگ دنیاوی رجحان رکھنے والے ہیں اور آپ کی دینی دلیل سے قائل نہیں ہوتے، آپ کی باتوں سے قائل نہیں ہوتے اور کہتے ہیں تمہیں کیا پتہ کہ دنیا میں یہ ہو رہا ہے یہ ہو رہا ہے۔ اُن کو ان دنیاداروں کی دلیلوں سے سمجھائیں۔ خود یہ لوگ اب بعض باتوں کو تسلیم کر رہے ہیں کہ یہ غلط ہے۔ سکولوں میں چھوٹے بچوں کو بعض باتیں سکھائی جاتی ہیں جن کے بارے میں خود ان کے اپنے لوگ آواز اُٹھانے لگ گئے ہیں۔ عورتوں کے حقوق ہیں۔ اُن کے بارے میں اِن کے اپنے لوگ آواز اُٹھانے لگ گئے ہیں۔ Mix Gatherings ہیں اُن کے بارے میں لوگ آواز اُٹھانے لگ گئے ہیں۔ شراب کا استعمال ہے۔ اُس کے بارے میں نئے مضمون آنے لگ گئے ہیں کہ پہلے یہ کہتے تھے کہ ہفتے میں ایک دفعہ پی لو تو کوئی حرج نہیں۔ اب Medically بھی انہوں نے ریسرچ میں ثابت کیا ہے کہ مکمل طور پر شراب کو ترک کرنا چاہیے کیونکہ یہ نقصان پہنچاتی ہے۔ گزشتہ دنوں اس بارہ میں ایک آرٹیکل بھی آیا تھا۔ تو بہت ساری باتیں ہیں جن کا اس طرح آپ کو علم ہوتا ہے۔ اِس لئے دنیاوی طور پر بھی اپنے علم کو بڑھانے کی کوشش کریں گے تو یہ تبلیغ اور تربیت کے لئے آپ کو فائدہ دے گی۔ یہ بات میں نے پہلے بھی کہی ہے کہ اپنے علمی حالت کو بہتر کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔ یہ کبھی خیال نہ لائیں کہ میرا دینی علم بہت ہے اور میں ہر بات کا جواب دے سکتا ہوں۔ جہاں دنیاوی علم کو بڑھانے کی کوشش کریں وہاں دینی علم کو بھی بڑھاتے چلے جائیں۔ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ دینی علم حاصل کرنے کی کوئی حد نہیں۔ حدیث میں آیا ہے کہ قبر تک علم حاصل کرتے چلے جاؤ۔ پس علم کو بڑھانے کی ہمیشہ کوشش کرتے رہنا چاہیے۔

اعتراضات کے جوابات تیار کریں

پھر علم کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ نئے اعتراضات کا جو اسلام پر ہوتے ہیں اُن کا جواب دینے کی کوشش بھی ہر ایک کو کرنی چاہئے۔ اعتراضات تو پرانے ہی ہوتے ہیں لیکن مختلف رنگوں میں، مختلف طریقوں سے دجالی چالوں کے ذریعہ ان کو پیش کیا جاتا ہے۔ اس کے لئے تیاری کرنی چاہئے۔ قرآنِ کریم کی تعلیم کے مطابق اِن کے جواب تیار کریں۔ دعا کر کے اِن کے جواب دینے کی کوشش کریں۔ دوسروں سے معلومات لے کر اِن کے جواب دینے کی کوشش کریں۔ مختلف قسم کی کتابیں پڑھ کر ان کے جواب دینے کی کوشش کریں۔ بہر حال علم کو ہر لحاظ سے بڑھانے کی کوشش ہر ایک کو کرنی چاہئے تاکہ معترضین کے اعتراضات کے جواب آپ خود دے سکیں۔ یہ نہیں کہ خاموشی سے بیٹھ گئے۔ تبلیغ کے میدان میں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ کس شخص سے کس دلیل سے بات کرنی ہے؟ ہر ایک سے ایک اصول سے بات نہیں کی جا سکتی۔ پہلے اس کی بیماری کو پکڑ کر پھر تبلیغ کرنی چاہئے۔ جو شخص مذہب کو ہی نہیں مانتا اُس کو باقی مذاہب پر اسلام کی بَرتری بتانے سے کیا فائدہ حاصل ہو گا۔ وہ کہہ دے گا کہ جو بھی مذہب ہو مجھے اِس سے کیا۔ پہلے اُس کو مذہب کی اہمیت کا قائل کرنا ہو گا۔ اسی طرح جو خدا تعالیٰ کی ہستی کا قائل نہیں پہلے اُسے عقلی اور علمی دلائل سے خدا

تعالیٰ کی ہستی کا قائل کرنا ہوگا۔ بہر حال میدانِ عمل میں جو تجربات ہوں، جو مشکلات ہوں اُن کے حل کرنے کے لئے علمی اور عقلی دلائل تلاش کرنے اور خود دعا کر کے پھر اِس بارے میں محنت کرنا بھی ایک مربی کا کام ہے۔

اپنے اندر قربانی کا مادہ پیدا کریں

پھر یہ بھی یاد رکھیں کہ دوسروں کے لئے قربانی کا مادہ بھی مربی میں بہت زیادہ ہونا چاہئے۔ یہ عمل دوسروں کو آپ کے قریب لائے گا اور آپ کی باتوں میں تاثیر پیدا کرے گا۔ لوگوں کو یہ پتہ ہو کہ مربی ہمارے لئے صرف ہمدردی ہی نہیں بلکہ قربانی بھی کرتا ہے۔ پس ہمدردی سے آگے اب یہاں قربانی کی بات ہے تو قربانی بھی کرنی ہوگی۔

تبلیغ کے مواقع تلاش کریں

پھر یہ بات بھی یاد رکھیں کہ تبلیغ کے مواقع آپ نے خود تلاش کرنے ہیں۔ بعض کہہ دیتے ہیں کہ یہاں تو یہ تبلیغ کے مواقع ہی نہیں۔ لوگ ہماری بات نہیں سنتے۔ ہم کس طرح تبلیغ کریں؟ اپنے ماحول کے مطابق دیکھیں کہ کس طرح تبلیغ کرنی ہے۔ بعض دفعہ انفرادی طور پر تعلق بنا کر تبلیغ کی جاتی ہے۔ بعض دفعہ مختلف موضوعات پر سیمینار منعقد کر کے جماعتی نظام کے تحت تبلیغ کے راستے کھولے جاتے ہیں۔ بعض دفعہ اسلامی تعلیم کے مطابق دنیاوی مسائل کے حل کے لئے مختلف پمفلٹ بھی تقسیم کیے جا سکتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے بروشرز بنائے جا سکتے ہیں۔ یہ جب لوگوں کے سامنے آئیں گے تو وہ غور کریں گے کہ یہ حل پیش کرنے والے کون لوگ ہیں؟ پھر آگے راستے کھلتے چلے جائیں گے۔ مختلف لوگ جن کو تبلیغ کا شوق ہے وہ بہت سے طریق اختیار کرتے ہیں۔ اسی طرح سوشل میڈیا ہے، بعض لوگ اس پر اسلام کی خوبصورت تعلیم کے بارے میں چھوٹے چھوٹے اقتباسات لکھ کر ڈال دیتے ہیں، وہ بھی ایک ذریعہ ہے تبلیغ کا۔ بہر حال مختلف راستے ہیں جو خود تلاش کریں کن رستوں سے ہم لوگوں تک پہنچ سکتے ہیں۔ کس طرح ہم تبلیغ کے کام کو سرانجام دے سکتے ہیں۔ کس طرح ہم اسلام کے پیغام کو لوگوں کے کانوں تک پہنچا سکتے ہیں۔ آواز دینا ہمارا کام ہے۔ جس کی فطرت نیک ہے وہ آئے گا انجام کار۔

جماعت کی ترقی کی کوشش کریں اور دعا سے مدد لیں

جماعت کی اخلاقی اور علمی ترقی اور اس کے معیار کو بلند کرنا بھی مربی کی ذمہ داری ہے۔ اِس بارے میں بھی جائزہ لے کر اور متعلقہ سیکرٹریان کو مسلسل توجہ دلا کر مربی کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے اور سب سے بڑھ کر جیسا کہ میں نے پہلے بھی ذکر کیا کہ دعا کی طرف خاص توجہ دیں۔ جو بھی وسائل میسر ہیں اُن کو استعمال کر کے اور ہمارا جو بھی علم ہے اُس کو استعمال کر کے اور ہم سے جو بھی کوششیں ہو سکتی ہیں اُن کو بروئے کار لانے کے بعد پھر دعا کے ذریعہ سے، اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہوئے ان کے بہتر نتائج کی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ سے اگر اس طرح ہم مانگیں گے تو یقیناً ہمارے کاموں میں برکت پڑے گی۔

اللہ تعالیٰ ہمارے ہر کام میں برکت ڈالے۔ آپ کو میدانِ عمل میں بھی کامیابیاں عطا فرمائے۔ جہاں جہاں جس جس مربی کو لگایا گیا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو وہاں احسن رنگ میں خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے اور آپ سب کو خلافت کا سلطانِ نصیر بنائے۔ اور حقیقت میں آپ وہ بن جائیں جو اللہ تعالیٰ ایک واقفِ زندگی سے چاہتا ہے جس کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خواہش کی اور جو ایک پاک نمونہ بن کر دنیا میں انقلاب پیدا کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اِس کی توفیق عطا فرمائے۔

آٹھواں سالانہ کانووکیشن

منعقدہ یکم ودوجون 2024ء بروز ہفتہ واتوار

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کا آٹھواں سالانہ کانووکیشن یکم ودوجون 2024ء بروز ہفتہ واتوار کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔اس جامعہ کی بنیاد 2012ء میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بابرکت دور خلافت میں رکھی گئی تھی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے مختلف ممالک سے طلباء تحصیل علم کے لئے یہاں آتے ہیں اور فارغ التحصیل ہونے کے بعد مختلف ممالک میں خدمات سلسلہ بجالاتے ہیں۔اس سال 09 ممالک کے 29 طلباء میدانِ عمل میں جارہے ہیں۔ان ممالک کے نام یہ ہیں: گھانا، نائیجیریا، گیمبیا، لائبیریا، سیرالیون، سنٹرل افریقہ، گبون، زیمبیااور ماریشس۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل اور احسان کے ساتھ امسال جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کے دوروزہ کانووکیشن کی پہلی تقریب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مورخہ یکم جون 2024ء بروز ہفتہ جامعہ احمدیہ یوکے، جرمنی و کینیڈا کے مشترکہ کانووکیشن میں بذریعہ MTA براہ راست شامل ہوکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت نصائح کو براہ راست سن کر ہوئی۔فالحمدللہ علیٰ ذلک۔

کانووکیشن کے دوسرے دن 02 جون 2024ء بروز اتوار کی پروقار تقریب کے مہمان خصوصی جماعت احمدیہ گھانا کے امیر و مشنری انچارج محترم مولانا نور محمد بن صالح صاحب تھے جبکہ اس تقریب میں گھانا کے کئی معززین بھی تشریف لائے تھے جن میں ممبر پارلیمنٹ، منکسم کی مقامی چیف، وزارت مذہبی امور کے نمائندے، سرکاری حکام، نائب امراء، ممبران مجلس عاملہ، صدر خدام الاحمدیہ گھانااور انکی عاملہ کے بعض ممبران نیز مقامی جماعتی عہدیداران، فارغ التحصیل ہونے والے مربیان کے والدین اور دیگر معززین بھی شامل تھے۔جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے:

1. Nana Ama Amissah III Queen mother of Mankessim Traditional Area
2. Hon Alhaj Alhassan Ghansah MP Esikuma-Odoben-Brakwa Constituency
3. Ambassador of Ghana to Egypt Mr. Umar Sanda
4. Rear Admiral Munir Tahir (rtd)
5. Emmanuel Koomson Health Director Ekumfi
6. Sheikh Muhammad Marzooq Abubakr assisstant Chief Imam Ghana

7. Alhaj Muhammad Inusa Muslim Community Ghana
8. Sheikh Muhammad Baba Secrtary of Muslim Caucus Ghana
9. Shiekh Ibrahim Anyas Alhassan Muslim Community Ghana
10. Abubakr Yussif Zenywah Muslim Community Ghana
11. Alhaj Jabir Kango Muslim Community Ghana
12. AlHaj Hamza Tanko Bussinessman Ahmadi
13. Alhaj Sulaiman Anderson Naib Ameer 1
14. Justice Saeed Kwaku Gyan Naib Ameer 3
15. AlHaj Abbas bin Wison General Secertary Jamaat Ahmadiyya Ghana
16. National Amila members
17. Murabbiyan & Muallimeen Ghana
18. Mr. Usman Baidoo Sahib Headmaster Fomena

اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس تقریب میں 275 طلباء واساتذہ جامعہ کے علاوہ 205 مہمانان نے شرکت کی جبکہ کل تعداد 500 کے لگ بھگ تھی۔ الحمدللہ۔

پروگرام کاآغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم حافظ فذکر نوح (گھانا) نے کی۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا پاکیزہ منظوم اردو کلام عزیزم الیاس آدم (گھانا) نے پیش کیا جبکہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے کانووکیشن کے لئے بھجوائے گئے پیغام کا انگریزی ترجمہ تمام طلباء اور مرکزی مہمانان کو مہیا کیا گیا اور مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ گھانا نے یہ پیغام تلاوت و نظم کے بعد پڑھ کر سنایا۔ الحمدللہ۔

مکرم مرزا خلیل احمد بیگ صاحب وائس پرنسپل و صدر اکیڈیمک کمیٹی نے کانووکیشن کی رپورٹ پیش کی اور طلباء کی نصابی و غیر نصابی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات مہیا کیں۔ معزز مہمانوں نے اپنے تاثرات میں بار بار یہی اظہار کیا کہ آپ لوگ اسلام کے نمائندہ ہیں۔ اسلام کی سچی تصویر گھانا کے لوگوں تک پہنچانے کے لئے آپ کی خدمات کی شدید ضرورت ہے اور جماعت احمدیہ ہی وہ جماعت ہے جو تمام مسلمانوں کو متحد رکھ سکتی ہے۔ دوران پروگرام طلباء کے گروپس نے حمدیہ نغمات اور جامعہ کا ترانہ بھی پیش کیا جبکہ تقریب کے آخر پر محترم امیر صاحب نے شاہدین کو سندات پیش کیں اور طلباء کو ان کی مستقبل کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور کہا کہ آپ کی ذمہ داریوں کے حوالے سے حضور انور نے آپ کو تفصیلی ہدایات سے نوازا ہے ان کو ساتھ لے کر جائیں اور ان پر عمل کو یقینی بنائیں۔ دعا کے بعد سب حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا اور نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں۔ فالحمدللہ علیٰ ذلک۔

Akwaaba

CLASS
OF
2024

پیغام سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

برموقع تقریب تقسیم اسناد جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا 2024

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ نے جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کی کانووکیشن کے موقع پر پیغام بھجوانے کی درخواست کی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی یہ تقریب ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔ فارغ التحصیل ہونے والے مربیان ہمیشہ یاد رکھیں کہ جامعہ احمدیہ کی بنیاد خود حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے رکھی ہے اور اس کے قیام کا مقصد ایسے لوگ تیار کرنا ہے جو دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے ہوں اور تبلیغ اسلام کیلئے دلائل اور براہین اور تزکیہ نفوس کے ہتھیاروں سے لیس ہو کر خدمت دین کے لئے اپنی زندگیاں بسر کرنے والے ہوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: ”ہماری غرض مدرسہ کے اجراء سے محض یہ ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم کیا جائے۔ مروّجہ تعلیم کو اس لئے ساتھ رکھا ہے کہ یہ علوم خادم دین ہوں ہماری یہ غرض نہیں کہ ایف اے یا بی اے پاس کر کے دنیا کی تلاش میں مارے مارے پھریں ہمارے پیش نظر تو یہ امر ہے کہ ایسے لوگ خدمت دین کے لئے زندگی بسر کریں اور اسی لئے مدرسہ کو ضروری سمجھتا ہوں کہ شاید دینی خدمت کے لئے کام آسکے۔“

نیز فرمایا: ”یہاں سے واعظ اور علماء پیدا ہوں جو آئندہ ان لوگوں کے قائم مقام ہوتے رہیں جو گزرتے چلے جاتے ہیں۔ سب سوچو کہ اس مدرسہ کو ایسے رنگ میں رکھا جاوے کہ یہاں سے قرآن دان، واعظ اور علماء پیدا ہوں جو دنیا کی ہدایت کا ذریعہ ہوں۔“

پس آپ جو اس مقدس ادارہ میں دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ان مقاصد کو اپنے مد نظر رکھیں اور ان کو پورا کریں۔ دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے بنیں۔ قرآن کریم کا خوب علم حاصل کریں۔ عبادت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والے بنیں۔ مربی بن کر اپنے اعلیٰ اخلاق، کردار اور عملی نمونوں سے اپنے علاقہ کے لوگوں کو اسلام کے نور سے منور کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

جامعہ احمدیہ یوکے کی کانووکیشن یکم جون بروز ہفتہ ہو رہی ہے۔ اس موقع پر فارغ التحصیل مربیان کو جو ہدایات دوں گا، آپ وہ بھی اس پیغام میں شامل کرلیں۔

خلاصہ خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

برموقع تقریب تقسیم اسناد جامعہ احمدیہ یوکے، کینیڈا و جرمنی 2024

تشہد، تعوذ اور تسمیہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آج یہ سندات حاصل کرنے والے مربیان جو اس وقت میدان عمل میں ہیں، کیونکہ گذشتہ دو تین سال کے بھی مربیان ہیں، یا میدان عمل میں جا رہے ہیں۔ آپ لوگ اس ارادے سے اور اس نیت سے اور اس عہد سے جامعہ میں آئے تھے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشن کو پورا کرنا ہے۔ اس مشن کو پورا کرنا ہے جو اس زمانے میں آپ علیہ السلام کے سپرد کیا گیا تھا۔ اور وہ ہے کہ اسلام کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچانا اور خود اپنے عملی نمونوں سے احباب جماعت کے معیار کو بھی اس نہج پر لے کے جانا جس سے وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کا حق ادا کرنے والے ہوں اور یہ صرف اس وقت ہو سکتا ہے جب آپ خود بھی اس کا حق ادا کرنے والے بنیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک موقع پر نصائح کرتے ہوئے واعظین کو ایک بڑا بنیادی راہنما اصول بتایا بلکہ تین باتیں فرمائیں۔

آپؑ فرماتے ہیں کہ یہ امر بہت ضروری ہے کہ ہماری جماعت کے واعظ تیار ہوں لیکن اگر دوسرے واعظوں اور ان میں کوئی امتیاز نہ ہو تو فضول ہے۔ یہ واعظ اس قسم کے ہونے چاہئیں جو پہلے اپنی اصلاح کریں اور اپنے چلن میں ایک پاک تبدیلی کر کے دکھائیں تا کہ ان کے نیک نمونوں کا اثر دوسروں پر پڑے۔ عملی حالت کا عمدہ ہونا سب سے بہتر وعظ ہے۔ جو لوگ صرف وعظ کرتے ہیں اور خود اس پر عمل نہیں کرتے وہ دوسروں پر کوئی اچھا اثر نہیں ڈال سکتے بلکہ ان کا وعظ بھی بعض اوقات اباحت پھیلانے والا ہو جاتا ہے کیونکہ سننے والے جب دیکھتے ہیں کہ وعظ کرنے والا خود عمل نہیں کرتا تو وہ ان باتوں کو بالکل خیالی سمجھتے ہیں اس لیے سب سے اوّل چیز جس چیز کی ضرورت ہے وہ اس کی عملی حالت ہے۔ دوسری بات جو واعظوں کے لیے ضروری ہے وہ یہ ہے کہ ان کو ہمارے عقائد اور مسائل کا صحیح علم اور واقفیت ہو۔ جو کچھ ہم دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں اس کو انہوں نے پہلے خود اچھی طرح پر سمجھ لیا ہو اور ناقص اور ادھورا علم نہ رکھتے ہوں کہ مخالفوں کے سامنے شرمندہ ہوں اور جب کسی نے کوئی اعتراض کیا تو گھبرا گئے کہ اب اس کا کیا جواب دیں۔ غرض علم صحیح ہونا ضروری ہے اور تیسری بات یہ ہے کہ ایسی قوت اور شجاعت پیدا ہو کہ حق کے طالبوں کے واسطے ان میں زبان اور دل ہو۔ یعنی پوری دلیری اور شجاعت کے ساتھ بغیر کسی قسم کے خوف اور ہراس کے اظہارِ حق کے لیے بول سکیں۔ اور حق گوئی کے لیے ان

کے دل پر کسی دولتمند کا تمول یا بہادر کی شجاعت یا حاکم کی حکومت کوئی اثر پیدا نہ کر سکے۔ یہ تین چیزیں جب حاصل ہو جائیں۔تب ہماری جماعت کے واعظ مفید ہو سکتے ہیں۔(ماخوذ از ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۳۷۰-۳۶۹،ایڈیشن ۱۹۸۴ء)

حضور انور نے فرمایا کہ پس یہ وہ راہنما بنیادی اصول ہیں جو آپؑ نے بیان فرمائے۔پہلی بات جو آپؑ نے فرمائی عملی نمونے کی۔آپ میں اور دوسرے میں کیا امتیاز ہے؟اگر صرف علم حاصل کر لیا جو کہ جامعہ کے سات سالوں میں مکمل حاصل نہیں ہو سکتا۔علم حاصل کرنے کے لیے ساری عمر پڑی ہے تو یہ کافی نہیں۔اس کے علاوہ عملی امتیاز ہونا چاہیے اور صرف یہ امتیاز دوسرے فرقوں کے علماء کے مقابلے میں نہ ہو بلکہ جیسا کہ میں نے کہا اپنے لوگوں کی اصلاح کے لیے آپ لوگوں کو ایک عملی نمونہ بننا ہو گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اپنی اصلاح کے لیے اللہ تعالیٰ سے تعلق بہت ضروری اور اہم بات ہے۔ہر مربی کو اللہ تعالیٰ سے تعلق ایک خاص تعلق پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔اگر یہ نہیں تو زندگی میں کامیابیاں نہیں مل سکتیں۔ہم پرانے بزرگوں کی دعائیں قبول ہونے کی مثالیں دیتے ہیں۔ہماری اپنی عملی حالت ایسی ہونی چاہیے کہ ہم بھی ان مثالوں کے مصداق بن جائیں۔عبادت کے معیار بلند کرنے کی ضرورت ہے۔تہجد کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔الّا ماشاءاللہ سوائے کسی خاص مجبوری کے عموماً تہجد کی طرف خاص توجہ ہونی چاہیے۔ہر ایک کی عبادت کے معیار بلند ہوں گے تو اللہ تعالیٰ سے خاص تعلق بھی پیدا ہو گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اخلاقی حالت بھی بلند کرنے کی ضرورت ہے۔اخلاقی لحاظ سے آپ لوگوں کو ایک عملی نمونہ بننے کی ضرورت ہے۔عملی حالت کو بہت بلند کرنے کی ضرورت ہے۔بلند حوصلہ ہونے کی ضرورت ہے۔بعض دفعہ مربیان بھی ذرا ذرا سی بات پر اپنی انا کا مسئلہ بنا لیتے ہیں۔یہ نہیں ہونا چاہیے۔مربی کو بلند حوصلہ ہونا چاہیے۔تنقید سننے کی عادت ہو اور پھر اس کا احسن رنگ میں جواب حوصلے سے دیں۔زبان میں نرمی بھی بہت ضروری چیز ہے۔نرم زبان دوسرے کے دل کو بھی نرم کر دیتی ہے۔حوصلہ ہو گا تو برداشت کا مادہ بھی زیادہ ہو گا۔یہ بہت زیادہ ضروری چیز ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک خاص خصوصیت جو مربی میں ہونی چاہیے وہ لغویات سے پرہیز کرنا ہے۔آجکل بے شمار لغو پروگرام ہیں جو آتے ہیں اور نہ چاہتے ہوئے بھی کیونکہ انٹرنیٹ پہ اور سوشل میڈیا پہ اور ٹی وی پہ انسان بیٹھا ہوتا ہے دیکھ لیتے ہیں لیکن ایک مربی کا کام ہے کہ ان لغویات سے پرہیز کرے۔جب آپ خود پرہیز کر رہے ہوں گے تو تب ہی دوسروں کو نصیحت کر سکیں گے کہ تم لوگ بھی ان چیزوں سے بچو کیونکہ یہ اخلاق کو خراب کرنے والی چیزیں ہیں، یہ خدا تعالیٰ سے دور لے جانے والی چیزیں ہیں، یہ تمہیں گندگی کی طرف لے جانے والی چیزیں ہیں، معاشرے کی برائیوں کی طرف لے جانے والی چیزیں ہیں۔پس ہر مربی کو اپنے عملی نمونے پہلے دکھانے کی ضرورت ہے۔ورنہ جیسا کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا تھا یہ اباحت پھیلانے والی بات ہو گی۔یعنی اپنے لیے بعض چیزوں کو جائز کر لیا اور دوسروں کے لیے پابندی۔دوسروں کو نصیحت کر رہے ہیں اور خود میاں فضیحت ہیں۔آپ خود نہیں دیکھ رہے کہ ہماری اپنی حالت کیا ہے۔حضور انور نے فرمایا کہ پس یہ بہت ضروری ہے کہ اپنے عمل اور قول کو ایک کریں اور یہ

کہ خود اپنے جائزے لیں گے تبھی آپ کو پتا لگے گا کہ آپ کے قول اور فعل میں کوئی تضاد تو نہیں۔ اس سے پہلے کہ کوئی دوسرا آپ پہ تنقید کرے آپ خود اپنا جائزہ لیں۔ اور اگر یہ نہیں ہو گا تو پھر جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا بات اثر کرنے والی نہیں ہوتی۔

حضور انور نے فرمایا کہ پس روزانہ اپنے تنقیدی جائزے لیں۔ بجائے اس کے کہ دوسروں کے نقص تلاش کریں پہلے ہر ایک اپنے آپ کو دیکھے، اپنے گریبان میں نظر ڈالے کہ ہمارے اندر کیا برائیاں ہیں۔ ہمارے اندر کیا خوبیاں ہونی چاہئیں۔ ہمارے کیا معیار ہونے چاہئیں۔ ایک مربی کی حیثیت سے ہمارا تعلق باللہ کا معیار کیا ہونا چاہیے۔ ہمارے اخلاق کے معیار کیا ہونے چاہئیں۔ ہمارے علمی معیار کیا ہونے چاہئیں۔ ہمارے روحانی معیار کیا ہونے چاہئیں۔ اگر وہ حاصل کر لیے تو پھر سمجھیں کہ ٹھیک ہے۔ پھر جو دوسروں پہ تنقید کرنے والی نظر ہے وہ خود بخود ختم ہو جائے گی بلکہ دوسرے کے لیے ایک ہمدردی کا اظہار اور اصلاح کا پہلو سامنے آئے گا۔ اس ہمدردی کے ساتھ اصلاح کریں گے تو اس کے لیے دعا بھی کریں گے اور جب اصلاح کے ساتھ دعا کر رہے ہوں گے تو اسی میں برکت پڑے گی، اسی میں آپ کی کامیابی ہو گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ پھر اسی طرح علم کو بڑھاتے رہیں۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا کہ سات سال میں علم حاصل نہیں ہوتا۔ علم حاصل کرنے کا کام تو ساری زندگی کا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا گہرائی سے مطالعہ کریں۔ بہت سے سوالوں کے جواب یہیں مل جائیں گے۔ حضور انور نے فرمایا کہ بہت سے مربیان بعض دفعہ سوال لکھ دیتے ہیں حالانکہ اگر انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا گہرائی سے مطالعہ کیا ہو تو وہیں جواب بھی آپ کو مل جائیں گے۔ اس لیے پہلے خود تلاش کریں۔ پہلے بھی شاید میں نے کسی جگہ بیان کیا ہے کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سوال و جواب کی مجلس تھی۔ ایک لڑکے نے کھڑے ہو کر سوال کیا۔ حضرت مصلح موعودؓ نے اس کا جواب دیا۔ اس نے پھر سوال کیا۔ سوال اچھا علمی تھا لیکن حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیال پیدا ہوا کہ یہ لڑکا پڑھنے والا لگتا ہے، اسے کچھ نہ کچھ علم ہے۔ اس لیے انہوں نے کہا تم کیا کرتے ہو؟ اس نے عرض کیا کہ میں جامعہ کا طالبعلم ہوں۔ تو آپؓ نے فرمایا اگر تم جامعہ میں پڑھتے ہو تو میں تمہارے سوال کا جواب نہیں دوں گا۔ تم اس کا جواب خود تلاش کرو تو تمہیں اس کا جواب مل جائے گا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس لیے سب سے بڑی بات یہی ہے کہ جامعہ کے طالبعلم کو، اور جب مربی بن جائے تو خاص طور پہ خود گہرائی سے مطالعہ کر کے سوالوں کے جواب تلاش کرنے چاہئیں۔ ہمارے بہت سارے مربیان اللہ کے فضل سے میدان عمل میں ہیں جو تبلیغ اور تربیت کے میدان میں ہیں، غیروں کے بھی جواب دیتے ہیں، اپنوں کے بھی جواب دیتے ہیں، اس لیے کہ انہیں علم حاصل کرنے کا شوق ہے۔ ایک لگن ہے اور تلاش کرتے ہیں کہ کہاں کہاں سے علم حاصل کریں اور پھر اپنی علمی حالت کو بہتر کریں۔ اس کا فائدہ ان کو خود بھی ہوتا ہے اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ پھر یہ ہے کہ ہر بات کہنے کی جرأت ہو، لیکن حکمت کے ساتھ۔ حکمت بھی ساتھ ضروری ہے۔ تبلیغ کرتے ہوئے خوف نہ ہو۔ خوف کی کوئی ضرورت نہیں لیکن حکمت سے بات کریں۔ وہی بات موعظۃالحسنہ کے ضمن میں آپ کا دوسروں پر اثر ڈالنے والی ہوتی ہے اور پھر اس

سے لوگ متاثر بھی ہوتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اسی طرح تربیت کے میدان میں غلط بات کو دیکھ کر اسے رڈ کریں لیکن وہاں بھی حکمت سے سمجھائیں۔ مربیان کے بارے میں بہت ساری شکایات آتی ہیں، عہدیداروں کے بارے میں بھی آجاتی ہیں کہ انہوں نے لوگوں کے سامنے اس رنگ میں ہماری بات کی، ہماری کمزوری کو ظاہر کیا جس سے ہماری سبکی ہوئی۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ اصلاح کا پہلو ضروری ہے۔ اور اگر کسی میں کوئی برائی یا کمزوری دیکھیں تو اس کے لیے پھر دعا کریں۔ اس کو علیحدگی میں سمجھائیں اور مسلسل دعا کرتے رہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جس جماعت میں بھی آپ متعین ہیں یا جس جگہ بھی آپ کی ڈیوٹی لگائی گئی ہے وہاں اس شعبے کے بارے میں اور جو فیلڈ میں ہیں تو وہاں کے ماحول کے بارے میں مکمل علم حاصل کریں اور وہاں کی جو تربیتی کمزوریاں ہیں، ان کو دور کرنے کے لیے plan بنائیں اور پھر لوگوں کو حکمت سے سمجھائیں اور ان کے لیے مسلسل دعا بھی کرتے رہیں۔ دعا ہی ہے جو ہمارا سب سے بڑا ہتھیار ہے۔ اس کے بغیر اصلاح نہیں ہو سکتی۔

حضور انور نے فرمایا کہ پھر یہ بہت ضروری چیز ہے کہ خلافت کے ساتھ آپ کا وفا کا تعلق ہو۔ آپ لوگ خلافت کے سپاہیوں میں شامل ہیں۔ لکھتے ہیں ہم سلطان نصیر بن جائیں۔ تو سلطان نصیر بغیر وفا اور اطاعت کے اعلیٰ معیار کے نہیں ہو سکتے۔ اس لیے ہر ایک کو اپنا جائزہ لینا چاہیے۔ کیا ان کا وفا کا معیار ایسا ہے جو ہونا چاہیے؟ کبھی ان کے دلوں میں شکوہ پیدا نہ ہو؟ اطاعت ایسی ہے کہ چاہے مرضی کے خلاف حکم ملے تو بلا چون وچرا اس کی تعمیل کریں گے۔ جب عملی حالت ایسی ہو گی تبھی اس کا فائدہ ہے۔ اگر عملی حالت ایسی نہیں ہے تو پھر یہ نہ وفا ہو سکتی ہے، نہ اطاعت ہو سکتی ہے۔ اور اس کے لیے بھی دعا ضروری ہے۔ دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو وفا میں کامل ہونے کی توفیق دے اور آپ اطاعت میں سب سے بڑھ کر نمونہ دکھانے والے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ پھر اسی طرح ایک چیز انتظامی صلاحیت ہے۔ مربی کو انتظامی صلاحیتوں کو بڑھانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ بعض وفات یافتہ مبلغین کے حالات میں بیان کر دیتا ہوں۔ کل ہی میں نے چودھری منیر صاحب کے بھی حالات بیان کیے تھے۔ تو ان کو جس کام پر بھی لگایا گیا خود اس کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور پھر اس کام میں وہ کسی بھی ماہر سے کم رائے نہیں رکھتے تھے حالانکہ مربی تھے کوئی ٹیکنکل تعلیم نہیں۔ پس مربی کے لیے انتظامی صلاحیت حاصل کرنے کے لیے بھی علم حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس کے لیے وقت نکالنا چاہیے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اسی طرح سوشل میڈیا پر آجکل بحثیں شروع ہو جاتی ہیں۔ پہلے بھی غالباً کینیڈا کے مربیان سے میری میٹنگ ہوئی ان کو بھی میں نے کہا تھا کہ غلط بحثوں میں نہ پڑیں۔ سوشل میڈیا کا جائز استعمال کریں اور جہاں دیکھیں کہ بحث برائے بحث ہو رہی ہے اور کج بحثی شروع ہو گئی ہے اور ہر ایک نے اپنی انا کا مسئلہ بنالیا ہے وہاں اس بحث سے باہر آجائیں اور یہ کہہ کے آئیں کہ اب یہ بحث فائدے کے لیے نہیں ہو رہی بلکہ نقصان دہ ہے اس لیے میں اس سے نکل رہا ہوں۔ تو پھر دوسروں کو بھی تحریک پیدا ہو گی کہ وہ بھی اس کج بحثی میں نہ پڑیں۔ پس یہ بھی بہت ضروری چیز ہے کہ سوشل میڈیا کا جائز استعمال کریں، غلط بحثوں میں نہ پڑیں۔ یہ دیکھیں کہ جماعت کے مفاد میں کیا ہے اگر کوئی ایسی بحث جو جماعت کے مفاد میں نہیں

ہے، اس کا انسانیت کو کوئی فائدہ نہیں، جماعت کو فائدہ نہیں، آپ کی تبلیغ کے لیے وہ مد نہیں ہے، تربیت میں اس کا کوئی اثر ظاہر نہیں ہو رہا، پھر اس پہ اثر پڑنے کی بھی کوئی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر علمی بحثیں ہیں تو اس کا ایک محدود دائرہ بنائیں اور اس میں اپنی علمی رائے دیں اور پھیلاتے ہوئے دوسروں کو بھی اس میں involve کریں اور ہمیشہ یاد رکھیں کہ جماعت میں جو اکائی ہے وہی اس کی کامیابی کی نشانی ہے اور مربیان کو سب سے بڑھ کر نمونہ ہونا چاہیے۔ ہمیشہ ایک جان ہونے کا اظہار ہونا چاہیے۔ اس کا پھر دوسروں پر بھی اثر ہو گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم پر غور اور تدبر بڑا ضروری ہے۔ ابھی میں نے کہا کہ اپنے علم کو بڑھاتے رہیں۔ اس علم کے لیے قرآن کریم پر غور بہت ضروری ہے۔ اسی سے آپ کو جواب بھی مل جائیں گے اور اس کے لیے جیسا کہ پہلے میں نے کہا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا مطالعہ کریں۔ آپؑ کی تفاسیر پڑھیں، اس سے آپ لوگوں کا علم بھی بڑھے گا اور روحانیت بھی بڑھے گی۔ اور پھر آپ کے کام میں اس سے برکت بھی پڑے گی۔ اسی طرح جماعتی تفاسیر ہیں خلفاء کی یا پرانے بزرگوں کی تفاسیر ہیں وہ بھی علم کو بڑھانے کے لیے پڑھیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ بہر حال ایک مربی کے لیے بے شمار کام ہیں، خود اس کو کام نکالنے پڑتے ہیں۔ یہ کہنا کہ میرے لیے محدود وسائل ہیں، محدود جگہ ہے، کام نہیں ہے، میں کیا کروں؟ جو کرنے والے ہوتے ہیں وہ محدود وسائل میں ہی کام نکال لیا کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ گھانا میں ہمارے محدود وسائل تھے۔ ہمارے ایک مربی صاحب تھے۔ تبلیغ کے لیے انہوں نے خود ہی طریقے نکالے ہوئے تھے جبکہ باقی کمزور حالت والے جو مربی تھے تو وہ اس طرح تبلیغ نہیں کرتے تھے جس طرح یہ کرتے تھے حالانکہ ان کے وسائل ان سے کم تھے۔ اخبار لے کر نکل جانا، لٹریچر لے کے نکل جانا، تبلیغ کرتے رہنا، عاجزی اور انکساری سے سڑکوں پہ کھڑے ہو جانا، دعائیں کرتے رہنا، ساتھ پیغام پہنچاتے رہنا۔ اور پھر ان کے کام میں برکت پڑتی تھی۔ تو اسی طرح خود مربی کو اپنے ذریعے explore کرنے پڑتے ہیں کہ کس طرح وہ نئے نئے ذرائع نکالے اور تبلیغ کے میدان میں آگے بڑھے، تربیت کے میدان میں آگے بڑھے، جماعت کی بہتری کے لیے کام کرے اور اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے کے لیے کام کرے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ وفا، محنت اور دعا سے کام لیتے رہیں گے تو کامیاب بھی ہوں گے اور یہی کامیابی کا راز ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ان باتوں پہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اب دعا کر لیں۔

(ماخوذ از الفضل انٹرنیشنل)

نواں سالانہ کانووکیشن

منعقدہ 04 مئی 2025ء بروز اتوار

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کا 9واں سالانہ کانووکیشن 04 مئی 2025ء بروز اتوار کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔اس جامعہ کی بنیاد 2012ء میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بابرکت دور خلافت میں رکھی گئی تھی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے مختلف ممالک سے طلباء تحصیل علم کے لئے یہاں آتے ہیں اور فارغ التحصیل ہونے کے بعد مختلف ممالک میں خدمات سلسلہ بجالاتے ہیں۔اس سال 09 ممالک کے 24 طلباء میدانِ عمل میں جارہے ہیں۔ان ممالک کے نام یہ ہیں: گھانا، نائیجیریا، یوگنڈا، گیمبیا، تنزانیہ، سینیگال، گنی کناکری، زیمبیا اور قزاقستان۔اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کلاس کے فارغ التحصیل ہونے کے بعد جامعہ احمدیہ کی اس شاخ سے 27 ممالک کے کل 196 طلباء شاہد کی ڈگری لے کر فارغ التحصیل ہو چکے ہیں۔ان ممالک کے نام اور مبلغین کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:

نمبر شمار	نام ملک	تعداد	نمبر شمار	نام ملک	تعداد	نمبر شمار	نام ملک	تعداد
01	گھانا	76	02	نائیجیریا	32	03	یوگنڈا	14
04	گیمبیا	12	05	کینیا	07	06	تنزانیہ	07
07	آئیوری کوسٹ	05	08	ماریشس	05	09	انڈونیشیا	04
10	سیرالیون	04	11	لائبیریا	03	12	کونگو	03
13	بینن	03	14	بورکینافاسو	03	15	قزاقستان	03
16	اردن	02	17	سنٹرل افریقہ	02	18	زیمبیا	02
19	ٹوگو	01	20	کرغیزستان	01	21	روانڈا	01
22	زمبابوے	01	23	گنی بساؤ	01	24	مالی	01
25	گبون	01	26	گنی کناکری	01	27	سینیگال	01

محض خدا تعالیٰ کے فضل اور احسان کے ساتھ امسال جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کے کانووکیشن کی یہ تاریخی تقریب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جامعہ احمدیہ یوکے، جرمنی و کینیڈا کے مشترکہ کانووکیشن کے ساتھ ہوئی۔ جس میں جامعہ

احمدیہ انٹرنیشنل کو گھانا سے دوطرفہ مواصلاتی رابطے کے ذریعے شامل کیا گیا تھااور یہ پروگرام بذریعہ MTA براہ راست تمام دنیامیں نشر کیا گیا۔ فالحمدللہ علی ذلک۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تلاوت اور نظم کے بعد جامعہ گھانا کو سب سے پہلے اپنی رپورٹ پیش کرنے کے لئے موقعہ دیا جسے پیش کرنے کی سعادت مکرم و محترم فرید احمد نوید صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کو حاصل ہوئی۔ دیگر جامعات کی رپورٹ پیش ہونے اور اسناد کی تقسیم کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان چاروں جامعات میں موجود حاضرین سے خطاب فرمایااور وقف زندگی کے تقاضے اور ان کی اہمیت کے حوالے سے نصائح فرمائیں۔ دوران خطاب طلباء نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت نصائح کو براہ راست سنااور ان کے نوٹس بھی لئے ۔ فالحمدللہ علی ذلک۔ بعدازاں حضور نے اجتماعی دعا کروائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے دعا کے بعد جماعت احمدیہ گھانا کے امیر و مشنری انچارج محترم مولانا نور محمد بن صالح صاحب نے جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہونے والے طلباء میں اسناد تقسیم کیں اور طلباء کو حضور انور کی ہدایات کی تعمیل میں بہترین واقفین زندگی بننے کی تلقین کی۔ اس تقریب میں نائب امراء، ممبران مجلس عاملہ، صدر صاحب خدام الاحمدیہ، صدر صاحب انصاراللہ، ریجنل صدر و مشنری سنٹرل ریجن نیز مقامی جماعتی عہدیداران اور دیگر معززین بھی موجود تھے۔

تقریب کے اختتام پر گروپ فوٹو لیا گیا، تمام حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا اور نماز ظہر و عصر ادا کرنے کے بعد یہ پروگرام اختتام کو پہنچا۔ فالحمدللہ علی ذلک۔

JAMIA CONVOCATION SHAHID
JAMIA AHMADIYYA, UK
JAMIA AHMADIYYA INTL, GHANA

JAMIA CONVOCATION SHAHID
JAMIA AHMADIYYA, UK
JAMIA AHMADIYYA INTL, GHANA
Ba Mamoudou
Senegal
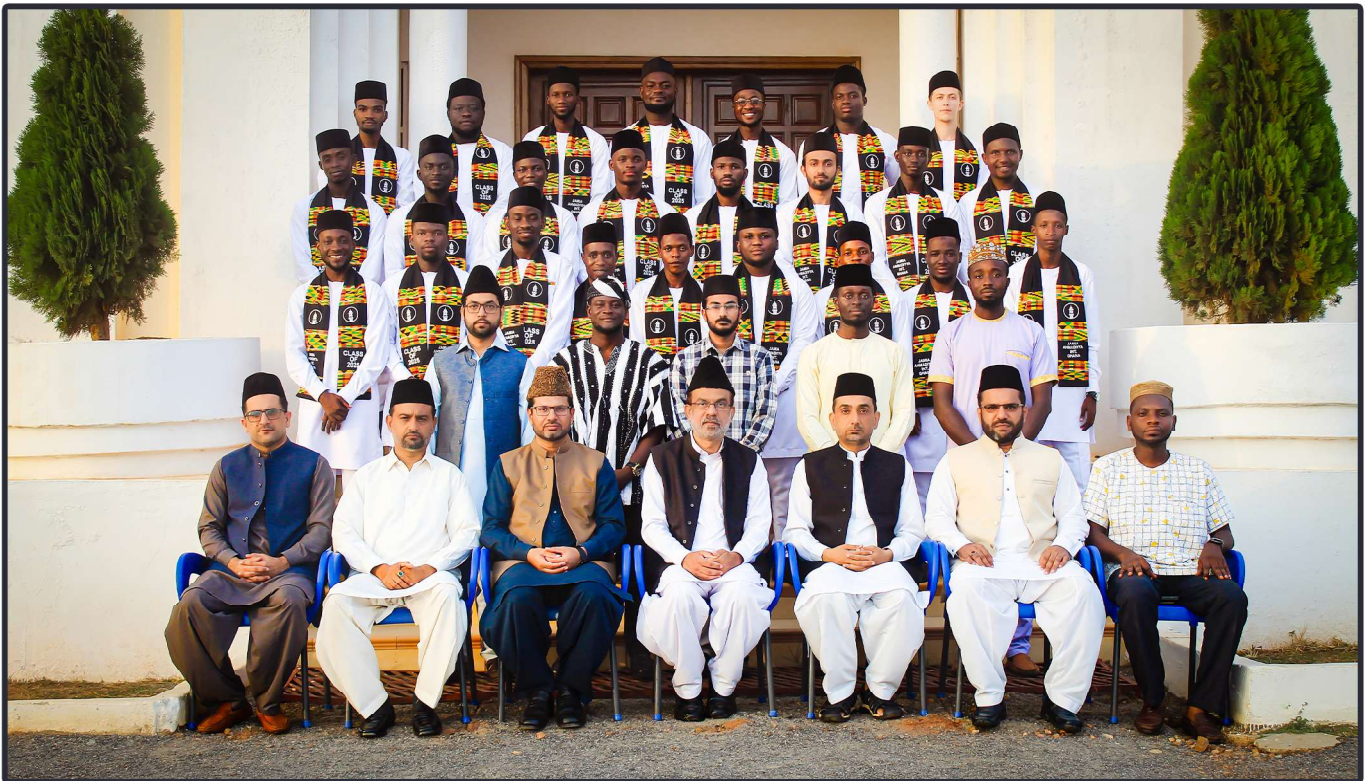
JAMIA AHMADIYYA
JAMIA AHMADIYYA

خلاصہ خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

برموقع تقریب تقسیم اسناد جامعہ احمدیہ یوکے، کینیڈا، جرمنی و گھانا 2025

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ الحمد للہ! آج آپ لوگ شاہد کی ڈگری لے کر نکل رہے ہیں۔ مختلف جامعات کے پرنسپل صاحبان نے اپنی رپورٹس پیش کیں۔ بڑی خوش کن رپورٹس ہیں اور انہوں نے اس توقع کا بھی اظہار کیا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے کہ آئندہ بھی ہم جامعہ کا جو مقصد ہے اس کو پورا کرنے والے ہوں اور یہاں سے وہ حقیقی سپاہی بن کر نکلیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے پیغام کو، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو دنیا میں پھیلانا ہے۔ اللہ کرے ان کی یہ نیک خواہشات اور دعائیں اور جو رپورٹ میں انہوں نے اظہار کیا ہے اور جو اظہار کرنا چاہتے تھے لیکن وقت کی کمی کی وجہ سے نہیں کر سکے وہ پورا ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یقیناً یہ خوشی کا موقع ہے اور جنہوں نے شاہد کی سند لی ہے وہ خوش ہوں گے۔ اسی طرح ان کے والدین بھی خوش ہوں گے کہ ان کا بیٹا آج جماعت کی خدمت کے لیے، اسلام کا پیغام پھیلانے کے لیے، دینی علم کے ذریعہ تربیت کرنے کے لیے، میدان عمل میں آگیا ہے۔ پس سوچیں اور غور کریں یہ آپ کے ماں باپ کی خواہشات ہیں، یہ آپ کی جامعہ کی انتظامیہ کی خواہشات ہیں۔ یہی خلیفہ وقت کی خواہش ہے کہ جو جامعہ سے پاس کر کے نکلے ہیں وہ ایسے ہوں جو حقیقت میں اسلام کو پھیلانے کے لیے اور جماعت کے افراد کی تربیت کے لیے میدان عمل میں پورا کردار ادا کرنے والے ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ پس اس بات کو ہر فارغ ہونے والے کو سوچنا چاہیے۔ یہ سوچیں کہ کیا جماعت کی خدمت کے لیے آپ حقیقت میں اپنے آپ کو تیار پاتے ہیں؟ کیا اسلام کا پیغام دنیا میں پھیلانے کے لیے آپ پوری طرح علم و معرفت سے اپنے آپ کو پُر کر چکے ہیں یا کر رہے ہیں یا آئندہ مستقبل میں بھی کرنے کا مصمم ارادہ رکھتے ہیں۔ کیا تربیت کے میدان میں، قرآن، حدیث اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب پر عبور حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور یہ عہد کرتے ہیں کہ آئندہ ہم اس کی کوشش کرتے رہیں گے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جامعہ میں سات سال میں آپ نے اس علم کو سیکھنے کے لیے ایک ابتدائی کوشش کی ہے اور جامعہ کی تعلیم کے دوران صرف بنیادی علم ہی دیا جا سکتا ہے۔ سات سال میں اگر آپ کا خیال ہے کہ آپ علم حاصل کر گئے اور perfect ہو گئے یہ نہیں ہو سکتا۔ اس میں ترقی کے لیے اگر آپ بھرپور فائدہ نہیں اٹھائیں گے۔ مستقل قرآن و حدیث کے علم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم کلام کو اپنی زندگی کا حصہ نہیں بنائیں گے، اگر آپ کی اور دلچسپیاں ہو گئیں تو جو ابتدائی علم حاصل کیا ہے آپ اسے بھول جائیں گے یا اسے بیان کرنے میں وہ روانی نہیں رہے گی جو ایک مربی اور مبلغ میں ہونی چاہیے۔ جس سے آپ اپنے تبلیغ یا تربیت کے

مقاصد کو پورا کر سکیں اور یوں اگر آپ نے اپنے علم کو ترقی نہ دی تو آپ کو مقابل پر آنے والے یا سوال کرنے والے کے سامنے شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ لوگ تو یہی سمجھتے ہیں کہ ایک مربی جو جامعہ سے علم حاصل کر کے نکلا ہے اس میدان میں ماہر ہے۔ پس مہارت کے لیے اور اپنے آپ کو اور جماعت کو شرمندگی سے بچانے کے لیے علم و معرفت میں مسلسل کوشش اور ترقی کی ضرورت ہے۔ اس کے بغیر آپ کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اس کے لیے آج سے ہی یہ عہد کریں کہ آج ڈگری لینے کے بعد، سند لینے کے بعد، ہماری ذمہ داری بڑھ گئی ہے۔ اب ہم نے صرف سال کے دو امتحانوں کی تیاری نہیں کرنی بلکہ زندگی کے سفر میں اب ہمارا ہر لمحہ امتحان کا ہے اور اس کے لیے ہمیں مستقل تیاری کی ضرورت ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ پس اس حقیقت کو سمجھنے کی ہر مربی کو ہر پاس ہونے والے کو کوشش کرنی چاہیے لیکن اس حقیقت کو بھی کبھی نہ بھولیں کہ یہ علم و معرفت اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہیں مل سکتی۔ اس لیے خدا تعالیٰ سے ایک خاص تعلق پیدا کرنا ضروری ہے۔ آپ نے اپنی عبادتوں کو اس معیار تک پہنچانا ہے جو ایک حقیقی مومن کا معیار ہے۔ اپنی تقریروں میں آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کی مثال دیتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہؓ کی مثال دیتے ہیں تو پھر ایک مربی اور مبلغ کو یہ کوشش کرنی چاہیے کہ یہ مقام وہ خود بھی حاصل کرے۔ تبھی حقیقت میں آج جامعہ سے حصول تعلیم کے بعد سند لینے کا فائدہ ہے۔ پس آج اس خوشی کے موقع پر یہ عہد کریں کہ آج ہم عملی زندگی میں قدم رکھ کر ایک اور ہی قسم کا انقلاب اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔ ہماری ترجیحات ہماری دنیاوی خواہشات نہیں ہوں گی بلکہ روحانی اور علمی ترقی کا حصول ہوں گی۔ جب یہ ہو گا تو یقیناً آپ ان لوگوں میں شامل ہوں گے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشن کو پورا کرنے کی کوشش کرنے والے ہیں۔ جس کے لیے متعدد موقعوں پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اظہار فرمایا ہے۔ جماعت کے افراد سے اظہار فرمایا ہے کہ ایسا ہونا چاہیے ایسا ہونا چاہیے۔ پس اپنے آپ کو دیکھیں، اپنا جائزہ لیں کہ کیا ہم اس معیار کو حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دنیاوی خواہشات ہمیں پیچھے تو نہیں دھکیل رہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ کو جماعتی نظام کا پورا علم ہونا چاہیے۔ دینی علم آپ نے حاصل کر لیا۔ انتظامی لحاظ سے بھی آپ کو ہر چیز پتا ہونی چاہیے۔ جماعت کے مختلف شعبہ جات ہیں ان کا بھی آپ کو علم ہونا چاہیے۔ یہ نہیں کہ کبھی میٹنگ ہوئی تو مشنری انچارج سے پوچھ لیا، یا امیر جماعت سے پوچھ لیا، یا میرے پاس آئے تو مجھ سے سوال کر لیے، یا خطوں میں لکھ کر سوال کر لیے کہ یہ قاعدہ کیا ہے اس کے بارے میں کیا ہے۔ خود آپ لوگوں کو کوشش کرنی چاہیے، محنت کرنی چاہیے، سمجھنا چاہیے، پڑھنا چاہیے۔ ایک مربی کے لیے جماعتی نظام کا پورا علم بہت ضروری ہے۔ یہ بھی تربیت کے لیے ضروری ہے۔ شعبہ جات کا علم ضروری ہے۔ کتنے شعبے ہیں، کون کون سے شعبے ہیں، کس کا کیا کام ہے۔ آپ کو ہر شعبہ کے قواعد کا علم ہو۔ اس کی کتابیں چھپی ہوئی ہیں، وہ پڑھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جماعت احمدیہ میں ایک بہت اہم ادارہ مجلس شوریٰ کا ہے۔ اس کے طریق اور قواعد کو بھی سمجھنے کی ضرورت ہے اور جب یہ قواعد آپ سمجھیں گے، جب آپ کو علم ہو گا، تو آپ لوگ عہدیداروں کی بھی راہنمائی کر سکیں گے۔ میں نے دیکھا ہے کہ اکثر کو میدان عمل میں کئی سال رہنے کے باوجود بھی اس کا صحیح طرح علم اور ادراک نہیں ہے۔ مثلاً آجکل مختلف جگہوں پر شوریٰ ہو رہی ہیں۔ مجھے پتا لگا ہے، گو ابھی باقاعدہ امیر صاحب کی طرف سے رپورٹ تو نہیں ہے، لیکن ایک رپورٹ آئی ہے کہ امریکہ میں مربی صاحب نے انتخاب کے دوران کھڑے ہو کر یہ کہا کہ میری بات کو شوریٰ میں شامل کیا جائے۔ یا اس سے ملتے جلتے الفاظ ہیں کہ امیر کو اس کی اہمیت کے پیش نظر ہمہ وقت ہونا چاہیے۔ امیر جماعت، جماعت کا کارکن ہو۔ تو مربی کو پتا ہونا چاہیے کہ یہ شوریٰ کی روایات اور قاعدے کے خلاف ہے کہ ایسے موقع پر اس طرح اپنی رائے دی جائے۔ اور پھر اس پر اصرار کیا جائے کہ ضرور شامل کیا جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر کوئی مشورہ دینا ہے، آپ چاہتے ہیں جماعتی نظام کے لیے کوئی مشورہ دینا ہے، آپ میدان عمل میں جائیں گے تو ہو سکتا ہے بہت ساری باتیں آپ کے سامنے آئیں جس میں آپ مشورہ دینا چاہیں تو خلیفہ وقت کو براہ راست لکھیں، نہ یہ کہ غلط موقع پر، غلط فورم پر آپ وہ باتیں اٹھائیں جس سے باقی مجلس بھی بے چین ہو جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ لوگوں نے جماعت کے افراد کے اندر سکون پیدا کرنا ہے نہ کہ بے سکونی اور بے چینی۔ پس ان باتوں کا خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔ دو تین سال فیلڈ میں رہنے کے بعد بعض دفعہ آپ لوگوں کو خیال آجائے گا کہ اب ہم بہت تجربہ کار ہو گئے ہیں، اپنے مشورے دے دیں۔ آپ بے شک تجربہ کار ہو جائیں لیکن ابھی آپ کو بہت کچھ سیکھنے کی ضرورت ہے۔ چار سال پانچ سال یا دس سال میں آپ نہیں سیکھ سکتے۔ اس کے لیے ایک تجربے کی ضرورت ہے، علم حاصل کرنے کی ضرورت ہے اور سیکھنے کے لیے پھر خلیفہ وقت سے راہنمائی کی ضرورت ہے۔ جماعتی نظام سے، مرکز سے راہنمائی کی ضرورت ہے۔ اس بات کو ہمیشہ سامنے رکھیں۔ یہ فیصلہ کرنا خلیفہ وقت اور مرکز کا کام ہے کہ ملک کا امیر یا کسی بھی جگہ امیر کو مستقل ہونا چاہیے یا انتخاب کے ذریعہ ہونا چاہیے اور کون ہونا چاہیے۔ ہر ملک کو اس کا اختیار نہیں ہے۔ یہ باتیں شوریٰ میں بھی پیش نہیں ہو سکتیں کجا یہ کہ انتخاب کے وقت یہ سوال اٹھایا جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مربیان جو ہیں وہ اپنے آپ کو دیکھیں۔ آپ ہمہ وقت وقف زندگی ہیں۔ اپنا جائزہ لیں کہ ہم ہمہ وقت ہیں؟ کیا ہم نے وہ معیار حاصل کر لیا ہے جو ایک وقف زندگی کے لیے ضروری ہے؟ اپنا وہ معیار حاصل کریں جس میں وہ کہہ سکیں کہ میں خدا اور اس کے رسول کے حکموں کے مطابق زندگی گزارنے والا ہوں یا کوشش کرنے والا ہوں۔ اگر نہیں تو پھر ادھر ادھر کی باتیں کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ میدان عمل میں جا کے یہ بعض عملی باتیں سامنے آئیں گی جس کو آپ لوگوں نے سمجھنا ہے اور جو میدان عمل میں ہیں ان کو بھی میں سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں وہ بھی سمجھیں۔ یہ دیکھیں کہ کیا وہ خود روزانہ کم از کم ایک گھنٹہ تہجد کی نماز پڑھنے والے ہیں جس میں وہ اپنے مقاصد کے لیے دعا کریں، جماعت کی ترقی کے لیے دعا کریں۔ اپنا جو کام سپرد کیا گیا ہے اس کے لیے دعا کریں۔ یہ مربی کو دیکھنا

چاہیے۔ وہ جائزہ لے کہ اس کی پانچ وقت کی فرض نمازوں کی کیا حالت ہے۔ باقاعدہ باجماعت نماز ادا ہونی چاہیے بغیر کسی جائز عذر کے اس میں کوئی چھوٹ نہیں ہے۔ فرائض کے علاوہ سنتوں کی ادائیگی کا جائزہ لیں کہ کس حد تک سنوار کر ادا کر رہے ہیں۔ یہ نہیں کہ فرض نماز سے باجماعت نماز سے دو منٹ پہلے آئے اور جلدی جلدی دو یا چار سنتیں پڑھیں اور فارغ ہو گئے۔ سنتیں بھی سنوار کر ادا کرنی چاہئیں۔ یہ بھی مربی کا کام ہے۔ اپنے نمونے دکھائیں گے تو دوسرے آپ کے نمونے دیکھ کر اس پہ عمل کریں گے۔ یہ آپ جائزہ لیں۔ یہ دیکھیں کیا آپ ہمہ وقت ہیں؟ سوچیں کہ ہم یہ جائزہ لیتے ہیں کہ اپنا علم بڑھانے کے لیے ہم باقاعدہ مطالعہ کریں اور اس کے لیے پروگرام بنائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرے ساتھ جرمنی کے مربیان کی میٹنگ تھی۔ ان کو میں نے کہا تھا کہ میں ان کاموں کے لیے گھنٹوں کی بات کر رہا ہوں یہ نہیں کہہ رہا کہ کتنا وقت دیتے ہیں کیونکہ آپ زندگی وقف ہیں۔ یہ کہہ دینا کہ ہم نے دس منٹ وقت دیا یا پندرہ منٹ دیا یا بیس منٹ دیے یا پچاس منٹ دیے، یہ نہیں۔ یا ہفتہ میں اتنا وقت دیا۔ روزانہ آپ نے یہ دیکھنا ہے یا ہفتوں میں یہ دیکھنا ہے کہ کتنے گھنٹے آپ نے مختلف کاموں کے لیے وقت دیا۔ اپنے وقت کو آپ نے گھنٹوں میں تقسیم کرنا ہے۔ جب اس طرح کریں گے تب آپ کو محنت کی عادت پڑے گی۔ یہ دیکھنا ہے کہ تبلیغ کے لیے آپ نے کتنے گھنٹے دیے۔ اس کے لیے ابھی سے ایک پروگرام بنانا ہوگا۔ جماعت کے افراد کی تربیت کے لیے کتنے گھنٹے دیے۔ جماعت کے بچوں کی تربیت اور انہیں قرآن کریم پڑھانے اور دینی علم سکھانے کے لیے کتنے گھنٹے دیے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ بہت سے لوگ مجھے لکھتے ہیں کہ ہمارے مربی صاحب کہتے ہیں کہ ہمارے پاس وقت نہیں ہے اس لیے ہم قرآن نہیں پڑھا سکتے اور مجبوراً ہمیں پھر غیر احمدیوں سے پڑھوانا پڑتا ہے یا ہمیں اجازت دیں کہ ہم غیر احمدیوں سے پڑھوا لیں۔ یہ انتہائی افسوسناک بات ہے۔ ایک مربی کو سوچنا چاہیے کہ یہ جواب مربی کے لیے مناسب ہے؟ جو ایسے جواب دینے والے ہیں ان کو تو شرم سے پانی پانی ہو جانا چاہیے کہ لوگ غیروں کے پاس جائیں۔ جماعت اتنا خرچ کر کے مربیان تیار کر رہی ہے اور وہ کہہ دیں ہمارے پاس وقت نہیں ہے۔ وقت نہیں ہے تو آپ لوگوں کا پھر مقصد کیا ہے؟ آپ زندگی وقف ہیں، آپ کا اپنا وقت تو ہے ہی نہیں۔ آپ نے تو یہ عہد کیا ہوا ہے کہ جو میرا وقت ہے وہ جماعت کا وقت ہے۔ تو پھر اس کے لیے قربانی کریں۔

پس آپ جو میدان عمل میں جا رہے ہیں بہت بڑی ذمہ داری کے ساتھ جا رہے ہیں اور جو میدان عمل میں پہلے ہی ہیں انہیں بھی میں آج اس بارے میں کہتا ہوں کہ اپنا جائزہ لیں۔ نئے آنے والوں کے لیے نمونہ بنیں نہ کہ سستی کی راہ دکھائیں اور نہ ہی اپنے غلط قسم کی ترجیحات کے نمونے دکھائیں۔ اور آپ لوگ جو آج میرے سامنے بیٹھے ہیں، نئے مربیان ہیں وہ یہ سوچیں کہ ہم نے خدا تعالیٰ کی خاطر وقف کیا ہے۔ ایک عہد کیا ہے تو پھر اس عہد کو پورا کرنا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر آپ کے سامنے بعض لوگوں کے، سینئرز کے نیک نمونے نہیں ہیں۔ بہت سارے نیک نمونے بھی ہیں یہ نہیں ہے کہ نمونے نہیں ہیں۔ جن کے نیک نمونے نہیں ہیں ان کو نہیں آپ نے دیکھنا۔ جن کے نیک نمونے ہیں ان کو دیکھنا ہے۔

جن کے نیک نمونے نہیں ہیں وہ آپ کے لیے اسوہ یا رول ماڈل نہیں ہیں بلکہ جیسا کہ میں نے کہا صحابہؓ اور حقیقی وقف نبھانے والے آپ کے لیے اسوہ ہیں۔ ان کا نمونہ ہے جو آپ نے دیکھنا ہے۔ پس آج اس عہد کے ساتھ میدان میں اترنے کا وقت ہے ورنہ سند لینا تو کوئی کمال کی بات نہیں ہے۔ یہ تو معمولی توجہ اور محنت سے بھی مل جاتی ہے۔

جو تلاوت کی گئی آپ کے سامنے اس میں بھی آپ کو یہی نصیحتیں ہیں: قُلْ إِنَّ صَلاَتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ یہ چیزیں غور کرنے والی ہیں۔ آپ کے سامنے نظم پڑھی گئی۔ حضرت مصلح موعودؓ نے بہت توقعات کیں، بہت دعائیں دیں۔ ان کو سوچیں اور غور کریں۔ شعر سنا، محظوظ ہوئے اور ختم ہو گیا یہ معاملہ نہیں۔ ایک مربی کو تو اس بارے میں ہر وقت غور کرتے رہنا چاہیے۔ معمولی محنت سے بھی سند مل جاتی ہے۔ یہ تو آپ کو مل گئی۔ اب جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے اس کا حق ادا کرنے کے لیے ایک مستقل کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اسی طرح بعض فارغ ہونے والوں کی تقرّری دفاتر میں ہوتی ہے یا انتظامی امور کی سرانجام دہی کے لیے ہوتی ہے۔ تو وہ یہ نہ سمجھیں کہ ہم اب یہاں ہیں، یہاں دفتروں میں ہی رہیں گے اور اپنے اصل مقصد کو بھول جائیں۔ علم حاصل کرنے کی طرف توجہ کم ہو جائے۔ ایسے مربیان کو بھی میں یاد دہانی کروا دوں کہ اپنی روحانی، علمی ترقی پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ آج اگر دفتر میں ہیں تو کل آپ کو مربی بنا کر کسی جماعت میں بھی بھیجا جا سکتا ہے۔ وہاں جا کر یہ عذر نہ ہو کہ ہم کیونکہ دفاتر میں کام کرتے رہے اس لیے ہمیں مسائل اور تربیتی امور پہ دسترس نہیں ہے یا جو کچھ ہم نے پڑھا وہ ان کاموں کی وجہ سے ہم بھول گئے۔
حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے اس حوالے سے بھی بعض مربیان کے جائزے لیے ہیں۔ بعض آسان باتیں بھی انہیں بیان کرنی مشکل لگی ہیں۔ اس لیے کہ دفتر میں کام کر کے وہ جو مسائل تھے وہ باتیں بھول گئے ہیں۔ سمجھتے ہیں کہ اب ہمارا دفتری کاموں سے ہی واسطہ ہے اور علم بڑھانے کی طرف توجہ نہیں۔ یا اگر کوئی جواب دیتا بھی ہے تو ان کو بہت سوچ کر جواب دینا پڑتا ہے حالانکہ فوری جواب آنا چاہیے۔ آجکل تو ہمارے مخالفین جو ہیں وہ تو جماعت کے خلاف لٹریچر پڑھ کے سوال پر سوال کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ اگر اعتراض کے سوال کر سکتے ہیں تو آپ لوگ جو اس معاملے کے لیے تیار کیے گئے ہیں، کہیں بھی کام کر رہے ہوں، کیوں اپنے علم کو بڑھاتے ہوئے فوری طور پر ہر اعتراض کا جواب دینے والے نہیں ہیں۔
حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ پس آپ لوگ یاد رکھیں کہ جہاں بھی آپ کو لگایا جائے آپ نے اپنے تعلق باللہ میں بڑھنے کی طرف خاص توجہ دینی ہے۔ قرآن و حدیث میں علم وسیع کرنے کی طرف خاص توجہ دینی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب پڑھنے کی طرف خاص توجہ دینی ہے۔ بعض مربی بڑے فخر سے مجھے بتا دیتے ہیں کہ آج ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی فلاں کتاب کے چار یا پانچ صفحے پڑھ لیے۔ یہ تو فخر کی بات نہیں، یہ تو شرم کی بات ہے۔ مربی کو تو یہ بتانا چاہیے کہ آج اتنے گھنٹے مطالعہ میں

میں نے یہ علم حاصل کیا اور اس کے نوٹس بھی بنائے۔ بعضوں کو میں نے کتابیں پڑھنے کے لیے دیں جو جامعہ سے پاس ہو کر ابھی ٹریننگ کر رہے ہیں۔ میں نے پندرہ دن، بیس دن، مہینہ تک دیا لیکن وہ کتاب ان سے ختم نہیں ہوئی۔ یہ تو ایک مربی کا شیوہ نہیں ہے۔ یہ تو اس شخص کا شیوہ نہیں جو اپنے آپ کو یہ کہتا ہے کہ میں نے دینی علم کا ماہر بننا ہے اور دنیا میں دین کو پھیلانا ہے۔ اسلام کے غلبہ کے لیے میں نے اپنی جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرنا ہے۔ یہ تو عام آدمی کا عہد ہے۔ مربی کا تو اس سے بہت بڑھ کے عہد ہونا چاہیے۔ پندرہ دن بعد بیس دن بعد مہینے بعد پوچھو تو کہتے ہیں اوہو! ہم بھول گئے اور یہ عملاً اس طرح ہو رہا ہے۔ تو اس لیے جامعہ پاس کرنے کے بعد بھی آپ لوگوں کو اس طرف توجہ دینی چاہیے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ پھر آپ میں وسعت حوصلہ دوسروں کی نسبت بہت زیادہ ہونا چاہیے۔ اگر آپ بھی کسی بات پر چڑ کر جواب دیں گے۔ لوگوں کے اعتراضوں کا چڑ کر یا غصہ میں یا غلط رنگ میں جواب دیں گے یا اپنے سے بات کرنے والے سے یا سوال کرنے والے سے بیزاری کا اظہار کریں گے تو آپ لوگ اس کی ٹھوکر کا باعث بنیں گے۔ آپ لوگ لوگوں کی ٹھوکر کے لیے نہیں بنائے گئے آپ لوگ لوگوں کے سکون کا سامان پیدا کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ ان کو راہ راست پر لانے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ پس اس بات کو سمجھیں۔

لوگوں سے پیار اور محبت اور ادب واحترام سے پیش آنا ایک مربی کا خاصہ ہونا چاہیے۔ دنیاوی خواہشات آپ کی ترجیح نہ ہوں بلکہ دین کو مقدم کرنے کے اعلیٰ نمونے دکھانے والے ہونے چاہئیں۔ متقیوں کا امام بننے کی دعا کرتے ہیں۔ وجعلنا للمتقین اماماً۔ تو اپنے گھر سے سب سے پہلے یہ شروع ہونا چاہیے۔ اپنے گھروں کو ایسا بنائیں کہ جہاں حقیقت میں یہ نظر آئے کہ آپ کے گھروں میں اسلامی تعلیم کے نمونے قائم ہیں۔ بچوں کو یہ پتا ہونا چاہیے، بیوی کو یہ پتا ہونا چاہیے۔ کچھ کی شادیاں ہو گئی ہیں۔ کچھ کی ہوں گی ان شاء اللہ اور جو میدان میں ہیں ان کو بھی کہتا ہوں کہ بیوی بچوں کو خیال ہو کہ ہمارا خاوند یا باپ جو کچھ ہمیں کہے گا یا کہتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتے ہوئے کہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکموں کے مطابق ہمیں یہ باتیں کہتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور آپ کے ارشادات کے مطابق ہمیں یہ باتیں بتا رہا ہے۔ قرآن کریم کے احکامات کے مطابق ہمیں یہ باتیں کر رہا ہے۔ پس یہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ روحانی ترقی گھروں کے لیے وہ چیز ہے جو آپ کے گھروں کو بھی سکون دے گی اور ہر واقف زندگی خاوند کی عورت یا ہر واقف زندگی باپ کا بچہ دل میں یہ احساس رکھے گا کہ ہمارا والد، ہمارا باپ ہمارے لیے نمونہ ہے۔ اسی طرح جب یہ احساس پیدا ہو جائے گا تو دنیاوی خواہشات جو ہیں بیوی کی یا بچوں کی وہ بھی ختم ہو جاتی ہیں۔ ان کو بھی پتا ہے کہ ہمارا باپ وقف زندگی ہے اور اس نے محدود وسائل میں گھر چلانا ہے اور گزارہ کرنا ہے۔ جب آپ کی گھروں میں یہ حالت ہو گی تو جماعت میں بھی اس کے اثرات ظاہر ہوں گے۔ یہ نمونے پھر باہر بھی نکلیں گے۔ پس اس بات کو دیکھتے رہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آج تو جماعت کے اپنے وسائل ہیں۔ اپنے وسائل کے لحاظ سے مربیان یا واقف زندگی کا بہت خیال رکھا جاتا ہے۔ چند سال پہلے تک یہ حالت نہیں تھی۔ گھانا میں میں رہا ہوں۔ واقف زندگی کا الاؤنس مشکل سے مہینے کے لیے پورا ہوتا تھا۔ بعض

وقت تو مشکل سے پندرہ بیس دن کے بعد تک بھی نہیں جاتا تھا لیکن میں نے بہت سے واقفین کو دیکھا ہے وہ اسی میں خوش تھے۔ کبھی انہوں نے شکوہ نہیں کیا۔ اس لیے ان کو پتا تھا کہ ہم نے اپنے بیوی بچوں کے سامنے جو نمونے بیان کیے ہوئے ہیں اور جو وقف زندگی کی اہمیت بتائی ہوئی ہے اس کی وجہ سے ہم سے یہ غلط مطالبات نہیں کریں گے۔ جب غلط مطالبات گھر سے نہ ہوں تو بے چینی بھی نہیں ہوتی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ بلکہ مجھے یاد ہے کہ جب میں گھانا جانے لگا تو مولانا محمد شریف صاحب سیکرٹری نصرت جہاں تھے۔ وہ اپنے واقعات بیان کر رہے تھے۔ وہ بڑا عرصہ فلسطین اور گیمبیا میں مبلغ رہے ہیں۔ کہتے ہیں وہاں ہم پہ ایسے حالات ہوتے تھے کہ سالن پکانا تو مشکل بات تھی، ڈبل روٹی لیتے تھے اور پانی میں بھگو کے کھا لیتے تھے۔ اس طرح بھی گزارہ کیا مربیان نے۔ آپ لوگ تو آج کل بڑی سہولتوں سے رہ رہے ہیں۔ اس لیے یہ باتیں سامنے رکھیں اور سوچیں اور سمجھیں کہ اللہ تعالیٰ کے جو اتنے فضل ہیں، اتنے احسان ہیں، اس کا شکر ہم نے کس طرح ادا کرنا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بھوکا نہیں مارتا۔ میں نے دیکھا ہے ہم بھی وہاں بعض کٹھن حالات میں رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ خود ہی انتظام کر دیتا ہے اور کبھی یہ نہیں ہوا کہ رات کو بھوکے سوئے ہوں۔ بہت سارے مربیان نے وہاں بہت قربانیاں کی ہیں۔ پس قناعت بھی ایک مربی اور مبلغ کے لیے بہت ضروری ہے۔ آپ میں قناعت ہونی چاہیے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آج بھی ہمارے ساتھ گھانا کے طلبہ شامل ہیں، افریقہ کے ممالک کے بھی ہیں، انہیں میں بتادوں کہ جو سہولتیں آج آپ کو مل رہی ہیں ہمارے وقت میں اس کا تصور بھی نہیں تھا لیکن مربیان اس وقت جو کام کرنے والے تھے جو وقف کی روح کو سمجھنے والے تھے وہ اس بات پر بھی خوش تھے اور اپنے کام کرتے تھے۔ اس لیے جو میدان عمل میں ہیں وہ بھی اللہ تعالیٰ کا شکر کریں اور جو اب میدان عمل میں جانے والے ہیں وہ بھی یہ سوچ کر آج عملی زندگی میں قدم رکھیں کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی خاطر زندگی وقف کی ہے تو اب ہم نے ہر معاملے میں اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنا ہے اور اس کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کی ہے اور جب یہ ہو گا تو جہاں آپ کے کاموں میں برکت پڑے گی وہاں آپ کے گھروں میں بھی برکت پڑے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اصل چیز تو ذہنی سکون ہے۔ گھریلو سکون ہے، معاشرے کا سکون ہے، اس کے لیے آپ نے کوشش کرنی ہے۔ پیٹ بھرنا یا دنیاوی خواہشات کو پورا کرنا یہ تو کوئی کمال نہیں ہے۔ یہ تو ہو ہی جاتا ہے۔ پس آج کے دن آپ جو یہاں اپنے سند لینے آئے ہیں ان میں انگلستان کے مربیان جامعہ کے فارغ التحصیل بھی شامل ہیں، کینیڈا کے بھی شامل ہیں، امریکہ سے بھی آئے ہوئے ہیں، یورپ سے بھی آئے ہوئے ہیں، گھانا والے بھی ہمارے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں اور گھانا جامعہ میں جیسا کہ انہوں نے رپورٹ میں بھی بتایا یہاں تو کئی ممالک کے مربیان ہیں۔ کینیڈا میں بھی کئی ممالک کے تھے لیکن اب کچھ دیر کے لیے حکومت نے پابندی لگائی ہے شاید آئندہ یہ نہ ہوں لیکن اس وقت تو ہیں۔ تو ہمیشہ ہر ایک کو یہ سوچنا چاہیے، پڑھنے والوں کو بھی جو آج فارغ ہوئے ہیں اور ان کو بھی جو میدان عمل میں

ہیں کہ ہم نے اپنے وقف کو اس طرح نبھانا ہے جو خالصتاً اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہے۔ کسی قسم کی دنیاوی خواہش کو اپنے اوپر حاوی نہیں ہونے دینا۔ خواہ کہیں بھی ہماری ڈیوٹی ہو۔ اپنے آپ کو ہمہ وقت دین کے کاموں کے لیے، ہر قربانی کے لیے تیار کرنا ہے۔

اگر آپ یہ سمجھ لیں گے تو پھر یہ سوال نہیں ہوگا کہ امیر ہمہ وقت ہونا چاہیے بلکہ آپ امیر کا کام بھی کر رہے ہوں گے، سیکرٹری تبلیغ کا کام بھی کر رہے ہوں گے، سیکرٹری تعلیم کا کام بھی کر رہے ہوں گے، سیکرٹری تربیت کا کام بھی کر رہے ہوں گے بلکہ یہاں تک کہ سیکرٹری مال کا کام بھی آپ کر رہے ہوں گے کیونکہ آپ نے اپنے عمل سے اپنی تقریروں سے اپنے خطبات سے لوگوں کو صحیح راہنمائی کرنی ہے اور جب لوگوں کی صحیح راہنمائی ہو جائے گی تو سیکرٹریان کا کام تو ویسے ہی ہلکا ہو جاتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ پس اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ بجائے یہ کہنے کے کہ فلاں ہمہ وقت ہو یا فلاں نہ ہو، آپ اپنے آپ کو ہمہ وقت قربانی کے لیے تیار کریں۔ یہ عہد ہے جو حقیقت میں خوشی مہیا کرنے والا ہے نہ آج کی سند لینا۔ کیونکہ ایسے لوگوں کے ارادے ہیں، ایسے لوگوں کے عہد ہیں جو پھر دنیا میں انقلاب پیدا کرتے ہیں اور آپ نے اپنے آپ کو مسیح موعودؑ کی واقف زندگی کی فوج میں اس لیے شامل کیا ہے کہ ہم نے تمام دنیا میں خدائے واحد کی حکومت قائم کرنی ہے اور دنیا کے کونے کونے میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا لہرانا ہے۔

پس یہ عہد اگر کیا ہے تو اس کے لیے عملی کوششوں کی ضرورت بھی ہے اور جب یہ عملی کوشش ہو گی تو یہ کوشش آپ کو خدا تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بھی بنائے گی اور جس کو خدا تعالیٰ کے فضل حاصل ہو جائیں اسے اور کیا چاہیے؟ اللہ تعالیٰ آپ کو ہم سب کو یہ توفیق دے کہ یہ فضل حاصل کرنے والے ہوں۔ دعا کر لیں۔

(ماخوذ از الفضل انٹرنیشنل)

مجلس علمی اساتذہ اور

دیگر علمی مجالس

مکرم عبدالہادی طارق صاحب استاد جامعہ احمدیہ

طلبہ کی علمی و ذہنی استعدادوں کو بڑھانے اور گہرا علمی ذوق پیدا کرنے کے لئے جامعہ میں تدریس کے ساتھ ساتھ متعدد علمی پروگرام ولیکچرز بھی منعقد کئے جاتے ہیں۔ جن میں سے چند ایک کا تعارف ذیل میں پیش ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے فرمودات پر مشتمل پروگرام ANSWERS TO EVERYDAY ISSUES

الحکم انگریزی میں Answers To Everyday Issues کے عنوان سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات، فرمودات اور مختلف سوالوں کے جوابات شائع ہو رہے ہیں۔ اس سلسلہ کی افادیت دیکھتے ہوئے 2021 سے جامعہ میں ایک پروگرام شروع کیا گیا جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو ارسال کردہ سوالات اور آپ ایدہ اللہ تعالیٰ کے فرمودات طلبا کے سامنے پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ یہ سلسلہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیابی سے جاری ہے۔

پروگرام Dialogue

طلبا جامعہ سے Interaction کی غرض سے ایک پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے جس کا مقصد طلبا کے مسائل اور انکے ذہنوں میں روزمرّہ ابھرنے والے سوالات اور خیالات کو سننا اور ان کا حل پیش کرنا ہے۔ یہ پروگرام ہر منگل بعد از نماز مغرب وعشاء منعقد ہوتا ہے جس کے بعد مکرم پرنسپل صاحب، طلبہ کی طرف سے پیش کئے گئے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیتے ہیں۔ پروگرام کے بعد طلبہ میں ریفریشمنٹ تقسیم کی جاتی ہے۔

لیکچرز روحانی خزائن

جامعہ میں ہر اتوار کی شام بعد نماز مغرب وعشاء روحانی خزائن کے سلسلہ میں ایک تعارفی پروگرام منعقد کیا جاتا ہے۔ جس میں ایک استاد، حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی ایک کتاب کا تعارف بزبان انگریزی کرواتے ہیں۔ ہر کتاب کا تعارف پیش کرنے کے بعد طلبا کتاب سے متعلق سوالات کرتے ہیں۔ اس پروگرام کا دورانیہ تقریباً ایک گھنٹہ ہوتا ہے۔ اس پروگرام کے تحت اب تک روحانی خزائن کا ایک دور مکمل ہو چکا ہے اور دوسرے دور میں بائیس جلدوں کا تعارف کروایا جا چکا ہے۔ اس پروگرام سے اساتذہ اور طلبہ کو بہت فائدہ پہنچ رہا ہے۔

کتب انوار العلوم کے تعارف پر مشتمل لیکچرز

طلبہ جامعہ کو حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے علمی کارناموں سے روشناس کروانے کے لئے مارچ 2021 سے ہر ماہ کتب انوار العلوم کے تعارف پر مشتمل لیکچرز کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے جس میں اساتذہ انوار العلوم کی کتب کے تعارف اور اہم نکات پر مشتمل لیکچر دیتے ہیں۔ بعد ازاں طلبہ کو سوالات کا موقع دیا جاتا ہے۔اس سلسلے کا پہلا لیکچر مورخہ 20 مارچ 2021 منصب خلافت کے موضوع پر دیا گیا۔اس پروگرام کے تحت اب تک انوار العلوم کی جلد نمبر 06 تک کی اہم کتابوں کا تعارف کروایا جا چکا ہے۔

درس حدیث

طلبا کو درس حدیث کا طریق سکھانے کی غرض سے مسجد نیرّ میں بعد از مغرب وعشاء مارچ 2019 سے ہر بدھ کے روز درس حدیث کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔اس پروگرام کے مطابق ایک استاد حدیث کا مفصل درس دیتے ہیں۔ یہ دروس اردو زبان میں دیئے جارہے ہیں۔درس کا دورانیہ تقریباً دس سے پندرہ منٹ ہوتا ہے۔

مجلس علمی طلبا

طلبا کی ذہنی، علمی اور تخلیقی صلاحیتوں کو مزید صیقل کرنے کے لئے مجلس علمی کے نام سے ایک شعبہ قائم ہے جو باقاعدگی سے ہر تدریسی ہفتے کے اختتام پر مختلف انواع کے علمی پروگرامز منعقد کرواتا ہے جن میں حمدیہ محفل، نعتیہ محفل، مقابلہ تلاوت قرآن کریم، نظم خوانی، اذان، اردو، عربی اور انگریزی زبانوں میں فی البدیہہ اور روائتی تقریری مقابلہ جات، خطبات امام پر مشتمل کوئز اور حفظ ادعیہ وغیرہ کے مقابلے قابل ذکر ہیں۔اساتذہ جامعہ منصفین کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ پوزیشن لینے والے تمام طلبا کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے اور سال کے اختتام پر کانووکیشن کے موقع پر انعامات دیئے جاتے ہیں۔

مجلس ارشاد

طلبا کی علمی استعدادوں میں اضافے کی غرض سے مجلس ارشاد قائم ہے۔جس کے تحت مختلف لیکچرز اور مہمانوں کی تقاریر ہوتی ہیں۔ ہر سال درج ذیل چار دن خصوصیت سے منائے جاتے ہیں۔ان دنوں میں معمول کی پڑھائی کے بجائے جلسے منعقد کیے جاتے ہیں ان جلسوں میں جلسہ سیرت النبی ﷺ، جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام، جلسہ یوم مصلح موعود رضی اللہ عنہ اور جلسہ یوم خلافت شامل ہیں۔حسب حالات مقامی جماعت اور جماعت گھانا کے مرکزی عہدیداران کو مدعو کیا جاتا ہے۔جلسہ کا دورانیہ کم وبیش دو گھنٹے ہوتا ہے جس میں تلاوت، نظمیں، طلبہ، اساتذہ اور مہمانان کی تقاریر رکھی جاتی ہیں۔ جلسہ کی تقاریر اردو، عربی اور انگریزی زبان میں رکھی جاتی ہیں۔اسی طرح اردو، انگریزی، عربی، چوئی وغیرہ میں ترانے بھی پیش کیے جاتے ہیں۔

ان پروگرامز کے علاوہ وقتاً فوقتاً مجلس علمی اساتذہ، ریفریشر کورس اساتذہ وغیرہ بھی منعقد کئے جاتے ہیں۔الحمدللہ علی ذالک۔

ویب سائٹ جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل

www.jamiaghana.org

خداتعالیٰ کے فضل سے جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل کو اپنی ویب سائٹ بنانے اور اس کا اجراء کرنے کی سعادت بھی حاصل ہے۔ یہ ویب سائٹ مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب کی راہنمائی اور خواہش کے مطابق تیار کی گئی تھی اور اس کا افتتاح 23 مارچ 2013 کو کیا گیا تھا۔ ویب سائٹ کے پہلے صفحے پر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی خوبصورت تصویر کے بعد وقف زندگی کے حوالے سے آپ کے ارشادات درج کئے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصویر اور جامعہ سے متعلق آپ کے ارشادات تحریر کئے گئے ہیں۔ اسی طرح ایم ٹی اے کی براہ راست نشریات دیکھنے کے لئے ایک لنک بھی مہیا کیا گیا ہے۔ پہلے صفحہ پر جامعہ احمدیہ کی مختلف تصاویر اور معلوماتی ویڈیوز بھی دی گئی ہیں جن میں سے ایک ویڈیو میں جامعہ احمدیہ کا فضائی نظارہ ہے جو قابل دید ہے۔
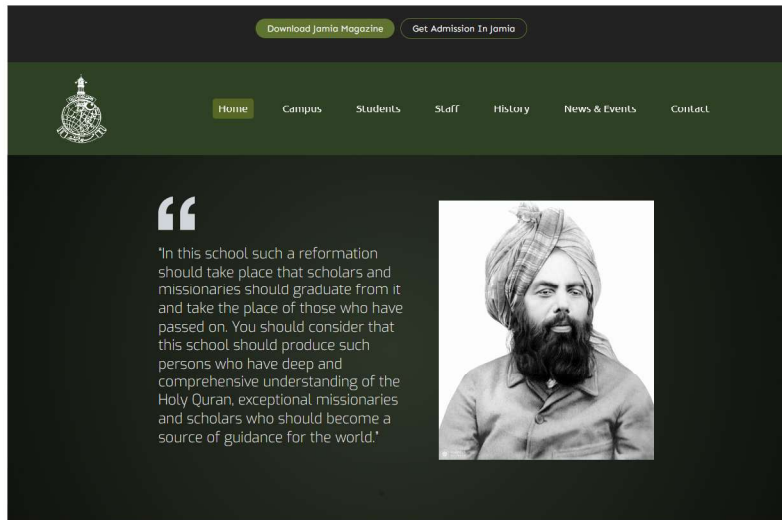
جامعہ کی ویب سائٹ کو مختلف حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جس میں جامعہ کے قیام کا مقصد، مختلف قسم کے پروگرامز، جلسہ سالانہ گھانا، جامعہ کے طلباء اور اسی طرح جامعہ سے رابطہ کرنے کے لئے ایڈریس بھی مہیا کیا گیا ہے۔ جامعہ کی خبریں، معلومات، مختلف مواقع پر ہونے والے پروگرامز مثلاً جلسہ سیرت النبی ﷺ، جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام، جلسہ یوم مصلح موعود رضی اللہ عنہ اور جلسہ یوم خلافت کے حوالے سے منعقد کردہ پروگرامز، جامعہ میں آنے والے تمام مہمانان کا تذکرہ اور ان کے علاوہ دیگر بہت سے پروگرامز کی رپورٹس اور تصاویر بھی اس ویب سائٹ پر موجود ہیں۔ اس کے علاوہ طلباء کی سہولت کے لئے جامعہ میں داخلہ کے فارمز اور میڈیکل چیک اپ فارمز کے ساتھ ساتھ جامعہ میں داخلہ کی شرائط اور اس سے متعلقہ تمام اعلانات بھی جامعہ کی ویب سائٹ پر موجود ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ میں اب تک داخل ہونے والے تمام طلباء کی گروپ وائز تصاویر بھی اس ویب سائٹ پر دستیاب ہیں اور اس ویب سائٹ کو باقاعدگی کے ساتھ اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے۔

خلافت کے ادنیٰ سپاہی ہیں ہم

جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا کے طلباء کے لئے ترانہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ کے پہلے کانووکیشن کے موقع پر مکرم فرید احمد نوید صاحب کی اس نظم کو بطور ترانہ پڑھنے کی منظوری عطا فرمائی

مصائب، شدائد، عدو کے ستم
نہیں روک سکتے ہمارے قدم
کریں گے نئی داستانیں رقم
سنبھالے رہیں گے وفا کے علم
نہ ہاریں گے ہمت، نہ ٹوٹے گا دم
خلافت کے ادنیٰ سپاہی ہیں ہم

چلے ہیں نئے فیصلے کرکے آج
بدلنے جہاں کے رسوم و رواج
سجائے ہوئے سر پہ خدمت کے تاج
مسیحائے دوراں سے لے کر علاج
مٹا کر رہیں گے زمانے کے غم
خلافت کے ادنیٰ سپاہی ہیں ہم

صداقت کی راہیں کریں گے عیاں
محبت سے سچ کو کریں گے بیاں
بدل دیں گے منظر یہاں اور وہاں
بلا جبر و اکراہ و تیغ و سناں
فقط ہاتھ میں لے کے لوح و قلم
خلافت کے ادنیٰ سپاہی ہیں ہم

رہیں گے خلافت کے ادنیٰ غلام
نہیں اس سے اعلیٰ کوئی اور کام
ملے گا کوئی جب بھی حکم امام
بڑھیں گے ہر اک سمت، ہر ایک گام
خدا کی عطا ہے خدا کا کرم
خلافت کے ادنیٰ سپاہی ہیں ہم

یہ مانا کہ رستہ کٹھن ہے ابھی
کہیں رک نہ جانا نہ تھکنا کبھی
نہیں دور اب اپنی منزل رہی
حقیقت میں ہے بس یہی زندگی
کرو عزم پختہ، بڑھاؤ قدم
خلافت کے ادنیٰ سپاہی ہیں ہم

نبھائیں گے عہدِ وفا دوستو
ہمارا گواہ ہے خدا دوستو
ہے مقصد اُسی کی رضا دوستو
نہ دنیا پہ ہوں گے فدا دوستو
رہِ یار میں سر جو دے ”آں منم“
خلافت کے ادنیٰ سپاہی ہیں ہم

شاہد گریجوایٹس 2017

Abdul Hakeem Oduro
GHA0212013

Abdur Rauf Omoyele
NGA0152012

Abu Bashir Donkor
GHA0062012

Adam Abdul Jabbar
GHA0232013

Adamou Mohammed,
BEN0192013

Bello Mubarak
NGA0112012

Hafiz Azhar Nakutu
UGA0122012

Hamid Ali Bangura
SLE0022012

Hassan Djengani
BFA 0052012

Lamboni Abdul Razzaq
TGO0102012

Lawal Abdussamad
NGA0332013

Mohammad Quaye
GHA0162012

Morris Kamara
SLE0092012

Mustafa Usman
GHA0182012

Mustafa Zafrullah
NGA0302013

Noor Muhammad T.
MUS0222013

Nur Ud Deen Okubena
NGA0142012

Ramadhan Kabagambe
UGA0082012

Shabani Athumani
TZA0342013

Shameem Jamal Ahmad
MUS0202013

Shamsu Ud Deen B.
GHA0032012

Sharif Bin Jafar Darko
GHA0042012

Tonou Habib
BEN0072012

Yusuf Rashid Obat
KEN0132012

Zakki Ahmad T.
UGA0172012

Zalle Saide Muhammad
CIV0262013

شاہد گریجوایٹس 2018

Abdul Hafeez Akere
NGA0462014

Abdul Raheem Sadiq
NGA0452014

Demba Bah
GAM0422014

Dianda Seydou Mouctar
MLI0402014

Ibrahim Abu Bakr
GHA0442014

Mamadu Saliu Buaro
GBS0392014

Opoku Ishaque
GHA0382014

Ouattara Idrissa
BFA0372014

Soro Allassane
CIV0362014

Ashirali Giexbek
KGZ0772014

Dominic Otieno Juma
KEN0312013

Musa Issa
TZA0322013

Raphael Otieno Oduma
KEN0272013

شاہد گریجوایٹس 2019

Atoki Abdur Razzaq
NGA1062015

Yussuff Abdul Khalique
NGA1052015

Banao Abdou Razac
CIV0792015

Adewale Abdur Rahman
NGA1072015

Abdul Basit Ali
KEN1082015

Madoi Yasin
UGA0812015

Jaffar Ndukute
COG0842015

Hafiz Ali Forson
GHA0862015

Abdul Hamid Ismael
GHA0822015

Sham's Bokungu
CGO0412014

Qaasim Muchere
KEN0282013

Lamani Said Bani
BEN0432014

Toure Abdou Salam
CIV0832015

Ismaeel Adusei
GHA0012012

شاہد گریجوایٹس 2020

Mirza Faraz Ahmad
BFA0352013

Hussein Yusuf
TZA0472014

Kazibwe Ramadhan
UGA0782015

Idd Abwao
KEN0802015

Chalid Mahmud Ahmad
IDN1622016

Nasir Ahmad Tahir
IDN1602016

Fajar Kautsar
IDN1612016

Marif Hutabarat
IDN1592016

شاہد گریجوایٹس 2021

Ayyaz Ahmad Dogar
PAK0662014

Waleed Ahmad
PAK0482014

Ibrahim Hafif
GHA1182016

Hafiz Shamsudeen Ojo
NGA0622014

Imadud Deen Almasri
JOR0722014

Abdul Hameed Sawiri
GHA0542014

Bashirudeen Mahmood
GHA1172016

Usman Mohammed Sekyi
GHA1162016

Agyemang Umar Gyasi
GHA0522014

Agyemang B.A.Hakeem
GHA0572014

Faraz Yasin Rabbani
PAK0732014

Nurullah Lamina
NGA1232016

Yamoah Sadick
GHA0512014

Rohan Ahmad
GMB0692014

Naeem Ahmad
NGA1242016

Ismail Kwaku Frempong
GHA1192016

Lamin Nyabally
GMB1512016

Abdus Salam Mpokoto
COG1212016

Hafiz Abakah Rafiq
GHA0552014

Effah A.Wahab Musah
GHA1502016

Naseem Ahmad Nyame
NGA1372016

Sulaiman Abdul Hakeem
NGA1252016

Bashir Touray
GMB0702014

Olayinka Abdus Salaam
NGA0642014

Jariullah Anton
KAZ0682014

Hafiz A.Nasiir A.Hameed
NGA0632014

Muhammad Al-Hassan
GHA0502014

Mohammed Saani
GHA1222016

Barry Abdus Salam
CIV1572016

Hafiz Mohammed Arkoh
GHA0592014

Sadam Kweyu Ombango
KEN1482016

Fareed Oteng Ewusi
GHA1522016
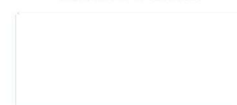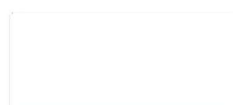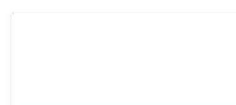
شاہد گریجوایٹس 2022

Arthur Zacharia
GHA0492014

Yahya Khalid
GHA0562014

Hamdu Bin Muhammad
GHA0582014

Salim Ahmad Keelson
GHA0602014

Abu Zul Haq
GHA0612014

Hafiz Aayatur-Rahman
GHA0882015

Boahene Malik Owusu
GHA0892015

Tahir Ramadhan Marunda
TZA1092015

Hafiz Saeed Andam
GHA0932015

Mubarak Suraj Munir
GHA0982015

Isshaque Yakubu Hillia
GHA1532016

Olowonmi Tahir
NGA1012015

Yiga Haruuna
UGA1142015

Mustapha Karikari
GHA0912015

Sulaiman Ibrahim Adams
GHA0972015

Hameed Karikari
GHA0992015

Oladipupo Mahmud
NGA1022015

Abdus-Sabur Olatunde
NGA1042015

Oladimeji Ridwan
NGA1032015

Ismael Khudurun
MUS1122015

Moldovan Aqib
UGA1152015

Fareed Ibrahim
GHA1002015

Munib Mashood Ahmad
PAK1102015

Nkata Shahidu
UGA1132015

Hafiz Abdul Wahab
GHA0952015

Shareef Osae Mensah
GHA0942015

Abdur Rahman Yahya
GHA0962015

Saad Khan
PAK1112015

Matovu Shafiq Ali
UGA1552016

Seidu Abdul Rahim
GHA1492016

Abdul Matin
GHA0922015

Hafiz Ibrahim Abban
GHA1562016

Ahmed Yakubu
دوران تعلیم وفات
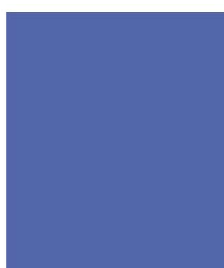
شاہد گریجوایٹس 2023

Abdul- Majeed
NGA1372016

Bah Salifu
GMB1472016

Balogun Nasrullah
NGA1352016

Boateng Jibrael
GHA0872015

EssahTahir K.B.
GHA1282016

Hafiz Abdul Tawwab
GHA1272016

Isabiryi Musa
UGA1392016

KanholoFaudi
UGA1402016

Murad Qaseem
JOR1582016

Muslam Mohammad
MUS1422016

Nasir Khalilu
NGA1362016

Qasim Anubi
ZWE2082017

Ruzindana Sam
RWA2132018

Sabba Khalid Hafiz
UGA1382016

Sekyi Farouk
GHA1262016

Tanja Baba
GMB1462016

Yechshanov Dauren
KAZ0742014

شاہد گریجوایٹس 2024

Abdul Ghalib Salih
NGA1902017

Afaaq Ahmad
BFA196A 2017

Ajibikeridwan
NGA1912017

Alieu Fatty
GMB1982017

Arthur Ahmed
GHA1712017

Barry Abdul
LBR1922017

Dawda Singhateh
GMB1992017

Essel Jamil
GHA1692017

Haffiz Appiah
GHA1762017

Hafiz Usman Yaboah
GHA1672017

Hafiz Samad
GHA1772017

Hafiz Abubakar
GHA1662017

Ibrahim I. Nyei
LBR1932017

Ibrahim Camara
GMB2012017

Jazib Mehmood
GHA1642017

Jowaheer mohsin
MUS1952017

Kamal Ahmad
GHA1652017

Kamran Haris Zia
BFA1442016

Kromah G. Momoh
LBR1942017

Lanbontan Huzaifa
GHA1732017

Masamba Richard
ZMB1792017

Mpala Abdul Razak
GHA1742017

Nabeel Ahmad
NGA1892017

Yusuf Fatty
GMB2032017

Pervez Ahmad
SLE1842017
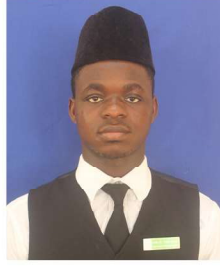
Maruf Abdul-Wahid
GHA1682017

Sayed Hamza Saeed
GMB1862017

Shamsudeen Yusuf
GHA1752017

Umar Sadiq
GHA1322016

شاہد گریجوایٹس 2025

Abdout Tawwab
NGA2182018

Abdul Basit Oyewale
NGA2202018

Abdul Tawwab
NGA2152018

Abdullahi Akanbi
NGA2162018

M. BinAdam
GHA2252018

Ali Abdul Sadique
GHA2332018

Ansar Mahmood
GIN2242018

Wagoumah Sinani
UGA2432018

Azizi Mohammad
TZA2232018

Anique Sessey
GHA2362018

Dambell Abubakar
GMB1872017

Daoud Amasalu
ZMB1782017

Tampuwura Abdulai
GHA2312018

Iliasu Adam
GHA2322018

Ishaque Phirdaus
GHA2402018

Lartey Abdul Rafiq
GHA2292018

Latifu Khalfan
TZA2212018

Mahmoudou Bah
SEN2112018

M. Hassan
GHA2342018

M. Alfayyad
NGA2172018

Muhmud Ahmad
NGA2142018

Osei Issah
GHA2392018

Salman Abullin
KAZ2072017

Suuk Iddrisu
GHA1722017

درجہ خامسہ 2025

Abass Saeed
GHA2572019

Abdul Awwal
NGA2682019

Abdul Baqi
NGA2692019

Abdul Matin Boadi
GHA2522019

Abdul Raheem
NGA2672019

Abdul Razzaq
NGA2662019

Abdul Shakur
GHA2592019

Abubacarr Ceesay
GMB2842019

Yahya Abdul Hakeem
GHA2562019

Mamadu Bah
SLE2782019

Mashaka Saeed
TZA2732019

Tawhili Bilal Khalid
TZA2722019

M. Abdul Hayee
LBR2752019

Muhammad Jawo
GMB2812019

Mustapha Dadzie
GHA2532019

Mustapha Mubarak
NGA2632019

Aikins Ismael
GHA2282018

Alhassan Issah
GHA2602019

Alpha Jallow
GMB2822019

Amosa Muzaffar
GHA1702017

Ansah Sadick
GHA2412018

Bashirudeen Jafar
GHA2502019

Bubacarr Bah
GMB2852019

Ebraima Jallow
GMB2872019

Fazil Muhammad
GHA2622019

Habeebullah
NGA2642019

Tauheed Sheik Jooman
MUS2772019

Hafiz Alhasan Bashir
GHA2352018

Hafiz Ibrahim Arkoh
GHA2492019

Hafiz Omar Kinteh
GMB2832019

Hafiz Yususf Fazakir
GHA2482019

Ibrahim Nkrumah
GHA2512019

Ibrahim Oyeniran
NGA2652019

Iddy Ninyonkoro
RWA2472019

Iqbalu Wambi
UGA2712019

Ismael Kalleh
GMB2442018

Issah Bin Ishaque
GHA2582019

Jibril Aliu
GHA2542019

Koomson Fareed
GHA3492021

Abdul Waheed
UGA2422018

Sadick Usman
GHA2612019

Saeed Khalid
GHA2302018

Fateh Alam
CAN4912025

Essuman Ibrahim
GHA2262018

Ataullah Abdul Latif
GHA1332016

درجہ رابعہ 2025

Ariyo Fadlul Muqsit
NGA3322020

Fadlul Hakeem
NGA3312020

Hafiz Thabit
NGA3342020

Gassama Elorima
GMB1882017

Zinedine Bhugeloo
MUS2942020

Yahya Fatty
GMB2892020

Ibrahim Karikari
GHA3092020

Yakeen Ahmad
MUS2952020

Ishmael Kobi
GHA3062020

Yakub Asante
GHA3052020

Mahad Katumba
UGA270219

Mouhamed El Bashire
MLI3192020

Abdul Shakur Adam
GHA3082020

Ahmad Masroor
LBR3172020

Ahmad Ouattara
MLI3202020

Ajimoti Fawaz
NGA3302020

Abdul Karim Yahya
TZA3022020

Ali B Kano
SLE4002022

Anees Ahmad
GMB2882020

Rahman Dzakatoh
GHA2552019

M. JuniorAgbeve
GHA3142020

Suley Egyir
GHA3102020

M. Sambolah
LBR3182020

Ramdhan Salum
ZA3032020

Soretire Mugni
NGA3332020

Muhammad Rayyan
MUS2932020

Abdul Hameed
GHA3132020

درجہ ثالثہ 2025

Abdul Majeed
GHA3152020

Abdul Malik Amoadu
GHA3562021

Sulaiman Adam
GHA3512021

Muhammad Qudus
NGA3412021

Ahmadi Ali Ahmad
AFG3012020

Sayed Tamsil Ahmad
AFG3002020

Samir Ahmad
AFG2982020

Akinroye Rokeeb
NGA3352021

Muhammad Fadeel
NGA3372021

Dicko Hizikilou
BFA3382021

Kaire Abdul Rahman
UGA3252020

Magoola Raziki
UGA3242020

Ridwanullahi Mugniy
NGA3812022

Marghoob Ahmad
GHA3462021

Mubiru Ashraf
UGA3282020

Mwanje Edris
UGA3272020

Nafiu Ridwan
NGA3812022

Mohammad Kato
UGA3262020

Abdul Muqeet
NGA3402021

Sadick Ibrahim
GHA3502021

Sadou Amadou
NER3442021

Sana Camara
GNB3212020

Shaban Idd Shaban
TZA3452021

Shams Shukran
AFG2992020

Fazil Addo Botwenin
GHA3522021

Hamzat Ibrahim
NGA3432021

Hafiz Ibrahim Adam
GHA3472021

Ibrahim Habeeb
NGA3362021

Ssentongo Shaban
UGA3232020

Elias Qassim Junior
GHA3532021

Syed Imran Ahmad
AFG2962020

Sajeel Ahmad
AFG2972020

George Issa Bangs
LBR2762019

Foday Saidy
GMB2862019

Yedu Bin ibrahim
GHA2382018

Alasana Singhateh
GMB1972017

درجہ ثانیہ 2025

Abdul Qudus Tono
BFA3752022

Abdullah Ali Bangura
SLE3992022

Ishmael Dimbiya
SEN3692022

Albashir Torres
PHL4032022

Alshareem Talib Suhod
PHL4052022

Ataoul Salam Salick
SEN3712022

Badr Abdul Hafiz
NGA3842022

Bashir Morris Camara
SLE4012022

Issah Amadou
CMR3932022

Ayodeji Kamal Deen
NGA3882022

Jamal Ewudzie
GHA3652022

Luqman Ibrahim
GHA3642022

Abdul Basit
NGA3672022

Abdul Hafeez
GHA3602022

Abdul Hakeem
GHA3632022

Adeel Ahmad
SLE2792019

Lawal Uthman
NGR3892022

Sultan Ul Haqq
NGA3832022

Saleh Rajab
KEN 3802022

Salif Kanazoe
BFA3742022

Ibrahim Koomson
GHA3492021

Botsy Ali
MDG3972022

Modou Ceesay
GMB3952022

Taiwo yusuf
NGA 3822022

Moosa Conte
GNB3722022

Mahmud Ahmad
NGA3872022

Muhammad Ba
SEN3702022

Mujammad Sadic
PHL4042022

Hamad Salum
TZA3792022

Hamidou Boukari
NE3942022

Hamza Dalabri
GHA3572022

Ibrahim Hamza
GHA3612022

Ibrahim Thitenge
BFA3732022

Iddi Tamimu Iddi
TZA3782022

Abdul Aziz Bakari
NGA4472022

Abdul Majid Osei
GHA3622022

Sanusi Yusuf Abiola
NGA3862022

Savadogo Sayouba
BFA33772022

Siddique Masamba
ZMB3662022

Sulaiman Abdul Basit
NGA3852022

Tahir Aw
SEN3682022

Abdul Manaf
GHA3592022

Zeeshan Nasir
BFA3762022

Momoh Ensa
SLE3982022

Abdul Basit Buabeng
GHA3072020

Issa Amadou Hamidou
NER4512024

درجہ اولیٰ 2025

Assan Mustapha
GHA4292023

Hakeem Ampah
GHA4282023

Bamba Alusine
SLE4302023

Kanneh Lahai
SLE4332023

Juma Rashidi Mtima
TZA4222023

Lwanga Inayatulla
UGA4092023

Jijiri Nabeetam Yunus
GHA4242023

Ibrahim Tamba
SNE4372023

Salman Ahmad
MYS4192023

Yasir Ahmad Tahir
GHA4382023

Hamza Waseem
AUS4912025

M.Rica Dino
MDG4112023

Baidy Traore
SNE4352023

Bagutumbwire Tariq
UGA4102023

Bouramanding Dieohiou
SNE4442023

Tonon Abdous Salam
BEN4462024

Ishmael Aeyeman
GHA4252023

Khalid Abdul Aziz
GHA4402023

Sulaiman Gbankay
SLE4312023

Mahar Ahmed
PAK4492024

Abubakar Tahir
GHA4412023

Hafiz Ausaf Ahmad
LKA4762024

Mustapha Hassan
GHA 4432023

Muzahirullah
GHA4422023

Mustafa Moqbel
EGY4132023

Andrianirina Jose
MDG4122023

Aadala Yusuph
Iddi TZA4212023

Mataaga Afan
UGA4062023

Al-Khalid
PHL4202023

Ahmad Shazwan
MYS4182023

Mandrosomi Irchad
MDG3962022

Mugisha Abdul latif
UGA4072023

Bello Abdul Azeez
NGA4162023

Abdul Fazil Rahman
GHA4262023

Lukum Weri Wahab
UGA4082023

Abdul-Aziz
GHA4272023

Ibraheem Haneef
NGA4152023

Fofanah Alie
SLE4322023

Fazil Zulhaq
GHA4392023

Mohammed Moqbel
EGY4142023

Nour-Hope Kouzou
CG-BZV3902022

درجہ ممہدہ 2025

Lucreche Merveille Nsakala
COG4502024

Tomas Exequiel Acuña
ARG4522024

Samar Ahmad Cheema
CAN4542024

James Malcolm Juma
ZWE4532024

Atta Ul Basit
LBR4752024

Abubakar Mugabe
UGA4652024

Fozaan Noor
USA4792024

Umar Bogere
UGA4732024

Naser Islam
USA4692024

Rehman Ahmad
USA4672024

Nasir Ahmad
UGA4662024

Yahaya Nakeba
UGA4742024

Ansumana Danso
GMB4552024

Nasrullah-Masroor Mohamed
TZA4562024

Mabroor Ahmad
USA4682024

Ayuba Jallow
GMB4572024

Abubakarr Sheriff
SLE4642024

Muhammad Irfaan Bin Jalil
MYS4722024

Osmano Sankoh
SLE4622024

Hashir Ameen
USA4702024

Naweed-ur-Rahman Maqbool
AUS4872024

Dicko Mahamadou
CF4592024

Traore Soualio Malcom
CIV4602024

Nasrullah-MasroorMohamed
TZA4562024

Umaru Hull
SLE4342023

Iddi Salumu Kapulilo
TZA4612024

Abdul Salam Danish Mohammed
AUS4872024

Ibrahim Afful
GHA4852024

Hafiz Issah Junior Eyimah
GHA4842024

Seyni Sane
SEN4772024

Hanif Ofori Kwamina
GHA4862024

Ausaf Ahmed Farooq
AUS4882024

Abdul Rahman Ainooson
GHA4822024

Abdul Rafiq Mensah
GHA4802024
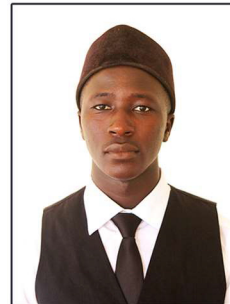
Ibrahima Corr
SEN4782024

Abdul Rauf Owuradu
GHA4812024

Abdul Hakeem Arhin
GHA4832024

Tahir Ahmad Hoolash
MUS4712024

Jamia Ahmadiyya International Ghana

MILESTONE

خلافت کے ادنیٰ سپاہی ہیں ہم